Presented by: Rana Jabir Abbas





ظہور حیدر جارچوی کی تصانیف

نذرِ منتظر	مرثیے	نور الوں و حسن حسین	نعت و منقبت
ظہورِ فکر	مرثیے	سلام علی حسین علیہ السلام و اصحابہ	سلام
تحائف ظہور	مرثیے	محرم و مرثیہ	فضائل و مصائب
شعورِ سوزِ مرثیہ	مرثیے	جوشِ ظہور	منقبت و قصائد
		ارزاقِ ظہور	قصائد

ان کتب کا ہر مومن کے گھر میں ہونا ضروری ہے۔ آپ کی سہولت کے پیشِ نظر بڑے بڑے کتب فروشوں کے پاس دستیاب ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
☆	انتساب	3
☆	پیش لفظ	11
☆	دعائیہ قطعات	13
-1	رت آگئی راحت کی	18
-2	خدا کے گھر میں	22
-3	تصور شہ مواں ہو گا	25
-4	موسم رندانہ آگیا	26
-5	مولا کے پاس	29
-6	دن ہے عجب بہار کا	31
-7	اللہ کے گھر پر بہت	34
-8	کعبے میں بو ترابؑ آئے	37
-9	ابھی ابھی	39
-10	علی غیر قرار کرار آیا	41
-11	جلوہ حیدر لئے ہوئے	43
-12	عظمت ماہ رجب	45
-13	رہائش کعبے میں	47

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

-14	حیدرؑ کی ولادت سے	50
-15	مطلب مل گیا مجھے	51
-16	کعبے میں نصف نور ملا نصف نور سے	52
-17	دل مل گیا	54
-18	منقبت علیؑ ابن ابی طالبؑ مولا	57
-19	عشق علیؑ کا جشن حقیقت میں جشن ہے	59
-20	بچہ کسی اور ڈھب کا ہے	61
-21	علیؑ کے لئے	63
-22	حیدرؑ میں محمدؐ کی لوا دیکھ رہے ہیں	65
-23	اللہ کا گھر مختصر	67
-24	انسان کامل	71
-25	آج علیؑ نے جنم لیا ہے	73
-26	سرتاج مرواں آ گیا	75
-27	اللہ کا گھر مسکراتا ہے	77
-28	دو قبلہ نما کعبے میں	79
-29	یہ شرف بو تراب کیا کہنا	82
-30	نمائش ہونے والی ہے	84
-31	گھر میں آئے ہیں	85
-32	ظہور اللہ کے گھر میں	86
-33	دنیائے امیرالمومنین	87
-34	ماہ رجب آ ہی گیا	88
-35	قدم اللہ کے گھر میں	90
-36	دھام کعبے میں	93

-37	خانہ زاد رب اکبر مل گیا	95
-38	حیدر سے ملتا ہے	97
-39	یو ترابؑ اللہ اللہ	99
-40	مسجد میں	100
-41	مشغول حق ہوں بندگی بو ترابؑ میں	101
-42	مشغول حق ہوں بندگی بو ترابؑ میں	104
-43	علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ	107
-44	طواف کعبے کا	109
-45	وہ لوا سر سے پاؤں تک	111
-46	نگاہ کرم یا علیؑ ولی اللہ	113
-47	یا علیؑ مدد	115
-48	استغاثہ یا علیؑ مدد	116
-49	حیدر کا دروازہ	118
-50	یوم علیؑ مبارک ہو	120
-51	جشن ولادت امیرالمومنینؑ	121
-52	سند علیؑ سے ملی	125
-53	کہیں تک چلے چلو	127
-54	ہوئے پیدا نہ ہم پہلے	129
-55	روش طبع رسا بدلی ہے	132
-56	علیؑ کے سامنے	135
-57	علیؑ ولی	137
-58	آسماں پہلے بھی تھا	138
-59	گھڑی ____ وقت	140

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

-60	در مل گیا ہمیں	142
-61	مولا علیؑ کے چاہنے والے	143
-62	علیؑ سے ملا ہے	144
-63	خانہ زلو کبریا کہلائیں گے	145
-64	عطا ئے ابو ترابؑ	150
-65	کہیے: زلدلو شاہ ذوالفقار	148
-66	حق دلا دیا	151
-67	مرتضیٰؑ کا نام	152
-68	احتیاط کے ساتھ	153
-69	اطفال علیؑ	154
-70	تیرے سوا	155
-71	بنے یا نہ بنے	157
-72	شان ابو ترابؑ	158
-73	زبر زیر ہو گیا	159
-74	دعوت ذوالعشیرہ	160
-75	علیؑ ولی اللہ	163
-76	بولنا آ گیا	164
-77	پناہ کی راہیں	165
-78	ترے نصیب کا چکر ہے یہ طواف نہیں	167
-79	مرحب نہ مارا گیا	169
-80	سن لو سن لو رسولؐ خدا کا بیاں	170
-81	ہر جسم و جاں میں ہے	172
-82	دلدار پلا	174
-83	تضمین ___ علیؑ نام من است	175
-84	قطعات عقد امیرالمومنین	176
-85	جبرئیلؑ کے استاد کیا کہنا	178
-86	قبضہ ___ ہو کر لو خدا کے گھر پہ قبضہ	180
-87	جشن فتح خیبر	182
-88	فتح خیبر سے	185
-89	جشن فتح خیبر ___ گھر کی طرف	186
-90	قطعات	191
-91	غلام علیؑ	195
-92	قطعات عید غدیر	195
-93	اسلام پورہ ___ کرشنا نگر	198
-94	کل ایماں بن گیا	199
-95	مشیت میں نظر آتی ہے	200
-96	چمکتے رہیں گے	203
-97	جشن غدیر	205
-98	نغمہ ساز غدیر	207
-99	غدیر سنو تو سہی	210
-100	شیخ غدیر خم کا اجالا نظر میں ہے	212
-101	چودہ سو سالہ جشن غدیر	216
-102	مسرت نامہ چودہ سو سالہ جشن غدیر	217
-103	جشن غدیر ___ آج کے دن	218
-104	جشن غدیر ___ مبارک باشد	220
-105	عید غدیر ___ آج وزیر بن گئے	222

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

-106	پا جلد ساقی سبوئے محبت	224
-107	ترانہ بخ کا	228
-108	جلتی ریت پر	229
-109	دھوپ میں	231
-110	خاص منبر ساری دنیا سے جدا گانہ ہا	233
-111	میکشی کی قسم	237
-112	ساقی نامہ غدیر	239
-113	جشن عید غدیر	241
-114	قطعات عید مباہلہ	245
-115	آؤ تو جانیں	249
-116	مان لیتے ہم	251
-117	دعائے پنجتن	253
118	عید ہو جائے	255
-119	ش عید مباہلہ ـــ کلا ر ا تھا	257
-120	نشوش	259
-121	قصیدہ فتح عظمی	260
-122	جشن عید مباہلہ	263
-123	مسرت نامہ	268
-124	مقبول بارگاہ مولاؑ	271
-125	کامیاب جستجوئے حق	273
-126	اظہار تعزیت	275

پیش لفظ

بحمد اللہ و ماشاء اللہ اپنی کتابیں ظہور فکر، شعور سوز و مرثیہ، نذر شعر، تحائف ظہور، نور نور اول و حسنؑ حسینؑ کی مقبولیت کے بعد لڑکپن سے بڑھاپے تک خدمت جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام میں پیش کئے ہوئے حسب توفیق نذرانے اس زیر نظر کتاب "جوش ظہور در مدح ابو تراب" میں جمع کر رہا ہوں۔ انشاء اللہ تعالی یہ بھی شرف مقبولیت حاصل کریں گے۔

اس خیال سے دل مجروح ہوتا ہے کہ کہیں کہیں شعراء حضرات نے حفظ مراتب کو فراموش کر دیا ہے جو ذی ہوش سامعین کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ حضرت حسرت موہانی کا شعر ملاحظہ ہو۔

نورِ چشمِ فاطمہؑ مہرِ درخشانِ علیؑ
خوشۂ اعظم شلوِ جیباں ماہِ تابانِ رسولؐ

موصوف نے اصل بیٹوں کو نظر انداز کر کے اپنے ممدوح کو ان کا مرتبہ دینا چاہا ہے

ایک نوحے میں ٹھوکر کھا کر جناب فضل لکھنوی نے لکھ دیا تھا

سجادؑ تمہارے قدموں پر دل اہل وفا کے صدقے ہوں
ہر گام پہ ٹھوکر کھا کھا کر "ایمان کا رستہ" چھوڑ گئے

اسے مغموم و رنجور شاعر کہا جا سکتا ہے

حضرت شہید نقوی نے فرمایا روز عاشورہ امام علیہ السلام کے ہمراہ
یاں فاطمہؑ نہ تھیں تو ہر اک ماں تھی فاطمہؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر موڑ پر بھی ایک بتول اس سفر پر
خدوندِ کونین سلام اللہ علیہا اور مادرِ وہب کلبی کو ایک سطح پر لے آئے ہیں۔
پروفیسر ڈاکٹر علی ظہیر منہاس پی ایچ ڈی نے اپنی ریسرچ کے زعم میں کہہ دیا۔

اجتماعی خود کشی کا نام ہے قتل حسینؑ
شہادت عقلی کو خود کشی بنا دیا ہے

برخوردار اثر ترابی نے "زینبؑ" صفِ عزائے شہیدانِ کربلا" کہہ کر خدوند کو عرش عزا سے گرا کر زمین پر بچھا دیا ہے استغفراللہ ربی و اتوب الیہ۔ ان کے برعکس جناب محسن نقوی شہید نے غیر معصوم کو ابو المعصومین سے بڑھایا ہے پہلے کہا "عباسؑ کبریا کی طرح بے نیاز ہے" جبکہ بے نیاز رسولؐ بھی نہیں۔ اس کے بعد لکھ دیا۔

بس ایک ضرب پہلی امامت کے بس میں تھی
ایسی ہزار ضرب تری دسترس میں تھی

بیٹے کو باپ پر ترجیح دے دی۔ اور اونچے گئے تو علیؑ کو خدا کی سطح پر لے گئے۔

ہجرت کی شب تھی ان کے ارادے بھی نیک تھے
پردہ ہٹا خداؤ علیؑ دونوں ایک تھے

اس میں ہجرت کی شب ارادوں کا نیک ہونا اور ایک ہونا عوام کے دل و دماغ پر کیا اثرات ڈالے گا اندازہ لگائیے۔

عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ بلند پروازی یا جدت طرازی کے شوق میں ایسی دیدہ دلیری سے اپنے پاکیزہ کلام کو آلودۂ رجس کرنا مستحسن نہیں۔ باز رہنا چاہئے۔

پروردگار عالم ہر شاعرِ اہلِ بیتؑ کو بدکلامی سے بچائے۔ آمین

ظہور حیدر جارچوی

دعا

یا ولیِ الولیٰ مجھے بلاغ ولا ملے لبریز بے سوال ایاغ ولا ملے
رخشندہ مثلِ مہر چراغ ولا ملے دل کو سکون روح و دماغ ولا ملے
صدقہ ملے جو آلِ رسالتمآبؐ کا
میں ذکر خیر کرتا رہوں بوترابؑ کا

قطعات

کرے چاند ٹکڑے نبیؐ کا اشارہ تو پلٹائے سورج وصی کا اشارہ
ظہور ایک خیبر کا دروازہ کیا ہے زمیں کو الٹ دے علیؑ کا اشارہ

الٰہی طلاطم ہے کیا تیرے گھر میں تصادم سا ہے کچھ یہاں خیر و شر میں
پکا گو یہوں میں ہے غل ہائے رانا علی آ گیا ہے کرشنا نگر میں

مہابلی کی مہانتری کی آمد ہے بتوں کو خوف تھا جس کا اسی کی آمد
یہ انقلاب ہے کہتے ہیں اس کو بدھ راہبن رشی بھون میں علیؑ ولی کی آمد

سزا ملی شان سے آتا ہے اب وہ کروفر والا لرز جاتا ہے جس کا نام سن کر ہر جگر والا
بتو اٹھو چاند نکلو ذرا جلدی بڑھو ورنہ وہ آ پہنچا پکڑ کر گردنیں توڑے گا گھر والا

---

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قطعات

جگمگایا ہے جس نے محفل کو یہ اجالا ہے نورِ حیدر کا
مدح سنئے ظہورِ حیدر سے جشن ہے یہ ظہورِ حیدر کا

---

۱۴ رجب — کعبے میں ہوا جب کہ ظہورِ حیدرؑ
اصنام گرے ڈر کے حضورِ حیدرؑ
مجرے کے لئے خم ہوا طاقِ کسریٰ
اے صلِ علیٰ وفود نورِ حیدرؑ

راہبر کو راہ میں ہمرازِ منزل مل گیا
چند دن رہ کر جدا پھر نورِ کامل مل گیا
ہیں بہت خوش مصطفیٰؐ اللہ کے گھر میں ظہور
مرتضیٰؑ کیا مل گئے بچھڑا ہوا دل مل گیا

مقامِ اصنام ہوتا کعبہ اللہ کا پاک گھر نہ ہوتا
خلیلؑ کی یادگار ہوتی مقدس ایسا مگر نہ ہوتا
نبیؐ نہ ہوتے تو کچھ نہ ہوتا یہ سچ ہے لیکن ظہور سمجھو
نہ ہوتا دینِ رسولؐ کامل ظہورِ حیدر اگر نہ ہوتا

مدارجِ سرِ بزمِ سرور آیا ہے یا نور کا پرتو سرِ طور آیا ہے
کافور ہوئی جس کی ضیاء سے ظلمت اس شمع کا پروانہ ظہور آیا ہے

ہو تراب کا بندہ مثلِ قنبرؑ ہے گدا کی شکل بنائے ہوئے توکر ہے
کرے نہ کوئی قتال امیر ہو کہ غریب ظہور صاحبِ جوہر ہے ابنِ جوہر ہے

---

۱۳ رجب — چشمِ حسد ہو گئی خیرہ جگمگایا جو نور حیدرؑ کا
ظلمتِ کفر ہو گئی روپوش ہر طرف ہے ظہور حیدرؑ کا

---

۱۳ رجب — جہاں پہ چھائی ہوئی تھی ظلمت حجاب میں جب تھا نورِ حیدرؑ
یہ نورِ خالق تھے کیا ٹھہرتا کوئی اندھیرا حضورِ حیدرؑ
ہیں سر بسجدہ رسولِ اکرمؐ بدل گیا ہے نظامِ عالم
مبارک اسلام دینِ اعظم خدا کے گھر میں ظہورِ حیدر

---

۱۳ رجب — کیا بتائیں کون ہے کیا نام ہے اہلِ دل کہتے ہیں دل آرام ہے
آج آغوشِ محمدؐ میں ظہور کلِ ایماں اور کل اسلام ہے

---

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بت پرستوں کے دلوں کا غم سے چورا ہو گیا — سرخ چہرہ بنسری والے کا بھورا ہو گیا
کہتے ہیں کافر ہمارا دھرم ادھورا ہی رہا — مصطفیٰ کا دین کامل دھرم پورا ہو گیا

بحر اور بر میں دیکھ نہ دیوار و در میں دیکھ — دیکھے اگر علیؑ کو تو اعلیٰ کے گھر میں دیکھ
پاک آستاں تو ملک ہی مولائیوں کا ہے — شیرِ خدا کا دبدبہ بھارت نگر میں دیکھ

بت پوج چکے بیٹھ کے اللہ کے گھر میں — رب رب کہو ہر ہر کے عوض خوف و خطر میں
سکھ ہندوؤں سے بولے چلو یار بنارس — مولا کے ملنگ آن بسے سنت نگر میں

بغض کیوں اے حضور ہے در سے — آنا جانا ضرور ہے در سے
اس کو دنیا ہے شہرِ علم پناہ — ارتباطِ ظہور ہے در سے

جو فیض پا رہا ہو شہرِ علم کے در سے — وہ خیر خواہِ بشر کیسے زیرِ ہو شر سے
جو اوج چاہتے ہیں ہر مقام پر اپنا — بلند ہو نہ سکیں گے ظہور حیدر سے

ولا کے خم کدے میں نعمتوں کی بارش ہے — جمالِ مظہرِ معبود کی نمائش ہے
دلِ محب ہوا روشن جلا دلِ حاسد — ظہورِ حیدرؑ کرار کی یہ تابش ہے

حق پسندوں کا خوشی سے غنچۂ دل کھل گیا — جب ہوا آغاز حق کا قلبِ باطل ہل گیا
حکم حق سے بن گئے حق کے وصی مولا علیؑ — دین کامل ہو گیا حقدار کو حق مل گیا

یہ سامانِ طرب اے صاحبانِ دل مبارک ہو — یہ بزمِ منقبت یہ نور کی محفل مبارک ہو
مبارک ہو ولادت ساقیِ کوثر کی اے رندو — چمک اٹھا تمہارا حال و مستقبل مبارک ہو

آ گئے ہیں جس قدر میخوش بیت اللہ میں — ہو رہے ہیں پی کے سب مدہوش بیت اللہ میں
جشن ہے ساقیِ کوثر کی ولادت کا ظہور — بڑھ رہا ہے میکشوں کا جوش بیت اللہ میں

اسلام یہ کہتا ہے قرآں ہے تو سب کچھ ہے
قرآن کا دعویٰ ہے ایماں ہے تو سب کچھ ہے
محبوب الٰہی سے ایمان کو جب پوچھا
فرمایا کہ حیدرؑ کا عرفاں ہے تو سب کچھ ہے

---

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بے حد مقبولِ بارگاہ مولاؑ قصیدہ جو 12 مئی 1949ء کو اپنے دوست کی فرمائشی طرح پر کہا گیا تھا اور محفلِ خیرِ سادات لاہور میں پڑھا گیا جبکہ گرمی اور گھٹن سے سامعین کسی شاعر کو پڑھنے نہیں دے رہے تھے اس قصیدے کو شروع کرتے ہیں ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چلنا شروع ہوئی اور مومنین نے نعرۂ صلوات اور نعرۂ حیدری بلند کئے اس کے بعد ہر مصرع کے مطابق بجلی چمکی' بادل گرجے اور ہلکی ہلکی پھوار پڑنے لگی۔ مقطع پڑھتے ہی موٹی موٹی بوندیں گریں اور محفل ظہور بارچوی زندہ باد کے نعروں پر ختم ہو گئی۔

قصیدہ

طرح:۔ آغوشِ رسالتؐ میں آمد ہے امامت کی

مژدہ دلِ مژدہ رت آ گئی راحت کی
وہ دیکھ گھٹا اٹھی کعبے سے مسرت کی

ہیں جم گھٹے حوروں کے یا ابر کے ٹکڑے ہیں
بادل کی گرج ہے یا نوبت ہے یہ عشرت کی

پانی کی ہیں بوندیں یا قطرے مئے کوثر کے
تعریف بیاں کیا ہو موسم کی لطافت کی

ان چھینٹوں سے جاگ اٹھی مینوشؑ خوابیدہ
رنگت ہے حبابوں میں جامِ مئے فطرت کی

آئی جو ہوا ٹھنڈی مستی میں شجر جھومے
کھلنے لگیں کلیاں بھی گلہائے عقیدت کی

طائر ہوئے نغمہ زن لہرانے لگا سبزہ
طے کرنے لگیں بیلیں بھی منزلیں رفعت کی

پرکیف ہے کل عالم ہر چیز معطر ہے
مٹی میں بھی خوشبو ہے عطرِ گلِ جنت کی

خنکی سے رگ و پے میں پیدا ہوئیں وہ لہریں
حاجت نہ رہی باقی خمخانہ و شربت کی

انگڑائیاں آتی ہیں چلتے ہوئے مے خانہ
سنتے ہیں بہت شورش ساقی کی سخاوت کی

اللہ غنی یہ تو ابراروں کا مجمع ہے
کیا شان ہے ساقی و میخانہ کی عظمت کی

ملتے ہی نظر چودہ ساغر چلے آئیں گے
رکھتا ہے خبر ساقی ایک ایک طبیعت کی

ملتی ہے اسے اتنی جتنی ہے طلب جس کی
تمثیل نہیں ممکن اس فیض و عنایت کی

ہیں اور جولا کہہ کر لا سنتے ہیں ساقی سے
ہم پیتے ہیں بے مانگے یہ جیت ہے قسمت کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیفِ مئے وحدت نے ہر پردہ اٹھا ڈالا
لب قید رہی باقی خلوت کی نہ جلوت کی

کیوں جھپکیں نگاہیں کیوں مدہوش ہوا عالم
بجلی سی یہ کیا چمکی کس جلوے نے حرکت کی

ہاتف کی صدا آئی کیوں سب کو تحیر ہے
آتی ہے سواری یہ سلطانِ ولایت کی

جنت سے ہوئی آمد ہر قُمِ رسالت کی
تقریب ہے کعبے میں حیدرؑ کی ولادت کی

وہ دیکھ نبیؐ آئے وہ باب حرم کھولا
وہ بتوں اسد اٹھیں وہ نذر لات کی

ہر سمت سے آوازیں آتی ہیں مبارک ہو
باچھیں کھلی جاتی ہیں لبہائے رسالتؐ کی

گودی میں لیا آنکھیں مولود نے بھی کھولیں
اول رخِ محبوبِ سبحاں کی زیارت کی

پہلے تو شہادت دی توحید و رسالتؐ کی
پھر سارے صحائف اور قرآن کی تلاوت کی

جوش آیا متانت کو بازو کی بڑھی طاقت
بچے نے تلاوت کی جب آیۂ نصرت کی

ہاں کب سے تھی رنجیدہ چوسی تو زباں چوسی
سمجھے کوئی کیا شرمیں اتمام محبت کی

اک نور کے دو جلوے جس وقت نظر آئے
اک شور اٹھا دیکھو صنعت ید قدرت

یہ کہتا ہے میں تجھ سے وہ کہتا ہے میں تجھ سے
حیراں ہیں یہاں عقلیں باتیں ہیں قیامت کی

سرمہ پڑے عین اللہ خاکِ قدمِ بت
بوجہل نے حد کر دی لو آج جہالت کی

وہ دھول پڑا منہ پر سب دھول ہوئی نخوت
بچے نے سزا دے دی بوڑھے کو شرارت کی

ارضِ نجفِ اشرف مدفن ہو ظہور اپنا
حسرت ہے تو بس یہ ہے خواہش نہیں جنت کی

وہ دن بھی ظہور آیا جب میں نے کہا جا کر
مولاؑ میں ترے صدقے پوری مری حسرت کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدا کے گھر میں

منعقد بزمِ حقیقت ہے خدا کے گھر میں
مجمعِ اہلِ مودت ہے خدا کے گھر میں
شاد ہر طالبِ رحمت ہے خدا کے گھر میں
عید ہے جشنِ مسرت ہے خدا کے گھر میں
آمدِ شاہِ ولایت ہے خدا کے گھر میں

ہو گیا نور سوا انجم و مہر و مہ کا
خنک و مست ہوائیں چلیں سبزہ لہکا
آئی خوشبوئے علیؑ گلشنِ ایماں مہکا
شورِ صلوات ہوا طائرِ سدرہ چہکا
میرے مولاؑ کی ولادت ہے خدا کے گھر میں

پھول کھلنے لگے گلزار میں کلیاں چٹکیں
وجد میں سنبل پیچاں نے بھی زلفیں جھٹکیں
تالیاں بجنے لگیں پتوں کی بیلیں مٹکیں
حسرتیں دید کی نرگس کی نظر میں اٹکیں
دیدنی عیش کی ساعت ہے خدا کے گھر میں

کس قدر اوج پہ ہے منزلت و جاہ رجب
سال بھر تکتے رہے اہل ولا راہ رجب
تیری قسمت ہے یہ اے ماہ رجب ماہ رجب
ہے وزیر شہ کونین شہنشاہ رجب
آج بے فصل حکومت ہے خدا کے گھر میں

آج کعبے میں ہے اس ناصر کل کی آمد
جس نے ہر دور میں کی طالب نصرت کی مدد
جس کی عظمت کا احاطہ ہے نہ کوئی سرحد
در بنا لیجئے دیوار کو اے بنتِ اسد
آپ کی آج ضرورت ہے خدا کے گھر میں

مرتضیٰؑ سر پہ رکھے حق کی رضاؤں کا تاج
لینے آیا ہے شجاعوں سے شجاعت کا خراج
اس کو اللہ نے بخشا ہے محمدؐ کا مزاج
مختصر اس کا تعارف یہ ہے اسلام کی لاج
تذکرہ اس کا عبادت ہے خدا کے گھر میں

زلزلہ آ گیا الحاد کی بنیاد ہلی
دم بخود خوف سے کفار بھی ہیں مشرک بھی
ہو گی برداشت کسی کی نہ کوئی گستاخی
ایک ہی ذات کے ہیں نام ادب اور علیؑ
حکمراں اب ادبیت ہے خدا کے گھر میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیوں نہ اب ولوِ کلامِ احدی دے شاعر
پھاڑ کر پھینکیں گے خود اپنے جریدے شاعر
جلد کر لیں گے درست اپنے عقیدے شاعر
پڑھ چکے اپنی فصاحت کے قصیدے شاعر
اب تو قرآں کی تلاوت ہے خدا کے گھر میں

ہیں محبانِ علیؑ بزمِ طرب میں مسرور
تیرگی دور ہے پھیلا ہے اجالا کا نور
تہنیت دینے کو موجود ہیں غلمان و حور
نظرِ اہلِ بصیرت میں ہے مقبول ظہور
پیش جو عذرِ عقیدت ہے خدا کے گھر میں

ظہورِ شہ مرداں

آج کعبے میں ظہورِ شہِ مرداں ہو گا
جس جگہ بھی کوئی بت ہو گا وہ لرزاں ہو گا

بانیِ ختمِ رسل وہ شہِ دوراں ہو گا
جس کے پاؤں کے تلے تختِ سلیماںؑ ہو گا

کلمہ پڑھوائے گا دنیا کو محمدؐ کا کرم
فیضِ حیدرؑ سے منافق بھی مسلماں ہو گا

لب کھلے کعبہ پکارا کہ وہ قبلہ آیا
جس کا آنا مری تعمیر کا عنواں ہو گا

دے گا خود دستِ درازوں کو سزا ہاتھ کے ہاتھ
اب یداللہ محمدؐ کا نگہباں ہو گا

کلمہ گو اپنے ہی ایماں کی حفاظت کر لیں
خود خدا اپنے محمدؐ کا نگہباں ہو گا

آئیں خندق میں عبادت کا اگر دعویٰ ہے
فیصلہ زہد دریا کا سرِ میداں ہو گا

سرکشِ حکمِ خدا جب نہیں ہوتے حیواں
شکلِ انساں میں جو سرکش ہے وہ شیطاں ہو گا

اب تو کفار بھی جھکتے ہیں علیؑ کے آگے
ان کا دشمن کبھی ہرگز نہ مسلماں ہو گا

دیکھا جائے گا انہیں جاتے ہوئے جنت میں
جن کے ہاتھوں میں یداللہ کا داماں ہو گا

آزمالو کرم الفت مولا سے ظہور
کام دشوار جو ہو گا وہی آساں ہو گا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ

آیا رجب کہ موسم رندانہ آ گیا
گردش میں جام و جد میں خم خانہ آ گیا

جب تک علیؑ کے عشق میں جلتا نہ آ گیا
کعبے کے گرد گھوم کے پروانہ آ گیا

جس کو پسند مسلکِ رندانہ آ گیا
کوثر کا جام صورتِ نذرانہ آ گیا

مثلِ نسیمِ صبح بپائے بادۂ الست
گلشن میں جھومتا کوئی مستانہ آ گیا

محشر سے بے نیاز ہیں رندوں کی مستیاں
ساقی لئے بہشت کا پروانہ آ گیا

جس میں بھری ہوئی ہے مئے علمِ کائنات
میخانۂ ازل سے وہ پیمانہ آ گیا

یہ اور بات ہے کہ نہ سلجھائیں خود پسند
گیسوئے زندگی کے لئے شانہ آ گیا

دیکھا نگاہِ دل سے جو فردوس کی طرف
شاہِ نجف کا سامنے کاشانہ آ گیا

فیضِ علیؑ نے رشکِ گلستاں کیا اسے
زیرِ قدم جو سبزۂ بیگانہ آ گیا

جس کی تجلیوں سے عیاں ہے خدا کا نور
اس شمعِ لازوال کا پروانہ آ گیا

پہلے کرے سلام نبیؐ یا امامؑ کو
یہ کس مقام پر دلِ دیوانہ آ گیا

محفل میں بات چل کے علیؑ پر ہوئی تمام
جب ذکر عالمانہ حکیمانہ آ گیا

جس دم کہا غریب نے عسرت میں یا علیؑ
چہرے پہ اس کے رنگ امیرانہ آ گیا

مولا علیؑ کے فیض سے بن کر گیا غنی
سائل جو کوئی در پہ فقیرانہ آ گیا

ظاہر نہ کیں رسولؐ نے اپنی حقیقتیں
جب تک حقیقتوں کا شناسا نہ آ گیا

ہر ذی حیات خوش ہے کہ مشکل کشاء علیؑ
سننے کو ہر زبان کا افسانہ آ گیا

کہتا ہے کفر مرحب و خیبر کی خیر ہو
کرار روحِ ہمتِ مردانہ آ گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آیا کوئی علیؑ کے مقابل اگر کبھی
کیا اس کی قدح کرنے کو آیا نہ آ گیا

ہم بھی سمجھتے ہم شرفِ مرتضیٰؑ اسے
کعبہ میں اور کوئی علیؑ سا نہ آ گیا

مولودِ کعبہ نے کیا اس کو سلامِ شوق
جب ہاتھ بشوکتِ شاہانہ آ گیا

دامن میں جس کے گیارہ امامت کے ہیں شجر
لو باغباں کی گود میں وہ دانہ آ گیا

غل بارگاہِ شاہِ نجف میں ہوا بلند
مولاؑ ظہور آپ کا دیوانہ آ گیا

مولاؑ کے پاس

یوں محمدؐ مصطفیٰ آئے علیؑ مولا کے پاس
جیسے بحرِ بیکراں پہنچے کسی دریا کے پاس

تھا یدِ بیضا منور یا عصا موسیٰؑ کے پاس
ہیں علیؑ معجزنما کونین کے آقا کے پاس

ہیں علیؑ بے مثل دُر کونین کے آقا کے پاس
لائے کوئی ایسا گوہر ہو اگر دنیا کے پاس

فاطمہؑ بنتِ اسد کی گود میں جو آج ہے
لال ایسے دو ملیں گے فاطمہؑ زہرا کے پاس

دے دیا بنتِ اسد کے ہاتھ سے محبوب کو
تحفۂ یکتا علیؑ تھے خالقِ یکتا کے پاس

اپنے ہاتھوں پر محمدؐ نے علیؑ کو یوں لیا
رکھ لیا ہو جیسے آئینہ رخِ زیبا کے پاس

جان کے بدلے خدائی کا جو سودا کر لیا
بخش دی ہر شے علیؑ کو جو بھی تھی داتا کے پاس

نذر اے مولود کعبہ کوئی لائے بھی تو کیا
جان بھی اپنی نہیں مولاؑ ترے شیدا کے پاس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دور سے نورِ خدا ان کو نظر آیا نہ تھا
حضرتِ بوجہل نے دیکھا تماشہ جا کے پاس

آپ کے لطف و کرم کی دور تک ہیں بارشیں
مشکلیں حل کیجئے مولاؑ کسی دن آ کے پاس

حیدری منوار کرتے ہیں دعائیں روز و شب
میکدے میں جان جائے ساقی و مینا کے پاس

دو جہاں کی زینت کا مالک ہے شیدائے علیؑ
زیرگی تھی اس جہاں کی حضرت عیسیٰؑ کے پاس

سجدہ کرتے ہیں درِ حیدر پہ جا کر دیندار
خود چلے آتے ہیں مولاؑ طالبِ مولاؑ کے پاس

مدح خوانی کے لئے لازم ہے نزدیکی ضمیر
مدح خواں ان کے رہیں گے خلد میں آقا کے پاس

قصیدہ

برطرح :- یومِ ولادتِ علیؑ دن ہے عجب بہار کا

غنچہ و گل میں جلوہ ہے مظہر کردگار کا
یومِ ولادتِ علیؑ دن ہے عجب بہار کا

بارشِ انبساط ہے حسن کھلا بہار کا
گلشنِ رنگ و بو میں اب نام نہیں غبار کا

دیکھئے کیا مآل ہو باغ میں انتشار کا
خار کو گل کا ہے الم گل کو الم ہے خار کا

نام خدا وہ نام ہے حیدرؑ ذیو قار کا
کیف ہے دیندار کا لطف ہے ہر پکار کا

حل ہو خدا کے حکم سے مسئلہ اقتدار کا
روزِ غدیر کم سے کم جشن ہو سو ہزار کا

پی کے ہوئے بے طلب جھوم رہے ہیں رند سب
میکدۂ غدیر میں رنگ یہ ہے خمار کا

لطف سے ساقیٔ حسیں پیش کرے گا خود سبو
بادہ کشو عروج ہے اخترِ اقتدار کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک سے جام سب نہیں ایک مقام پر رہیں
نام نہ میکدے میں لیں منزلت و وقار کا

پاک زباں ہو پاک دل پاک ہو جامہ پاک تن
بزمِ علیؑ میں کام کیا رجسِ خطا شعار کا

بزمِ علیؑ میں آ گیا مل گیا دل کا مدعا
بجز نصیب جاگ اٹھا مجھ سے گنہگار کا

بنتِ اسد کے لال کو کعبے نے گود پیش کی
شیر کی پیشوائی کو کھل گیا در کچھار کا

کعبے میں آ گئے علیؑ مٹ گئی دل کی بے کلی
ختم ہوا ہے یا نبیؐ مرحلہ انتظار کا

گلشنِ روزگار ہیں خار بھی پھول بن گئے
آپ کی چشمِ لطف نے کام کیا بہار کا

کشتیٔ دل کو ناخدا حق نے دیا خدا نما
کوئی خطر نہیں رہا قلزمِ بے کنار کا

کوئی نہیں خدا کی حد کیسے ہو مصطفیٰؐ کی حد
ہے وہی مرتضیٰؑ کی حد فرق ہے اختیار کا

بوسۂ پائے مرتضیٰؑ مہرِ نبیؐ نے لے لیا
دوشِ رسولؐ مختصر دیر سے تھا سوار کا

جب سے خدا کے پاس تھی راز میں تھی لواس تھی
دستِ علیؑ میں کھل گیا حوصلہ ذوالفقار کا

ذکر ہے بات بات میں شہرہ ہے کائنات میں
سکہ ہے شش جہات میں آپ کے اختیار کا

سب کے سوال کا جواب دیں گے تاب و تراب
ذکر کسی زباں میں ہو، ہو وہ کسی دیار کا

یہ تھی خدا کی مصلحت پردہ رہے جہاد میں
دستِ خدا سے کام ہو نام ہو ذوالفقار کا

بزم میں ہیں حضور بھی اور خدا کے نور بھی
موج میں ہے ظہور بھی وقت ہے افتخار کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ

جمع ہیں حور و ملک اللہ کے گھر پر بہت
تہنیت دیتے ہیں سب شاداں ہیں پیغمبرؐ بہت

باقیں کوئی عظیم الشان ہی تقریب ہے
آج تو مہمان ہیں اللہ کے گھر پر بہت

مال و پر کی مل رہی ہے بھیک مال و زر کے ساتھ
آج پر والے نظر آتے ہیں کم بے پر بہت

اپنے بیگانے یہ اندازہ لگا سکتے نہیں
بخششِ دستِ خدا کس پر ہے کم کس پر بہت

منقسم دو صورتوں میں کر کے اپنا ایک نور
آج صانع بھی ہے نازاں اپنی صنعت پر بہت

خانۂ کعبہ کی عظمت ہو نہیں سکتی نصیب
کے میں بنتے رہیں گے تاقیامت گھر بہت

خدمتِ مولودِ کعبہ کا شرف محدود تھا
تھے پئے تعمیرِ کعبہ دو ہی پیغمبرؐ بہت

خانۂ کعبہ کے در پر لاکھ تالے ڈال دو
کوئی حیدرؑ ہو اگر اس کے لئے ہیں در بہت

آپ کو دے کر علیؑ احساں کیا اللہ نے
یا محمدؐ آپ کے احساں ہیں امت پر بہت

مطمئن ہے پرسکوں ہے دل نبیؐ کا یا علیؑ
آپ کی فرقت میں تھے بے چین پیغمبرؐ بہت

جز علیؑ بنتِ نبیؐ کا کفو ممکن ہی نہ تھا
تھے برائے دخترانِ امتی شوہر بہت

ہے قسم تیرے سموں کی اے علیؑ کے راہوار
ٹھوکروں میں تیری ہوں گے کافروں کے سر بہت

مال و زر سے جنسِ ایماں کم ہی ملتی ہے مگر
بچ کر ایمان مل جاتا ہے مال و زر بہت

نام روشن کر گیا تاریخ میں اسلام کی
لاکھ زر داروں میں ہے بس ایک ہی بوذرؓ بہت

کر نہیں سکتے فرشتے وہ حقِ خدمت ادا
خدمتِ حیدرؑ کو ہیں بس مالکؓ اشتر بہت

کوئی آقا آپ سا قنبرؑ کو مل سکتا نہیں
کوئی قنبرؑ سا ملے گا؟ نام کے قنبرؑ بہت

وہ تھا بستر جس پہ تلواروں میں سوئے تھے علیؑ
دیکھئے کو تو ہیں آرام وہ بستر بہت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک ہی ذیقدر اونٹوں کے کجاووں سے بنا
یوں بنے بنتے رہیں گے حشر تک منبر بہت

کم سے بھی کم تر ہے تو اے اژدرِ دنیائے کفر
تیری سرکوبی کو ہے بس ایک ہی حیدرؑ بہت

اپنے چودہ راہبر ہیں راستہ ہے صرف ایک
راستے ان کے بہت ہیں جن کے ہیں رہبر بہت

نائب خیرالبشر آئے تو شر نابود ہو
خیر کم ہے دہر میں فتنے بہت ہیں شر بہت

جانِ حیدرؑ عسکریؑ کے لال جلد آ جایئے
آپ کی غیبت میں پیدا ہو گئے اژدر بہت

یا علیؑ کہتے ہی جاپہنچے لبِ کوثر ظہور
دور رہنے پر علیؑ سے دور ہے کوثر بہت

قصیدہ

کعبے میں بوترابؑ آئے

نہ کیسے کفر کی دنیا میں انقلاب آئے
جہاں میں شور ہے کعبے میں بوترابؑ آئے

وہ جن کے سامنے لرزیدہ آفتاب آئے
وہ ذیوقار وہ مولائے شیخ و شاب آئے

علیؑ کے جشنِ ولادت میں لے کے نذرانہ
گئے جو گھر سے ہراساں وہ کامیاب آئے

ہے اپنی بزم معطر علیؑ کی خوشبو سے
چمن سے کھنچ جو آئے یہاں گلاب آئے

کتابِ علم مرتب کرے گا ان کا عمل
کتاب آئی جو یہ عالمِ کتاب آئے

علیؑ کے فیض نے ان کو بنا دیا دریا
ہمارے راستے میں جس قدر سراب آئے

کریں سکون عطا اس کو یا علیؑ کہہ کر
ہمارے سامنے جب چاہے اضطراب آئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محب سے نزع میں کہہ دیں جو یا علیؑ مولا
تو زرد چہرے پہ بھی سرخیٔ شباب آئے

پئے شراب کا دشمن شرابِ عشقِ علیؑ
سمجھ میں اس کی اگر مقصدِ شراب آئے

بلا خیر ہوا ان کا لطفِ مولاؑ سے
جو اپنی عمر میں لمحات کچھ خراب آئے

اگر ہیں قدحِ مخالف میں بے شمار حروف
علیؑ کی مدح میں آئے ہیں بے حساب آئے

جہاں سے لشکرِ جرار نے فرار کیا
وہاں سے حیدرِ کرارؑ فتح یاب آئے

دکھا کے پشت طلب نیک نام کرتے ہو
دکھاؤ ہاتھ یداللہ کا خطاب آئے

یہ التفات ہے مولا علیؑ محبوں پر
جہاں کسی نے پکارا وہیں جناب آئے

ظہور حیدرِ کرار سے ہے عرض اپنی
مرے سوال کا مشکل کشا جواب آئے

نذر عقیدت ___ ابھی ابھی

ظاہر ہوئے ہیں شاہِ ولایت ابھی ابھی
کعبے نے پائی ہے یہ سعادت ابھی ابھی

دیکھا جو نورِ ماہِ مشیت ابھی ابھی
روپوش ہو گئی کہیں ظلمت ابھی ابھی

کی ہے رخِ علیؑ کی زیارت ابھی ابھی
حاصل ہوا ہے لطفِ عبادت ابھی ابھی

مولاؑ سے مل گئی جو طبیعت ابھی ابھی
بخشی گئی اسے ابدیت ابھی ابھی

آئے علیؑ ولی تو مسرت ہوئی نصیب
تھا دل میں رنجِ ختمِ نبوتؐ ابھی ابھی

سرسبز ہو گیا مرا گلزارِ آرزو
اس پر ہوئی ہے بارشِ رحمت ابھی ابھی

مولا علیؑ کی مدح فصاحت نظام نے
بخشی ہے نظم کو ادبیت ابھی ابھی

نورِ خدا نے نصرتِ اسلام کے لئے
پہنا ہے خلعتِ بشریت ابھی ابھی

دو صورتوں سے ایک ہی جلوہ ہے آشکار
ظاہر ہوا ہے مقصدِ قدرت ابھی ابھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آئے علیؑ رسولؐ سبکبار ہو گئے
ہلکا ہوا ہے بارِ ہدایت ابھی ابھی

جس کے عمل ہیں اصل میں قرآں کی آیتیں
نازل خدا نے کی ہے وہ صورت ابھی ابھی

جس کی ضیا ازل سے ابد تک ہے رہنما
آئی نظر وہ شمعِ حقیقت ابھی ابھی

اب ہے خدا کے شیر کا ڈنکا بجا ہوا
کعبے میں تھی بتوں کی حکومت ابھی ابھی

اصنامِ کعبہ پائے علیؑ چومنے لگے
کتنے بلند تھے سرِ نخوت ابھی ابھی

کیوں جوشِ اشتیاق میں مضطر ہو میکشو
تھمو ملیں گے جامِ مسرت ابھی ابھی

دنیا پھرا نہ دے کہیں کعبہ کی سمت سے
کر لیجئے نماز کی نیت ابھی ابھی

ہموزن ٹکڑے اژدرِ خونخوار کے ہوئے
بچے نے یہ دکھائی عدالت ابھی ابھی

بگڑا ہوا ہے روئے ابوجہل اس لئے
اس کو علیؑ نے کی ہے نصیحت ابھی ابھی

مقبلؔ بارگاہِ علیؑ ہو گئی ظہور
کی ہے جو پیش نذرِ عقیدت ابھی ابھی

منقبت

ذاکروں کیلئے

مدینے سے خیبر شجاعِ مظفر
رسولِؐ خدا کا مددگار آیا
علیؑ مردِ میداں علیؑ شیرِ یزداں
علیؑ غیرِ فرار کرار آیا

علیؑ کو ہے الفت خدا و نبیؐ سے
خداؤ نبیؐ کو ہے الفت علیؑ سے
خداؤ نبیؐ و علیؑ کا ہے پیارا
علیؑ سے میسر جسے پیار آیا

جو شہرِ علومِ خدا ہیں پیمبرؐ
تو دروازۂ شہر ہیں صرف حیدرؑ
سلامِ نبیؐ کو جو اک بار پہنچا
علیؑ کی سلامی کو دوبار آیا

---

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ ایلیا ہیں علیؑ مرتضیٰ ہیں
علیؑ انما ہیں علیؑ قل کفیٰ ہیں
علیؑ ناخدا کو پکارا جو ہم نے
جہاز اپنا طوفان سے پار آیا

وہ طوق و سلاسل وہ تیغوں کے سائے
سب اعضائے تن خاک و خون میں نہائے
گراں بارِ اجرِ رسالت اٹھائے
عجب شان و شوکت سے بیمار آیا

ہوئی شاد پتھراؤ کر کر کے امت
لہو میں نہائی پیمبرؐ کی عترت
خبردار زینب پھر آئی قیامت
ہوا ختم بازار دربار آیا

یہ شاعر یہ ذاکر ظہور و امانت
کیے جا رہے ہیں جو مولاؑ کی مدحت
کہیں گے یہ کوثر پہ اہلِ مودت
وہ میخوش آیا وہ میخوار آیا

منقبت

بر طرح :- ماہ رجب ہے جلوۂ حیدر لئے ہوئے

مقسوم پیشِ فاتحِ خیبر لئے ہوئے
مرحب چلا علیؑ کی طرف سر لئے ہوئے

مولا علیؑ کی یاد میں آنکھیں پرآب ہیں
کوزے چھلک رہے ہیں سمندر لئے ہوئے

ہم جوہری ہیں کرتے ہیں قدر اس ضمیر کی
جو بھی ہو اہلِ بیتؑ کے جوہر لئے ہوئے

ہو کر عقیقِ سرخ بنا لعلِ شب چراغ
عرفانِ مصطفیٰ تھا جو پتھر لئے ہوئے

سب سے زیادہ خدمتِ مولاؑ کا مرتبہ
ہر رنگ میں ہیں حضرت قنبرؓ لئے ہوئے

معجز نما رسولؐ کا ہیں معجزہ علیؑ
سب معجزات معجزہ پرور لئے ہوئے

فضہؑ کنیزِ حیدرِ کرار کی طرح
ٹھوکر میں سیم و زر ہیں ابوذرؓ لئے ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبت

عظمتِ ماہِ رجب

بخش دی اللہ نے پھر نعمتِ ماہِ رجب
ساعتِ انعام ہے ہر ساعتِ ماہِ رجب

سال بھر سے تھی جو دل میں حسرتِ ماہِ رجب
مل گئی تقدیر سے پھر مدتِ ماہِ رجب

دو محمدؐ دو علیؑ پیدا ہوئے اس ماہ میں
سچ تو یہ ہے کھل گئی ہے قسمتِ ماہِ رجب

آ گئے پہلی رجب کو باقرِ علمِ خدا
ان کی آمد نے بڑھا دی عظمتِ ماہِ رجب

پانچویں تاریخ کو تشریف لے آئے نقیؑ
پا گئی معراج شان و شوکتِ ماہِ رجب

آئی جب دسویں رجب مولا تقیؑ پیدا ہوئے
خلق پر ظاہر ہوئی تقویتِ ماہِ رجب

روز میلاد علیؑ مرتضیٰ مشکل کشاء
اصل میں ہے وجہِ قدر و قیمتِ ماہِ رجب

مجبورِ لامکاں کی بھی پوری ہوئی مراد
مدت سے انتظار میں تھا گھر لئے ہوئے

لوری ملک سنائیں گے شب زندہ دار کو
ہجرت کی شب جب آئے گی بستر لئے ہوئے

آخر نبیؐ کی گود میں اول امامؑ ہے
منزل ہے اپنی گود میں رہبر لئے ہوئے

اک ذات اک صفات ہیں خوشبو بھی ایک ہے
کہنے کو پانچ نور ہیں چادر لئے ہوئے

اہل نظر پہ کھل گیا راز تونگری
خاکِ درِ علیؑ ہے تونگر لئے ہوئے

یا رب وقارِ لشکرِ اسلام کی ہو خیر
کچھ رحمدل ہیں رایتِ لشکر لئے ہوئے

اہل مدینہ ہو کے شکم سیر مالدار
خوش ہیں زرِ غنیمتِ خیبر لئے ہوئے

حاضر ہے آج محفل میلاد میں ظہور
مدحِ ابوترابؑ کا دفتر لئے ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کوثری مےنوش ایسے کیف سے سرشار ہیں
جام مے ہو جیسے جامِ شربتِ ماہِ رجب

اس مبارک ماہ میں جو چار نام ان کو ملے
مومنوں نے خوب لوٹی دولتِ ماہِ رجب

تیرہویں تاریخ کو تو اس قدر شہرت ملی
فخر ہے سب شہروں کا شہرتِ ماہِ رجب

مستحق انعام کے ہر حال میں ہو تم ظہور
مدحت مولاؑ کرو یا مدحتِ ماہِ رجب

منقبت

رہائش کعبے میں

روشن ہیں فضائیں سرد ہوئی بدعت کی آتش کعبے میں
اللہ کی رحمت نے کر دی انوار کی بارش کعبے میں

اصنام شکن نے ظاہر کی اصنام سے رنجش کعبے میں
دل چھوڑ گئی دم توڑ گئی بوجہل کی سازش کعبے میں

بند آنکھ کھلی پوری کر لی دیدار کی خواہش کعبے میں
قرآن سناتا ہے قرآں حسب فرمائش کعبے میں

دروازہ مقفل ہے ایسا کیا قفل کوئی کھلے اس کا
حق آ پہنچا تو کیسے ہو باطل کی پرستش کعبے میں

بے خوف چلے آؤ موسیٰؑ اب وقت نہیں بے ہوشی کا
جس نور سے طور ہوا سرمہ دیکھو وہ تابش کعبے میں

---

jabir.abbas@yahoo.com

Contact: jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمرانؑ ابو طالبؑ آکر دیکھو تو اپنا نورِ نظر
اللہ نے بخشا لختِ جگر سرمایۂ نازش کعبے میں

مولودِ حرم کے پیکر میں بارہ انوارِ امامت ہیں
تصویرِ ہر مرسل دیکھو ہے سب کی نمائش کعبے میں

اے بنتِ اسد ہم جان گئے عظمت پہچان گئے
تو اہلِ بیتِ النبی سے ہے تیری رہائش کعبے میں

جنت سے کھانے تیرے لئے اللہ تعالیٰ نے بھیجے
تیرا تکیہ ہے لطفِ خدا رحمت ہے باش کعبے میں

اللہ کا جو مہمان بنے کیوں گھر سے منگائے کوئی شے
اللہ نے خود پہنچائی ہے پوری آسائش کعبے میں

تقدیر کا مالک کعبے میں ماں بیٹے کو بلوا لایا
اصنام کو تو لے آئی تھی قسمت کی گردش کعبے میں

تم نے جو علیؑ پیدا ہو کر رکھا ہے زمیں پر اپنا سر
سجدہ ہے ادائے عبادت کا یا شکرِ نوازشؑ کعبے میں

اے حیدرِ صفدر دستِ خدا سر توڑ بتوں کو ہاتھ دکھا
انگلی کے اشارے سے ہو عیاں تلوار کی برش کعبے میں

دیوار برائے بنتِ اسد دو بار بنی در جس جا پر
اب بھی وہ نشانِ وسعتِ در ہے لائقِ پیش کعبے میں

جبریلؑ امیں دیکھو تو ذرا مشکل میں ہیں کتنے آل ولا
مولاؑ سے جا کر کر دینا ان سب کی سفارش کعبے میں

مولاؑ کے در پر جو پہنچا اس نے اپنا مقصد پایا
بخشش کی فضا تھی کیا ہوتی اعمال کی پرسش کعبے میں

تم نے جو ظہور قصیدہ کہا نذرانہ صفت مقبول ہوا
انعام بلا کر بخشے گا بخشندۂ دانش کعبے میں

---

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبت

برطرح:- مقدر کھل گیا کعبے کا حیدر کی ولادت سے

بڑھو مولائیو آؤ گلے مل لیں محبت سے
علیؑ مولائے کل مولا ملا ہے ہم کو قسمت سے

علیؑ سے دور رہنا عقل کا دیوالیہ پن ہے
غنی ہیں اہلِ ایماں دولتِ قسم و فراست سے

خدا کی راہ میں نیکی کا بدلہ دس گنا جب ہے
نہیں بہتر تجارت اور کوئی اس تجارت سے

بھلوں کی بھی برائی کے لئے کھلتے ہیں وہ اکثر
جو لب نا آشنا ہیں لذتِ خلق و مروت سے

اسے اللہ سے فریاد کا کچھ حق نہیں رہتا
سزا پا جائے جو مجرم محمدؐ کی عدالت سے

بس اتنا دشمنِ مولاؑ کو ربط انسانیت سے ہے
تعلق جس قدر حیوان کو ہے آدمیت سے

ظہور ایمان کب تلوار سے تسخیر ہوتا ہے
جو مومن ہیں دلوں کو جیت لیتے ہیں محبت سے

منقبت

مطلب مل گیا مجھے

دورِ نشاط و عیش و طرب مل گیا مجھے
پھر زندگی میں ماہِ رجب مل گیا مجھے

حاصل ہوا خطابِ ثنا خوانِ آلِ بیتؑ
مداحِ خیبرؑ کا لقب مل گیا مجھے

پہلے سند ملی تھی حیاتِ دوام کی
پروانۂ بہشت بھی اب مل گیا مجھے

جبریلؑ کو جہاں سے ملا درسِ آگہی
وہ بابِ شہرِ علم و ادب مل گیا مجھے

بنتِ اسد کا دل ابو طالبؑ کا حوصلہ
عالی نسب بلند حسب مل گیا مجھے

اللہ سے علیؑ نے جو ہر شے خرید لی
ہر مدعا بغیرِ طلب مل گیا مجھے

سلمانؑ کو ڈھونڈنے جو عجم سے رواں ہوا
کاشانۂ امیرِ عرب مل گیا مجھے

کہتا ہوں یا علیؑ تو خوشی گھیر لیتی ہے
حربہ برائے دفعِ تعب مل گیا مجھے

اب کوئی خطرۂ مرضِ معصیت نہیں
چودہ معالجوں کا مطب مل گیا مجھے

جشنِ ولادتِ شہِ مرداں میں اے ظہور
تجدیدِ منقبت کا سبب مل گیا مجھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبت

بر طرح:۔ کعبے میں نصف نور ملا نصف نور سے

شاداں نکال کبر سر پر غرور سے
لے درس اتحاد و خوش و طیور سے

آنکھوں میں نور ہے جو علیؑ کے ظہور سے
روشن ہوا ہے کعبۂ دل برقِ طور سے

صہبا ملی جو ساقیٔ کوثر کے نور سے
میخانہ جھومنے لگا کیف و سرور سے

لرزاں منافقین ہیں خوفِ نشور سے
شاداں ہیں مومنین ولائے حضور سے

دوزخ میں لے گئی انہیں زنجیرِ بغضِ حق
کھیلے تصورات میں جو زلفِ حور سے

قصرِ جناں سے دور گرا قعرِ نار میں
الجھا قصور وار جہاں بے قصور سے

جھک جا علیؑ کے سامنے اے پر گناہ دل
طالب ہے مغفرت کا جو ربِ غفور سے

جھکنا پڑے گا اس کو درِ شہرِ علم پر
عظمت کی آرزو جو کرے گا شعور سے

بنتِ اسد کا لال بصیرت مآب ہے
لے گا نظر کی داد جمالِ حضور سے

موسیٰ لگا لیں سرمۂ دیدارِ مرتضیٰ
خیرہ نہ ہو گی آنکھ کبھی برقِ طور سے

دو آنکھیں ایک منظرِ یکتائی دیکھ لیں
کعبے میں نصف نور ملا نصف نور سے

خود خاک ہیں جو خاک سمجھتے ہیں نور کو
نوری ہیں وہ بھی جن کو عقیدت ہے نور سے

ہو گی اخیٔ جعفرِ طیار کی عطا
ہم بھی جناں میں اڑتے پھریں گے طیور سے

ھل من مزید لطف و کرم یا علیؑ
آواز آ رہی ہے دلِ ناصبور سے

بنتِ اسد کے لال کر ان سب کو مالا مال
آئے ہوئے ہیں تیرے محب دور دور سے

بینا مئے نشاط کی بن جائیں یا علیؑ
اس وقت ہیں جو ساغرِ دل چور چور سے

مولاؑ کا صدقہ ان کا ہی نذرانہ ہیں ظہور
ملتے ہیں جو بھی گوہرِ مضمون بحور سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ

دل مل گیا

شعر گو کو جب سراغِ مطلعِ محفل مل گیا
سامعیں کو لطفِ اشعارِ فضائل مل گیا

منکرِ کو منکرِ مائل کو مائل مل گیا
جسم کو سر مل گیا طاقت ملی دل مل گیا

شہر کو در مل گیا عالم کو عامل مل گیا
قاریوں کو سورۂ یاسین کا دل مل گیا

مدح خوانِ مرتضیٰ حیران ہے کیا کیا کہے
لفظِ حیدرؑ کیا ملا باب الفضائل مل گیا

جو پکارے گا اسی کو فتح بخشیں گے علیؑ
شاہد ہے انسانیت انسانِ کامل مل گیا

خاکساروں کے قدم چومیں گی اب آسانیاں
خاک میں مشکل ملی حلّالِ مشکل مل گیا

امتوں کے ہیں وسیلے مرسلینؐ و انبیاء
فخر ہے ہم کو مددگارِ وسائل مل گیا

معرفت نے منزلِ مقصود تک پہنچا دیا
ہم کو رہبر کیا ملا مقصودِ منزل مل گیا

اور لب کیا چاہئے دنیائے حسن و عشق میں
چاہنے والا ہمیں چاہت کے قابل مل گیا

کہہ دیا جوشِ عقیدت میں فصیحی نے خدا
جب اسے مولا علیؑ یزداں خصائل مل گیا

ساقیٔ کوثر سے پائے گا مئے غم غدیر
بوترابی رند کو پیمانۂ گِل مل گیا

اب خدا کے ہاتھ سے لیں گے مئے ایمان کے جام
میکشوں کو نائبِ مختارِ محفل مل گیا

یا محمدؐ مصطفیٰ کہہ کر لیا حج کا ثواب
یا علیؑ کہتے ہیں اجرِ صد نوافل مل گیا

تند طوفاں خیز موجیں غرقِ حیرت ہو گئیں
غرقِ غم کو یا علیؑ کہتے ہیں ساحل مل گیا

کیوں اڑائیں خاکِ صحرائے جنوں اہلِ طلب
دل غنی ہیں لیلیٰؑ ایماں کا محمل مل گیا

منقبت کا مقطع لکھ کر مسکرائے جب ظہور
اور اک مطلع سنا دینے کے قابل مل گیا

مہر کو مہتاب طے کر کے منازل مل گیا
رات میں تیرہ رجب کی نورِ کامل مل گیا

حسبِ منشائے خدا سہنا پڑا رنج فراق
خوش ہیں کعبے میں نبیؐ بچھڑا ہوا دل مل گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب محمدؐ کو ملا کعبے میں سلطانِ نصیر
ہم کو ناصر باثبوت و با دلائل مل گیا

خود سمجھ لیتا ہے ساقی ہر سوالی کا سوال
بے طلب رندوں کو جامِ مدعا مل مل گیا

کیا ضرورت رہ گئی اژدر کو پھینکو چیر کر
خلق کو راز آشنائے حق و باطل مل گیا

مٹھی مٹھی انگلیاں منہ توڑ دیں گی جہل کا
خاک پائے بت لئے عالم کو جلال مل گیا

حلقۂ مولائے قنبرؑ میں چلے آئے بلالؓ
حق شناسی کے حسیں رخسار کو تل مل گیا

ایک دن مولا بنا کر مصطفیٰ فرمائیں گے
سرخرو ہم ہو گئے جنت کا حاصل مل گیا

بچ گیا حاکم کو جرم حکم کر دیتا ہلاک
عدل کا خوں تھم گیا ملزم کو عادل مل گیا

اب کہے گی بھائی کے لاشے سے خوش ہو کر بہن
مرحبا مرحب شریف النفس قاتل مل گیا

راہ تکنے کی کبھی نوبت نہیں آئی ظہور
جب کہا مولا علیؑ مرتضیٰ مل، مل گیا

منقبت

خراجِ عقیدت

میرے مولا علیؑ ابنِ ابی طالبؑ مولا
نذر کرتا ہوں کچھ اشعارِ مناقب مولاؑ

آپ کی مدح کا حق تو نہ ادا ہو گا کبھی
پھر بھی کوشش ہے ثنا خوانوں پہ واجب مولا

محفلِ مدحت مولاؑ میں جو عظمت پائیں
مجھ کو مل جائیں وہ الفاظ مناسب مولاؑ

فیضِ اللہ حقیقت میں یہ توفیق بھی ہے
مدح خوانی کی طرف دل ہے جو راغب مولا

آپ کی مدح میں معروف ہے کل علمِ عروض
متدارک ہو کہ بحرِ متقارب مولاؑ

حسبِ ترتیب جو ہے گردشِ ہر دم قائم
آپ ہیں حکم خدا سے مترتب مولا

چومتے ہیں مہ و خورشید رکابیں باادب
آپ ہیں مرکبِ تقویم کے راکب مولاؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عرشِ اعظم پہ ملی زینتِ بزمِ عالیں
فرش پر اہلِ ولا کے ہیں مصاحب مولاؑ

یا علیؑ کہتا ہے دل سے جو طلب گارِ مدد
دور کر دیتے ہیں دم بھر میں نوائب مولاؑ

سببِ فتح و ظفر ہم کو عطا کرتے ہیں
عالمِ عالمِ اسباب سبب مولاؑ

محفلِ شعر میں جب طالبِ امداد ہوا
کر دیا آپ نے شاعر کو بھی غالب مولاؑ

نیک و بد کو جو نہیں مانتا ہم رتبہ ظہور
کہتے جاتے ہیں بلند اس کے مراتب مولاؑ

نغمۂ نشاط

بر طرح:- عشقِ علیؑ کا جشن حقیقت میں جشن ہے

دوزخ کی آگ سرد ہے جنت میں جشن ہے
آئے علیؑ جہانِ مودت میں جشن ہے

یادِ علیؑ میں شوقِ زیارت میں جشن ہے
اپنی مثال آپ عبادت میں جشن ہے

معلوم اب ہوئی ابو طالبؑ کی منزلت
ایماں نواز ان کی قیادت میں جشن ہے

تکمیلِ دینِ حق کا جو سامان ہو گیا
راضی خدا ہے بزمِ رسالتؐ میں جشن ہے

جزوِ نواں بنا ہے جو نامِ علی ولی
قائم ہوئی نماز جماعت میں جشن ہے

حوریں قصیدہ خواں ہیں جو بنتِ اسد کے پاس
یہ لولیں امامؑ کی خدمت میں جشن ہے

سہمے ہوئے ہیں دشمنِ اسلام سوما
لاسیف لافیؑ کی حمایت میں جشن ہے

کس کی مجال ہاتھ اٹھائے رسولؐ پر
موذی چھپے ہیں کوئے مذمت میں جشن ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تخلیقِ کائنات میں اس کا بھی ہاتھ ہے
جب کوئی شے نہ تھی یہ یدِاللہ جب کا ہے

مسائل کو روٹیوں کے قطار لوتھوں کی ملی
لے لے گا باغِ خرمہ جو سائل رطب کا ہے

امراضِ کفر و شرک کا ہو گا یہاں علاج
اصلاحِ قلبِ فرض علیؑ کے مطب کا ہے

جو سامنا کرے گا وہ زندہ نہ جائے گا
یہ فاتحِ عجم ہے مجاہد عرب کا ہے

کل کفر ہے حریف تو ایمان کل ہے یہ
اسلام کل کے سامنے آئینہ رب کا ہے

گیارہ کریں گے اس کی نیابت کا فرض ادا
پہلا یہی وزیر شہِ منتخب کا ہے

کہا کر طمانچہ بولا ابوجہل بھانجو
اس سے بچو یہ بچہ کس اور ڈھب کا ہے

مدحِ شہِ نجف کا ہے یہ دبدبہ ظہور
محفل میں بے ادب بھی مرقع ادب کا ہے

منقبت

علیؑ کے لئے

وہ اہتمام نہ ہو گا کبھی کسی کے لئے
غدیر میں جو نبیؐ نے کیا علیؑ کے لئے

نہ بدعمل کے لئے ہے نہ متقی کے لئے
رسولؐ جس کے لئے ہیں علیؑ اسی کے لئے

زمانہ مانے نہ مانے امامؑ کو مولاؑ
زمانہ خلق ہوا ہے امام ہی کے لئے

خدا کے حکم سے مخدومِ کائنات
علیؑ جو خلق ہوئے خدمتِ نبیؐ کے لئے

کوئی رہا نہ رہا حق علیؑ کے ساتھ رہا
اسی لئے نہ اٹھی تیغ حق رسی کے لئے

خدا کا حکم نبیؐ کا عمل تھا پیشِ نظر
عجیب وقت تھا تلوار کے دھنی کے لئے

جو کور چشم تھا مولاؑ سے فیض اٹھا نہ سکا
علیؑ تو آئے ہیں دنیا میں فیض ہی کے لئے

غلط ہے دعویٰ جو اپنے لئے کہے کوئی
نبیؐ علیؑ کے لئے ہیں علیؑ نبیؐ کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر ضرورتِ دستور ہو ہے عالم کو
خدا بھی اور ہو اکیسویں صدی کے لئے

خدا کے بھیجے ہوئے ہاتھ میں نبیؐ و علیؑ
ہیں بری کے لئے وہ یہ رہبری کے لئے

کسی غریب کا اس کو خیال کیا ہو گا
جو مہرباں ہو بس اپنی برادری کے لئے

بنی عمرِ علیؑ فاطمہؑ کی فرمائش
ملی مریض کو اللہ کی خوشی کے لئے

علیؑ کی جان خریدی خدائی دے ڈالی
ادائے فقد جو تھی فرض مشتری کے لئے

یہ ایک ادنیٰ شرف ہے علیؑ اعلیٰ کا
تڑپ رہے سلاطین قنبری کے لئے

سلام خضر علیہ السلام کیوں نہ کریں
علیؑ ہی خضر ہیں صحرائے زندگی کے لئے

خدا سے لے کے محمدؐ کو دے دو بنت اسد
ملا ہے لعل تمہیں نذرِ جوہری کے لئے

ہوئی ہے خلقتِ آدمؑ تراب ہی سے ظہور
ابوترابؑ ضروری ہے آدمی کے لئے

منقبت

بر طرح:- حیدرؑ میں محمدؐ کی ادا دیکھ رہے ہیں

یہ جشن جو خاصانِ خدا دیکھ رہے ہیں
وہ فرش کو بھی عرش نما دیکھ رہے ہیں

مولاؑ کا شرف آلِ ولا دیکھ رہے ہیں
قرآنِ مودت علما دیکھ رہے ہیں

اے حسنِ حسیں دیکھ غلامانِ علیؑ کو
آج آئینے خود اپنی جلا دیکھ رہے ہیں

کھل جاتا ہے پاتا ہے جو کھلنے کا اشارہ
عقدے نظرِ عقدہ کشا دیکھ رہے ہیں

بے سمجھے خدا کہہ گئے دراصل نصیری
مخلوق میں خالق کی ادا دیکھ رہے ہیں

حیدرؑ میں محمدؐ کی ادا دیکھنے والے
خوش چشم ہیں وہ عین خدا دیکھ رہے ہیں

دنیا کی نگاہوں میں ہے دستارِ غلامی
ہم تو سرِ قنبرؑ پہ ہُما دیکھ رہے ہیں

یہ خاک پہ بیٹھے ہوئے کرتے ہیں حکومت
سلماں کی سلیمانؑ ہوا دیکھ رہے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سب کچھ تو خدا دے ہی چکا پھر بھی علیؑ کو
لرزیدہ بدن محوِ دعا دیکھ رہے ہیں

کرتی ہیں سیہ پتلیاں انوار کی بارش
بجلی کے تمنائی گھٹا دیکھ رہے ہیں

پتھرا گئیں ہیں خوف سے اصنام کی آنکھیں
سر خاک پہ ہے سر پہ قضا دیکھ رہے ہیں

دیکھیں شرف پائے علیؑ دوشِ نبیؐ پر
جو خاک پہ نقشِ کفِ پا دیکھ رہے ہیں

اک روز نظر آئے گا ان پر در خیبر
جن انگلیوں کو خیبری دیکھ رہے ہیں

اژدر یہاں چیرا گیا انگشت علیؑ سے
ساحر وہاں موسیٰ کا عصا دیکھ رہے ہیں

حاتم کے دروں سے جو پلٹ آئے سوالی
مولائے سخاوت کی سخا دیکھ رہے ہیں

یہ جشن ولا ہے جو زمین اور فلک پر
ذروں میں ستارے بھی ضیا دیکھ رہے ہیں

مولاؑ کی تجلی ہے ظہور اپنی نظر میں
دل کہتا ہے ہم نورِ خدا دیکھ رہے ہیں

قصیدہ

اللہ کا گھر منتظر

مدحِ خوانِ مختصر اے شاہ بے زر منتظر
منقبت کر پیش ہیں شیدائے حیدرؑ منتظر

ذکر کیا عشاقِ حیدرؑ کا خدا کے فضل سے
محفلِ وحدت میں ہیں خاصانِ داور منتظر

محفلِ میلاد میں سارے محمدؐ جمع ہیں
آج ہیں صلِ علیٰ انوارِ اطہر منتظر

اہلِ عالم داد تجھ کو دیں نہ دیں کچھ غم نہ کر
ہیں تیری آواز کے سارے پیمبرؑ منتظر

اپنے شعروں سے دلِ اہلِ مودت شاد کر
کر قصیدہ نذر ہیں خاتونِ محشر منتظر

بھیجدے انعام لے کر جانبِ دارالسلام
صبح سے ہیں والدِ مرحوم جوہر منتظر

جوہری ہے تو درِ گنجینۂ دل کھول دے
تیری آب و تاب کے ہیں لعل و گوہر منتظر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پینے والے صرف ساغر کی جھلک سے مست ہیں
ساقیِ کوثر کا خود ہے حوضِ کوثر مظہر

دین و دنیا کے مراحل ختم ہوتے ہی رہے
زندگی ہم نے بنا لی اپنی رہ گزر مظہر

اہلِ الفت لے رہے ہیں آج الفت کے مزے
کوئی کعبے میں کوئی کعبے کے باہر مظہر

کیا بتائیں کر رہا ہے کون کس کا انتظار
ہے کسی بندے کا کوئی بندہ پرور مظہر

گوہرِ مقصود کعبے کے صدف میں ہے یہی
ہاتھ پھیلائے ہے رحمت کا سمندر مظہر

کر رہی ہے اس کی آمد کا مشیت انتظار
ہے نمودِ جلوہ کا جس کے برادر مظہر

مظہرِ ذاتِ خدا دونوں ہی محوِ ذوق ہیں
ایک مظہر مظہرؔ ہے ایک مظہر مظہرؔ

دونوں یکساں مظہرؔ دونوں برابر مظہرؔ
مظہر ہے جسم سر کا جسم کا سر مظہر

یہ نہ کہنا مظہر بنتِ اسد کا چاند ہے
اپنے ایسے نور کا ہے نوردلور مظہر

بابِ رحمت کھل گیا کعبے کی باچھیں کھل گئیں
آج ہی کے دن کا تھا اللہ کا گھر مظہر

پیار سے ماں کہہ رہی ہے نورِ عین آنکھیں تو کھول
دودھ پی دل شاد کر کب سے ہے مادر مظہر

دو کمانیں کیا فقط چھوٹے بڑے کا فرق تھا
آ گئے دیوار تک جس وقت بڑھ کر مظہر

بیدھڑک ہو کر پیام اللہ کا پہنچائیں گے
آمرِ حیدرؑ کے تھے لب تک پیمبرؐ مظہر

آ عمرؓ کے محافظ جان کی بازی لڑا
مضطرب قلبِ ابوطالبؑ ہے بستر مظہر

عرشِ منبر پہ کوئی بیٹھ جائے کیا مجال
وارثِ علمِ پیمبرؐ کا ہے منبر مظہر

لے کے گہوارے میں کروٹ دیکھ لے حیدرؑ ذرا
تیرے ہاتھوں موت کا ہے کب سے اژدر مظہر

انگلیوں میں زور ہے لیکن قد و قامت ہے کم
رہ ذرا کچھ اور دن اے بابِ خیبر مظہر

کب ملک آئیں فلک سے تیرا بازو تھامنے
ہیں زمیں پر حضرت جبرلؑ کے پر مظہر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کب خدا کا حکم ہو کب آئے ساعت عقد کی
ہے طوافِ خانۂ حیدرؑ کا اختر منتظر

تو اگر چاہے بنا دے رات کو دن، دن کو رات
ہے اشارے کا تیرے مہرِ منور منتظر

کل یہاں بیٹھ کے کل کفر کا سر توڑ دے
جاں بلب لشکر ہے تیرا میرِ لشکر منتظر

روک لے خنجر یہ تیرے گوشت کے طالب نہیں
تجھ سے فقط انصاف کے باز و کبوتر منتظر

عقد کر عقدہ کشا اب تو انگوٹھے کھول دے
عالم ھو سے ہے جن باحال مضطر منتظر

ہم نے دیکھے صورت خدام و مسکین و اسیر
آسماں والے زمیں والے کے در پر منتظر

یوں قصیدے لکھ دیئے اللہ نے قرآن میں
جیسے اعمالِ علیؑ کا تھا نگر منتظر

انتظارِ شافعِ محشر تھا حیدرؑ کے لئے
ہے ظہورِ نائبِ حیدرؑ کا محشر منتظر

کیا سماں ہو گا جب آئیں گی یہ آوازیں ظہور
آؤ آؤ کب سے ہیں ساقیٔ کوثر منتظر

اولین قصیدہ ___ انسان کامل

بپا ہے جشنِ میلاد آج اس انسانِ کامل کا
سراپا بن گیا جو بڈھتے بڈھتے ربِ عادل کا

مقفل تین دن کعبہ رہا پوجا کہاں ہوتی
مطیعِ حق نے آتے ہی، مٹایا زعم باطل کا

یہ تیرہ تین تیرہ تیرگی کفر کر دے گی
ظہور اللہ کے گھر میں ہوا ہے ماہ کامل کا

تسلط جس کا آب و آتش و خاک و ہوا پر ہو
نہ کیسے صدر مانیں اس کو دو عالم کی محفل کا

علیؑ نے فعلِ ناممکن کو آساں کر کے دکھلایا
عمل سے کر دیا بیکار ثابت لفظ مشکل کا

گئے اک وقت میں چالیس جا حیدرؑ تعجب کیا
کرشمہ کہتی ہے سائنس اس کو عقلِ کامل کا

مدینے سے مدد کے واسطے پل میں گیا خیبر
خداوندا بتا پیکر یہ بجلی کا تھا یا گل کا

در خیبر شکن رسی میں گردن اپنی بندھوا لے
بہادر اتنا صابر ایسا کیا کہنا ہے اس دل کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فقط روٹی کے طالب کو نظارِ لوتھوں کی دے ڈالی
سوال اس طرح پورا کرتے ہیں جو قوتِ سائل کا

بجائے آبِ شمشیر آپ نے شیر اس کو پلوایا
فقط اس طرح کر سکتا نہیں متقل قاتل کا

تمنا تھی علیؑ کو کوئی فرمائش کریں زہراؑ
مگر پورا نہ ہوتا تھا یہ چاہا آپ کے دل کا

قریبِ مرگ تھیں زہراؑ کہا اک روز حیدرؑ نے
کوئی شے مانگوں میں لاؤں یہ ارماں ہے مرے دل کا

بڑے اصرار پر بولیں انار آئے تو اچھا ہو
گئے لینے بڑی مشکل سے پایا مدعا دل کا

لئے آتے تھے اک سائل نے مانگا دے دیا فوراً
نہیں لا سکتی دنیائے سخاوت ثانی اس دل کا

ظہور انسانیت کا دعویٰ جو کرتا ہو دنیا میں
تو لازم ہے بنے پیرو اسی انسانِ کامل کا

عوامی قصیدہ

درجشنِ ولادتِ امیرالمومنین علیہ السلام

آؤ ہم سب عید منائیں آج علیؑ نے جنم لیا ہے
کھیلیں کودیں پیریں کھائیں آج علیؑ نے جنم لیا ہے
رحمت کی چھائی ہیں گھٹائیں جنت سے آتی ہیں ہوائیں
حکم خدا ہے حوریں جائیں کعبے کے اندر عید منائیں
میرے جیب کو مژدہ سنائیں آج علیؑ نے جنم لیا ہے
کہتی ہیں یہ مریمؑ و سارا بچہ ہے یہ کیسا پیارا
چشم ابو طالبؑ کا تارا بنت اسد کا راج دلارا
ہم اس پر قربان ہو جائیں آج علیؑ نے جنم لیا ہے
اس بچے کی ضد ہی نئی ہے دودھ چکھا ہے نہ گھٹی پی ہے
ماں حیرت میں چپ بیٹھی ہے راہ رسولؐ کی دیکھ رہی ہے
وہ ہی آکر اس کو منائیں آج علیؑ نے جنم لیا ہے
لو وہ رسولِؐ حق آ پہنچے پاس برادر کے جا پہنچے
ہاتھ بڑھائے وہ آ پہنچے کھل گیا منہ اور اٹھے پہنچے
یعنی آپ زبان چاٹیں آج علیؑ نے جنم لیا ہے
تھے اصنام مکین کعبہ آنکھیں بند کئے تھا بچہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آ کے نبی نے کھولا عقدہ دیکھا علیؑ نے روئے اعلیٰ
لب جو چاہیں سامنے آئیں آج علیؑ نے جنم لیا ہے

آ پہنچے ابوجہل اکفر بت کے پاؤں کی مٹی لے کر
چلا گائیں آنکھوں کے اندر مارا علیؑ نے تھپڑ منہ پر
پھیر دیا منہ گھر کو جائیں آج علیؑ نے جنم لیا ہے

کلیہ اڈور پھاڑے گا یہ کہہ جھنڈا گاڑے گا یہ
مرحب کا سر جھاڑے گا یہ در خیبر کا اکھاڑے گا یہ
اس کے گن ہم کیسے نہ گائیں آج علیؑ نے جنم لیا ہے

دین نبیؐ پھیلائے گا یہ نقش کفر مٹائے گا یہ
سیدھی راہ دکھائے گا یہ جنت میں لے جائے گا یہ
جو بھٹکیں دوزخ میں جائیں آج علیؑ نے جنم لیا ہے

تیری ظہور بسلط کیا مدح علیؑ میں کچھ لکھ سکتا
ہے یہ طفیل فقط جوہر کا ہاتھ اٹھا کر کہہ مرے مولاؑ

ہم سب دل کی مرادیں پائیں
آج علیؑ نے جنم لیا ہے

منقبت

محفل میلاد برمکان خوددر جارچہ

حاکم انسانیت سرتاج مرداں آ گیا
کاپ اٹھی روحانیت ضرغام یزداں آ گیا

فاتح صفین و خیبر قاطع معبود کفر
مالک ملک الہی کل ایماں آ گیا

نفس احمد مرشد جبریلؑ دست کبریا
جس کو بندوں نے خدا سمجھا وہ انسان آ گیا

گر پڑے کعبے میں مسجود جہالت منہ کے بل
سامنے آنکھوں کے جس دم عین سبحاں آ گیا

گونج اٹھا شور اذاں ناقوس بے آواز ہیں
پھر ہوا کعبہ خدا کا گھر مسلماں آ گیا

سب کتابیں بھی صحیفے بھی ہوئے منسوخ اب
دیکھ لو قرآن در آغوش قرآں آ گیا

دم پڑا بے جاں رگ اسلام ابراہیمؑ میں
پیکر علم و عمل تہذیب کی جاں آ گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبتِ مولاؑ

اللہ کا گھر مسکراتا ہے

خدا خوش ہے شفیعِ روزِ محشر مسکراتا ہے
ولی اللہ در آغوشِ مادر مسکراتا ہے

بتوں میں بت شکن تشریف لاکر مسکراتا ہے
مقدر کھل گیا اللہ کا گھر مسکراتا ہے

قدیمی بابِ کعبہ مہر برلب ہے تعجب سے
شگفتہ شکلِ گل دیوار ہے در مسکراتا ہے

زمیں پر آکر آدمؑ روئے تھے جنت کی فرقت میں
علیؑ مرتضیٰ آکر زمیں پر مسکراتا ہے

الٰہی کیسا بچہ ہے کہا تو ہو گا مادر نے
نہ روتا ہے نہ ہنستا ہے نہ کھل کر مسکراتا ہے

صدف کی طرح آنکھیں بند تھیں آغوشِ مادر میں
پہنچ کر جوہری کے پاس گوہر مسکراتا ہے

لبِ مولود پر لہریں ہیں اسمائے الٰہی کی
طلاطم ہے جو ساحل پر سمندر مسکراتا ہے

دہن مولود کا ہے آبشار آیاتِ قرآں
یہاں زمزم جناں میں حوضِ کوثر مسکراتا ہے۔

نور روئے مرتضیٰؑ سے ہو گیا روشن جہاں
ہو گئی کافور ظلمت ماہِ تاباں آ گیا

بحرِ معصیں سے بچھ لو پار کشتی ہو گئی
مژدہ باد اے عاصیو نوحِ غریباں آ گیا

جب محمدؐ نے کہا کیا آ گیا میرا معیں
کل دکھلا کر کہا بوجہل نے ہاں آ گیا

بالیقیں عالم میں قائم ہو گیا دینِ خدا
ناصر احمدؐ لئے شمشیرِ براں آ گیا

بارشوں میں بھیگتا دہلی سے اپنے گھر ظہور
نظم خوانی کے لئے اتقان و خیراں آ گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جنابِ فاطمہؑ بنتِ اسد منظر ذرا دیکھیں
دریدہ کلۂ اژدر ہے حیدرؑ مسکراتا ہے

اسے خفت نہیں منہ ہو گیا ٹیڑھا تو ہو جائے
طمانچہ کھا کے بھی بوجہلِ خودسر مسکراتا ہے

علیؑ کے پاؤں کے نیچے خزانے ہی خزانے ہیں
حریصِ زر کی حسرت پر ابوذرؓ مسکراتا ہے

اٹھے صبحِ شبِ ہجرت علیؑ کفار شرمائے
شکن کو دیکھ کر سمجھے کہ بستر مسکراتا ہے

تشیع کی بلا میں مبتلا ہیں خیبری سارے
کھلے گی جلد قسمت بابِ خیبر مسکراتا ہے

بہت خوش ہو گا وار استاد کی تلوار کا سہ کر
علیؑ سے ہو کے مس جبریلؑ کا پر مسکراتا ہے

بہا کر خونِ فاسد مندمل کر دے گا زخموں کو
ابھی جراح کی چٹکی میں نشتر مسکراتا ہے

محبانِ علیؑ آتے ہیں جب جشنِ مودت میں
عقیدت ناز کرتی ہے مقدر مسکراتا ہے

ظہور اشعار سن کر مدحِ مولاؑ کے سرِ محفل
خنداں جھوم جاتے ہیں سخنور مسکراتا ہے

قصیدہ

دو قبلہ نما کعبے میں

جلد لے چل مجھے اے طیعِ رسا کعبے میں
آج حسن اپنا دکھائے گا خدا کعبے میں

ساقیا جامِ خوش انجام پلا کعبے میں
دیکھ رحمت کی برستی ہے گھٹا کعبے میں

دیکھ کر ساقیِ کوثرؑ کی ادا کعبے میں
بے پئے جھوم گئے اہلِ ولا کعبے میں

یہ شرف بس مرے ساقی کو ملا کعبے میں
ہو سکے گا کوئی پیدا نہ ہوا کعبے میں

شاد ہیں صاحبِ لولاکؐ لما کعبے میں
مل گئی دردِ رسالتؐ کی دوا کعبے میں

دن زمانے کے پھرے وقت کی قسمت جاگی
ایک جا ہو گئے دو قبلہ نما کعبے میں

گود میں آج محمدؐ کی موحد آیا
ہوئی توحید کی توقیر سوا کعبے میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نور کی آنکھ کھلی نور کی خوشبو پا کر
جنس نے جنس کو پہچان لیا کعبے میں

کلمہ پڑھتے ہیں جو ہاتھوں پہ محمدؐ کے علیؑ
رحل پر بولتا قرآن ہے رکھا کعبے میں

چلا جس سمت سے گھر میں گیا گھر کا مالک
آج فرقِ در و دیوار نہ تھا کعبے میں

گلستاں اور مناسب ہی نہ تھا اس کے لئے
پھول امت کا کھلا بھی تو کھلا کعبے میں

خود ہی طاقوں سے اتر آئے زمیں پر اصنام
اپنی منزل کا جو احساس ہوا کعبے میں

محفلِ کفر ہوئی درہم و برہم دم میں
آیا جس وقت نصیری کا خدا کعبے میں

بت شکن آ گیا اصنام ٹھکانہ ڈھونڈیں
سنگِ اسود سے یہ آتی ہے صدا کعبے میں

عاشقو جلد چلو نذرِ مودت لے کر
آ گیا قبلۂ اربابِ وفا کعبے میں

عقل پر الفت اصنام نے پتھر ڈالے
خاک لے آئے ابو جہل بچا کعبے میں

کون کہتا ہے بھتیجے نے چچا کو مارا
علم نے جہل کا منہ پھیر دیا کعبے میں

ہو مبارک یہ شرف آپ کو اے بنتِ اسد
بن گئیں والدۂ شیرِ خدا کعبے میں

ربِ کعبہ کی قسم روئے علیؑ کیا دیکھا
جلوۂ حسنِ خدا دیکھ لیا کعبے میں

یہ تو پیدائشِ حیدرؑ کی جگہ ہے منکر
انس حیدرؑ سے نہیں ہے تو نہ جا کعبے میں

کس نے بہکا دیا ممنوع ہے صہبائے ولا
اے ظہور آپ پلاتا ہے خدا کعبے میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بو تراب کیا کہنا

یہ اوج ۔ یہ شرفِ بوترابؑ کیا کہنا
خدا کے گھر ہوئے پیدا جناب کیا کہنا

یہ گلستاں یہ ہوا یہ سحاب کیا کہنا
فضائے نور میں رنگِ شراب کیا کہنا

یہ لطف یہ کرمِ بے حساب کیا کہنا
برس رہی ہے فلک سے شراب کیا کہنا

شرابِ عشق علیؑ کی عجب ہے خاصیت
پیے بغیر ہے مٹی خراب کیا کہنا

مئے محبتِ مولاؑ نے وہ سرور دیا
مٹا دیا غمِ روزِ حساب کیا کہنا

زمین پر بت یہاں لرز لرز کے گرے
نظر کا یہ اثر انقلاب کیا کہنا

پیا نہ تین شب و روز شیرِ مادر بھی
یہ انتظارِ رسالتمآبؐ کیا کہنا

کھلی جو آنکھ تو دیدارِ مصطفیٰؐ کے لئے
بتوں کی سمت سے یہ اجتناب کیا کہنا

طمانچہ کا رخ بوجہل سے نشاں نہ مٹا
سہ روزہ سن میں یہ زورِ شباب کیا کہنا

علیؑ سناتے ہیں قرآں نبیؐ کے ہاتھوں پر
رکھی ہے رحل پہ گویا کتاب کیا کہنا

ظہور دیکھ ذرا بحرِ منقبت کا سماں
کہ تجھ سے کہتے ہیں اٹھ کر حباب کیا کہنا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبت ___ نمائش ہونے والی ہے

علیؑ کے نور کی کعبے میں بارش ہونے والی ہے
جہانِ کفر میں رحمت کی تابش ہونے والی ہے

جلا رکھا تھا جس نے خرمنِ دل اہلِ ایماں کا
لب اس آتش کدہ کی سرد آتش ہونے والی ہے

گیا دور جہالت دن پھرے اقوام عالم کے
مبدل طوف سے قسمت کی گردش ہونے والی ہے

بہت دن گا چکے اصنام کے گن کفر کے حامی
یہ گھر جس کا ہے اب اس کی پرستش ہونے والی ہے

ہبل، عزیٰ، منات و لات چھوڑیں قبضۂ بے جا
بدستِ بت شکن اب ان کی پرسش ہونے والی ہے

بچیں معصوم سے معبود و آفت پرستوں کے
خدا کے زور کی اب آزمائش ہونے والی ہے

اٹھا جس کا نہ اولیٰ بارِ جلوہ طور و موسیٰؑ سے
سرِ عام اس تجلی کی نمائش ہونے والی ہے

رواں ہوں گے نہ جانے کتنے دریا علم و عرفاں کے
لسان اللہ کے ہونٹوں کو جنبش ہونے والی ہے

ظہور آئیں گے قائم ذوالفقارِ حیدری لے کر
مخالف طاقتوں کی ختم سازش ہونے والی ہے

منقبت ___ گھر میں آئے ہیں

خبر دینے ملک دربارِ پیغمبر میں آئے ہیں
علیؑ بزمِ خفی سے محفلِ اظہر میں آئے ہیں

علیؑ کعبے میں کیا آغوشِ پیغمبرؐ میں آئے ہیں
نظر اک روح کے انداز دو پیکر میں آئے ہیں

نبیؐ کے گھر فرشتے آئے پیغامِ خدا لے کر
مگر خدمت گزاری کو علیؑ کے گھر میں آئے ہیں

بھلا مومن علیؑ کے ذکر سے غافل رہیں کیسے
سلام ان پر کلام خالقِ اکبر میں آئے ہیں

رسولؐ اللہ لیتے کیوں نہ وجہ اللہ کے بوسے
یہ طاہر ہیں نما کر چشمۂ کوثر میں آئے ہیں

کم از کم تین دن خاطر کرے گا خود خدا ان کی
اسی کے کام سے آئے اسی کے گھر میں آئے ہیں

بتوں کے راستے سے بت شکن گزرے معاذ اللہ
نیاور ہو گیا نیارت یہ گھر میں آئے ہیں

بڑے جنتے ہوئے بوجہل مٹی لے کے پہنچے تھے
بھتیجے کے طمانچے سے چچا چکر میں آئے ہیں

ظہور اب یہ دعائیں کر مرادیں ان کی پوری ہوں
جو مومن بزمِ میلادِ شہِ قنبرؑ میں آئے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبت ___ ظہور اللہ کے گھر میں

کہیں ہو کر بیانِ بے شعور اللہ کے گھر میں
نہ سمجھے کوئی توڑے گا غرور اللہ کے گھر میں

بتوں نے عرض کی دستِ خدا کے پاؤں پر گر کر
پڑا رہنے ہی دیں کچھ دن حضور اللہ کے گھر میں

یہ مولودِ حرم ہے مظہرِ شانِ یداللہی
رہے بوجہلِ اکفر دور دور اللہ کے گھر میں

رسولؐ اللہ ہاتھوں پر اٹھا کر بولتا قرآں
سنیں انجیل و توریت و زبور اللہ کے گھر میں

کلیم اللہ جی بھر کر اٹھائیں لطف نظارہ
مہیا ہے مزاجِ برقِ طور اللہ کے گھر میں

مسلمانو ابو طالبؑ کی منزل غور سے دیکھو
ہوا ہے ان کے بیٹے کا ظہور اللہ کے گھر میں

جمی مسجد میں جب مدحِ امامِ عصر کی محفل
ہوئے تقسیم جنت کے قصور اللہ کے گھر میں

یہاں پیتے ہی رہتے ہیں شرابِ الفت مولاؑ
مزہ جب ہے پئیں چل کر ظہور اللہ کے گھر میں

منقبت ___ دنیائے امیرالمومنینؑ

اہل دیں خنداں ہوئے آئے امیر المومنینؑ
کھل گئے گلشن میں گلہائے امیر المومنینؑ

کون ہے دنیا میں ہمتائے امیر المومنینؑ
تھے نبیؐ کے دوش پر پائے امیر المومنینؑ

جذبۂ ایثار پر بولا شبِ ہجرت خدا
ہے مرا مقصود منشائے امیر المومنینؑ

کل ایماں کی سند حاصل نہیں تو غم نہیں
کوئی کہلائے تو کہلائے امیر المومنینؑ

دار پر بھی رند کی مستی میں فرق آتا نہیں
اللہ اللہ کیفِ صہبائے امیر المومنینؑ

دوسروں کے پیٹ بھر کر شکر کرنا بھوک پر
دیکھ اے زردار دنیائے امیر المومنینؑ

ہیں محمدؐ کی طرح مولا علیؑ ہر حال میں
کہہ گئے ہیں صاف مولائے امیر المومنینؑ

بزمِ ایماں تک اگر جاؤ تو آئے گا نظر
آج بھی خالی نہیں جائے امیر المومنین

یہ کمالِ سیرت و کردار مولاؑ ہے ظہور
بن گئے دشمن بھی شیدائے امیر المومنینؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماہِ رجب آ ہی گیا

ہو مبارک مومنو دورِ طرب آ ہی گیا
زندگی میں اپنی پھر ماہِ رجب آ ہی گیا

مرتضیٰ مشکل کشاء ضرغامِ رب آ ہی گیا
راہ جس کی تک رہے تھے سب کے سب آ ہی گیا

فاطمہؑ بنتِ اسد کا لاڈلا عمراں کا لال
لب علیؑ اعلیٰ حسب عالی نسب آ ہی گیا

بوالحسنؑ ہے کنیت ایمانِ کل جس کا خطاب
وہ امیر المومنین حیدر نقب آ ہی گیا

تاجپوشی پر ہے جس کی منحصر تکمیل دیں
وہ ولی عہدِ شہنشاہِ عرب آ ہی گیا

وہ جو اللہ کے گھر میں نبیؐ کی گود میں
مالکِ دیں وارثِ محبوب رب آ ہی گیا

ہے اسی کی ذات پر سب نعمتوں کا خاتمہ
نعمتیں دیگا جو ہم کو بے طلب آ ہی گیا

بت شکن کعبے میں آیا دن پھرے اسلام کے
نورِ حق بن کر زوالِ دورِ شب آ ہی گیا

یا محمدؐ مصطفیٰ کب آئے گی ہجرت کی شب
سونے والا آپ کے بستر پہ اب آ ہی گیا

مطمئن قلبِ نبیؐ ہے یار تنہا چھوڑ دیں
زور بازو جاں نثارِ با ادب آ ہی گیا

ناز ساقی پر جو تھا خاموش بیٹھے تھے ظہور
اپنے لب تک جامِ کوثر بے طلب آ ہی گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ

قدم اللہ کے گھر میں

علیؑ آئے بصد جاہ و حشم اللہ کے گھر میں
ہوئے پیدا شہنشاہِ امم اللہ کے گھر میں

ہوئے تنہائیوں کے دور غم اللہ کے گھر میں
محمدؐ کو ملا ہے ابنِ عم اللہ کے گھر میں

خدا کے ہاتھ نے توڑے صنم اللہ کے گھر میں
نکالے کفر کے سب پیچ و خم اللہ کے گھر میں

منات و لات دوزخ میں ٹھکانہ ڈھونڈ لیں اپنا
رہے گا آج سے شاہِ ارم اللہ کے گھر میں

تجلی نے یہ کس کی پتھروں کو دی ہے بینائی
علیؑ کے دوڑ کر چومے قدم اللہ کے گھر میں

نظر والو ذرا بنتِ اسد کا مرتبہ دیکھو
لیا ہے ان کے بیٹے نے جنم اللہ کے گھر میں

جنابِ فاطمہؑ بنتِ اسد کا حوصلہ دیکھو
گئیں گھر سے رہیں بے خوف و غم اللہ کے گھر میں

ابو طالبؑ کی زوجہ والدہ بارہ اماموں کی
مکیں ہیں باوقار و باحشم اللہ کے گھر میں

تصور بھی نہیں ممکن خدا رو مصطفیٰ جائیں
ہوئے بنتِ اسد پر جو کرم اللہ کے گھر میں

تواضع میہماں کی حسبِ توفیقِ الٰہی تھی
بتائیں کیا کہ تھا کیا کیا بہم اللہ کے گھر میں

خدا تھا میزباں اتمامِ نعمت کر دیا ان پر
رہے مہماں بصد ناز و نعم اللہ کے گھر میں

مشیت نے جنہیں کچھ دن زمانے میں جدا رکھا
ہوئے وہ نور کے ٹکڑے بہم اللہ کے گھر میں

علیؑ کا عشق جنت ہے علیؑ سے بغض دوزخ ہے
پیمبرؐ نے کہا کھا کر قسم اللہ کے گھر میں

چلو اے تیرہ بختو اپنی تقدیریں بدل ڈالو
مکیں ہے حاکمِ لوح و قلم اللہ کے گھر میں

ازل سے تا ابد ہر وقت ہیں جس کی طرف سجدے
بنا وہ مولدِ شاہِ امم اللہ کے گھر میں

قدم مہرِ نبوت پر اگر رکھ دے تو کیا حیرت
رکھا ہو جس نے پہلا ہی قدم اللہ کے گھر میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ولادت گاہِ حیدرؑ کو ہمارا ہی مکاں سمجھو
کیا ہے خود مشیت نے رقم اللہ کے گھر میں

ہوا اچھا طمانچہ کھا کے بوجہل آگئے باہر
ثمر کر دیکھتے رہو عدم اللہ کے گھر میں

امام اپنے علیؑ ماموم ہیں دل سے ظہور ان کے
انھیں کے پاس ہیں اس وقت ہم اللہ کے گھر میں

قصیدہ

دھوم دھام کعبے میں

منائیں جشن علیؑ کے غلام کعبے میں
پئیں شرابِ حقیقت کے جام کعبے میں

ہوئے ہیں آج بہم خاص و عام کعبے میں
علیؑ کے آنے کی ہے دھوم دھام کعبے میں

درودِ حق کا جو ہے اہتمام کعبے میں
ہوا ہے کفر کا درہم نظام کعبے میں

بنا کے حق نے مدار الہام کعبے میں
دیا رسولؐ کو قائم مقام کعبے میں

منا رہے ہیں ملک جشن عام کعبے میں
کیا ہے شاہِ امم نے قیام کعبے میں

خدا کے گھر میں نہ شب باش ہو سکا کوئی
مکیں رہا تو ہمارا امامؑ کعبے میں

بلند نعرہ ہوا لا الٰہ الا اللہ
کیا خدا کی زباں نے کلام کعبے میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جوہری بے چین تھا جس کے لئے
آج کیسے میں وہ گوہر مل گیا

مشکلیں تھیں جسم کو سر کے بغیر
مل گئے مشکل کشاء سر مل گیا

مطمئن ہے صاحبِ منبر کا دل
وارث و حقدارِ منبر مل گیا

ہو مبارک رحمتہ اللعالمیں
قدرتِ کامل کا جوہر مل گیا

عرش سے اونچا پہنچنے کو علیؑ
زینۂ دوشِ پیمبرؐ مل گیا

ہجر کی شب میں بھی لطفِ وصل ہے
ان سے چمٹ کر ان کا بستر مل گیا

جس نے ڈھونڈا دل کی آنکھیں کھول کر
اس کو ہادی شاہِ قنبرؑ مل گیا

جشنِ عقدِ شاہِ کوثر میں ظہور
آسماں سے آ کے اختر مل گیا

حیدرؑ سے ملتا ہے

پتہ اتنا ظہورِ حیدرِ صفدر سے ملتا ہے
رسولؐ اللہ کو جانب خدا کے گھر سے ملتا ہے

اطاعت کا طریقہ مالکِ اشتر سے ملتا ہے
عبادت کا سلیقہ میثمؒ و بوذرؓ سے ملتا ہے

جو پوچھو تو علیؑ سے لامکاں کا راستہ پوچھو
جناں کا راستہ تو بوذرؓ و قنبرؑ سے ملتا ہے

کیا اوذر کو وہ مولود کعبہ تو نے جھولے میں
یہی وہ کھیل ہے جس کا سرا خیبر سے ملتا ہے

جو اپنی جان دے کر مول لے اللہ کی مرضی
وہ سودا گر رسولؐ اللہ کے بستر سے ملتا ہے

علیؑ نے جان دے کر لے لیا اللہ سے سب کچھ
ہمیں جو کچھ بھی ملتا ہے علیؑ کے در سے ملتا ہے

سیاہی دیکھتے رہتے ہیں کملی دیکھنے والے
سراغِ نورِ حق تطہیر کی چادر سے ملتا ہے

ہلا دیتے ہیں دنیا کو مجاہد یا علیؑ کہہ کر
یہی نعرہ ہے جو آوازِ حیدرؑ سے ملتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ترے میخوش یوں ڈوبے ہوئے ہیں چاہ میں ساقی
تری دریا دلی کا سلسلہ کوثر سے ملتا ہے

طلب میں مالِ دنیا کی جہاں چاہے چلا جائے
مگر ایمان انساں کو علیؑ کے در سے ملتا ہے

طبیعت کھینچ لے جاتی ہے اپنی اصل کی جانب
خلیل اللہ سے کوئی کوئی آذر سے ملتا ہے

علیؑ کو چھوڑنے والو حقیقت کو ذرا سمجھو
محمدؐ سے وہ مل سکتا ہے جو حیدرؑ سے ملتا ہے

سکونِ قلب حاصل جوہری کرتا ہے گوہر سے
جو ملتا ہے تو شعلہ آگ کا پتھر سے ملتا ہے

منافق اس کو کہتے ہیں جو قرآں ہاتھ میں لے کر
نہیں ملتا علیؑ سے اور دنیا بھر سے ملتا ہے

علیؑ کی مدح میں جب بھی ظہور اشعار کہتے ہیں
سخنور داد دیتے ہیں صلہ دلور سے ملتا ہے

بو تراب اللہ اللہ

سرورِ رسالتمآب اللہ اللہ ہیں آغوش میں بوتراب اللہ اللہ
علیؑ سے محبت ثوابِ اللہ اللہ علیؑ سے عداوت عذابِ اللہ اللہ
سناتا ہے قرآن قرآنِ ناطق ہے گویا خدا کی کتاب اللہ اللہ
نظر پہلی ڈالی رخِ مصطفیٰؐ پر یہ اسلام سے اجتناب اللہ اللہ
وہ حیدرؑ لقب والدہ کا علیہ وہ شیرِ الٰہی خطاب اللہ اللہ
ابوجہل کجرو ہے دو ٹکڑے اژدر یہ بچپن میں زورِ شباب اللہ اللہ
علیؑ کے اشاروں پہ چلتے رہیں گے یہ مہتاب اور آفتاب اللہ اللہ
عطائے علیِؑ ولی کی مہک سے معطر رہے گا گلاب اللہ اللہ
نبیؐ کو نہ ملتا علیؑ کو پکارا ہوا شرم سے سنگِ آب اللہ اللہ
وہ خونخوار دشمن وہ بسترِ نبیؐ کا علیؑ بے خطر محوِ خواب اللہ اللہ
وہ منبر وہ مولاؑ کے ہاتھوں پہ مولاؑ بہم میں مہ و آفتاب اللہ اللہ
سوا لاکھ حجاج کہتے ہیں یخِ ولی عہد کا انتخاب اللہ اللہ
نہ سیرت کو ملتا حکومت کو چھوڑا علیؑ کا مقدس جواب اللہ اللہ
کہا یا علیؑ جب کسی مضطرب نے ہوئے دور سب اضطراب اللہ اللہ
دیا واسطہ جب علیؑ ولی کا دعائیں ہوئیں مستجاب اللہ اللہ
وہ مولا ئیوں پر علیؑ کی بدولت خدا کے کرم بے حساب اللہ اللہ!

ظہور اہلِ محفل بجا کہہ رہے ہیں
یہ ہے منقبت لاجواب اللہ اللہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مسجد میں

جھکے ہیں دل جو خدا کے حضور مسجد میں
جھلک دکھانے کو ہے برقِ طور مسجد میں

لگی ہے بزمِ نشاط و سرور مسجد میں
بکیف مست ہیں اہلِ شعور مسجد میں

مچل رہا ہے دلِ ناصبور مسجد میں
پئے گا بادۂ کوثر ضرور مسجد میں

خدا کے فضل سے معصوم کی عنایت سے
ملیں گے خلد کے باغ و قصور مسجد میں

ہوئے بلند درود و سلام کے نعرے
وہ چہچہائے جناں کے طیور مسجد میں

وہ جگمگانے لگی کائناتِ علم و عمل
وہ پھیلنے لگا وحدت کا نور مسجد میں

وہ پیشوائی کو مولاؑ کی انبیاؑ آئے
ہوا علیؑ ولی کا ظہور مسجد میں

وضو کئے ہوئے بیٹھے ہیں قبلہ رو میکش
چلے گا دورِ شرابِ طہور مسجد میں

پئو ظہور مئے حبِ ساقیِ کوثر
خدا معاف کرے گا قصور مسجد میں

قصیدہ

بر طرح:- مشغولِ حق ہوں بندگیِ بوترابؑ میں

آیت نظر جو آئی خدا کی کتاب میں
نکلی قصیدہ منقبتِ بوترابؑ میں

اللہ جانتا ہے کسی کو خبر نہیں
کیا ہیں علیؑ نگاہِ رسالتمآب میں

حسرت جو تھی سوالِ رسالت مآب میں
بھیجا ہے مرتضیٰؑ کو خدا نے جواب میں

جبریلؑ با ادب ہے علیؑ کی جناب میں
ہے کوئی بے ادب تو وہ ہے کس حساب میں

قاری ترے نصیب کی خشکی نہ جا سکی
قرآں ہے غرقِ حبِ علیؑ کی شراب میں

ہر پیر نوجواں ہی رہے گا بہشت تک
کر لے شرابِ عشقِ علی جل شراب میں

کیسے نبیؐ علیؑ کے شرف کرتے آشکار
رکھنا پڑا جمالِ الٰہی حجاب میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دنیا کی ماہیت کو بدلتا چلا گیا
یہ تھا اثر لعاب رسالتمآب میں

روتا ہوں یادِ اکبرؑ علی جناب میں
ڈوبا ہوا ہے غم کا سراپا شباب میں

وہ ظرف تھا تبسمِ جانِ ربابؑ میں
لب تک نہ بیٹھ کا ہے دلِ اضطراب میں

اللہ رے یہ فیضِ شہیدانِ کربلا
رہنے دیا نہ روئے حقیقت حجاب میں

اللہ اکبر ایسے جگردار اب کہاں
رکھ دیں سناں پر اپنا کلیجہ شباب میں

آنکھوں سے پیشوائی کو آنسو چلے ظہور
شبیرؑ آگئے جو نظر جامِ آب میں

ترانۂ مودت ___ جشنِ ولادتِ مولاؑ

علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

بہار آئی باغ میں نشاط کی ہوا چلی
طرب سے جھوم اٹھے شجر چٹک گئی کلی کلی
برس پڑی مئے ولا مگر مگر گلی گلی
صراحیوں کی گردنیں بکیف ہیں ڈھلی ڈھلی
یہ میکدے میں غل ہوا علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

محب تھے جس کے منتظر وہی مہینہ آگیا
رجب کی تیرہویں کا دن لئے خزینہ آگیا
سخاوتیں ہیں تنگ دل کشادہ سینہ آگیا
سفر تمام ہو گیا در مدینہ آ گیا
گروہِ انس و جن میں ہے مچی ہوئی یہ کھلبلی
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

علیؑ کی شان دیکھ کر رخِ نفاق فق ہوا
سیاہیاں سمٹ گئیں ظہورِ نورِ حق ہوا
جدائی ہو گی کعبے سے بتوں کو یہ قلق ہوا
بڑھے تھے جن کے حوصلے کلیجہ ان کا شق ہوا
بہادروں میں شور ہے وہ آ گیا مہابلی
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

دلاوروں کو ہے یقیں علیؑ بڑا دلیر ہے
سگانِ دہر میں مقر علیؑ خدا کا شیر ہے
علیؑ کا سامنا کرے جو زندگی سے سیر ہے
علیؑ کے آگے پیش ہو تو وہ زبر بھی زیر ہے
وہ ایسی مشتِ خاک ہے نہ کہہ سکیں جسے ولی
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

---

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہزار بار تجربہ کیا گیا ہے جنگ میں — علیؑ کے دم سے جوش ہے ترنگ میں اِمنگ میں
علیؑ کا نام پھول پھل کھلا رہا ہے سنگ میں — علیؑ کا نام اگر کوئی بسائے انگ انگ میں
زبان بند بھی رہے تو دل کہے علیؑ علیؑ — علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

نہ ہو جو تال اور سر تو راگ کو نہ چھیڑنا — الاپ اپنی بھیر دیں سہاگ کو نہ چھیڑنا
اتار زہر کا نہ ہو تو ناگ کو نہ چھیڑنا — نفاق بیج حسد سے بچ اس آگ کو نہ چھیڑنا
نہ چھیڑنا ملنگ کو سنائے گا کئی جلی — علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

خود اس میں دفن ہو گیا جو کھودا کفر نے گڑھا — ترایبوں کا فرش سے دماغ عرش پر چڑھا
غلور نے بھی جشن میں قصیدۂ ولا پڑھا — علیؑ سے پائی داد فن تو اور حوصلہ بڑھا
فنا ہوئیں جو مشکلیں یہ کہہ کے ہر بلا ٹلی — علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

طواف کعبے کا

یہ آرزو ہے کریں جب طواف کعبے کا
لگائیں آنکھوں سے ہم بھی غلاف کعبے کا

خیال و خواب میں دیکھے جھلک تو یہ سمجھے
جمال دیکھ لیا صاف صاف کعبے کا

منافقوں کے دلوں میں تو غم کا خنجر ہے
حسیر ہے برسر کفار کاف کعبے کا

وہ ایک شخص ابابیلوں نے جسے چھوڑا
وہی گروہ تھا وعدہ معاف کعبے کا

کسی سے بغض نہیں رکھتا یہ خدا کا گھر
مثالِ آئینہ سینہ ہے صاف کعبے کا

باکسار جو پہنچے گا پائے گا عظمت
کریں طواف نہ لاف و گزاف کعبے کا

تلف ہو شے تو تلافی کرے گا کفارہ
یہ حکمِ عام ہے بے اختلاف کعبے کا

بچا رہا ہے وہ ہر سرد و گرمِ عالم سے
خدا کا فضل بنا ہے لحاف کعبے کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گئیں طواف کی خاطر جو گھر سے بنتِ اسد
ملا بحکمِ خدا اعتکاف کعبے کا

وقارِ بنتِ اسد کا نشان مٹ نہ سکا
نہ چھپ سکا نہ بھرا ہے غلاف کعبے کا

کوئی بدل نہ سکے گا خلیل کی سنت
ہزار بار بدل دو غلاف کعبے کا

خدا نبیؐ و علیؑ پر یقین بڑھتا ہے
عبادت اس لئے ہے اعتراف کعبے کا

مکاں کے ساتھ مکیں پر عقیدہ لازم ہے
ہے انحرافِ خدا انحراف کعبے کا

نہیں نظر میں جو مولودِ کعبہ کی عظمت
نہ دے گا فائدہ ہرگز طواف کعبے کا

ظہور کر یہ دعا جو ہیں صاحبِ ایماں
انہیں نصیب ہو جلدی طواف کعبے کا

مولا علیؑ میں ہے وہ ادا سر سے پاؤں تک

بر طرح:- عباسؑ ہے علیؑ کی دعا سر سے پاؤں تک

نوری جو تھے رسولِ خدا سر سے پاؤں تک
ان کا وصی بھی نور ہی تھا سر سے پاؤں تک

پہلے نصیری دیکھا کیا سر سے پاؤں تک
پھر چیخا یہ علیؑ ہے خدا سر سے پاؤں تک

جس پر نثار ہوتے ہیں مولائیوں کے دل
مولا علیؑ میں ہے وہ ادا سر سے پاؤں تک

کردار مختلف ہیں مقدر بھی مختلف
یکساں ہیں بادشاہ و گدا سر سے پاؤں تک

عشق علیؑ نے بھیج دیا اس کو خلد میں
جو بن چکا تھا جرم و خطا سر سے پاؤں تک

ہجرت کی شب رسولؐ ہی سمجھے گئے علیؑ
اوڑھے جو تھے نبیؐ کی ردا سر سے پاؤں تک

اب تو علیؑ کا جسم بھی اپنا نہیں رہا
اللہ نے خرید لیا سر سے پاؤں تک

پہلے بغیرِ آئینہ دیکھ اپنی شکل تو
پھر دیکھنا جمالِ خدا سر سے پاؤں تک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مولا علیؑ کے سامنے میداں میں آ گیا
گھیرے ہوئے تھی جس کو قضا سر سے پاؤں تک

ہموزن ٹکڑے ہو گئے مقتول جسم کے
جس پر علیؑ کا ہاتھ پڑا سر سے پاؤں تک

قاتل کی مدح کرتی تھی مقتول کی بہن
مرحب لباسِ خود میں جو تھا سر سے پاؤں تک

میثمؒ نے دار پر بھی سنایا علیؑ علیؑ
ہر چند خون بہتا رہا سر سے پاؤں تک

بے دست کے قدم پہ گرو پاؤ گے مراد
عباسؑ ہے علیؑ کی دعا سر سے پاؤں تک

پیاسا سوار کی طرح دریا سے آ گیا
غازی کا گھوڑا معجزہ تھا سر سے پاؤں تک

زینبؑ نے تکوے چوم لئے ہوں گے بھائی کے
زخمی تھے سید الشہداء سر سے پاؤں تک

پتھر لگے بدن پہ جو بازار شام میں
ڈوبے لہو میں زین العبا سر سے پاؤں تک

بندہ علیؑ کا زندۂ جاوید ہے ظہور
لپٹا ہوا کفن میں جو تھا سر سے پاؤں تک

نگاہ کرم یا علیؑ ولی اللہ

یہ منزلت یہ حشم یا علیؑ ولی اللہ
خدا کے گھر میں جنم یا علیؑ ولی اللہ

ہیں آپ دافعِ غم یا علیؑ ولی اللہ
ہوں دل سے دور الم یا علیؑ ولی اللہ

کیا تھا جس نے مجھے بے نیازِ حرص و ہوس
وہی نگاہِ کرم یا علیؑ ولی اللہ

ہم اپنے سر سے بلاؤں کو آپ ٹال سکیں
کہاں یہ تاب یہ دم یا علیؑ ولی اللہ

ہمیں بھی دعویٰ عشقِ حضور ہے مولاؑ
کہیں کھلے نہ بھرم یا علیؑ ولی اللہ

ہمیں سمجھتی ہے دنیا حضور کا شیدا
یہ لوح بھی نہیں کم یا علیؑ ولی اللہ

یزیدیت سے ہمیں بے پناہ نفرت ہے
حسینیت کی قسم یا علیؑ ولی اللہ

منافقت ہے موحد کی معرفت میں نہاں
گھلا ہے شہد میں سم یا علیؑ ولی اللہ

منافقوں کا جو دل چاہے وہ کہیں ہم کو
کہیں گے فخر سے ہم یا علیؑ ولی اللہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کدورتوں سے جو ہو پاک دل تو آئے نظر
ہے پاک دل پہ رقم یا علیؑ ولی اللہ

بلائیں مملکت و قوم کی ٹلیں دم میں
کہیں محب جو بہم یا علیؑ ولی اللہ

صنم پرست پکاریں اگر تو کیا حیرت
پکارتے ہیں صنم یا علیؑ ولی اللہ

ہوں ایک جان مسلمان سارے عالم کے
وہ ہوں عرب کہ عجم یا علیؑ ولی اللہ

کرم سے آپ کے ہو جائے طے صراط کا پل
کٹھن ہے راہِ عدم یا علیؑ ولی اللہ

پہنچ ہی جائیں گے منزل پہ لے کے آپ کا نام
لرز رہے ہیں قدم یا علیؑ ولی اللہ

لحد میں آتے ہیں جس وقت منکر اور نکیر
وہ مرحلہ ہے اہم یا علیؑ ولی اللہ

حسینیوں کو سوائے غمِ حسینؑ شہید
نہ کوئی اور ہو غم یا علیؑ ولی اللہ

ظہور کرتا رہے مدحِ اہلبیتِؑ رسولؐ
کبھی رکے نہ قلم یا علیؑ ولی اللہ

یا علیؑ مدد

اے شمیمِ خدائے صمد یا علیؑ مدد
اے نورِ چشمِ بنتِ اسد یا علیؑ مدد

مشکل ازل سے کی ہے جو رد یا علیؑ مدد
دنیا کہے گی تا بہ ابد یا علیؑ مدد

سورج پلٹنے والے اشارے کا واسطہ
ہو جائے نیک ساعتِ بد یا علیؑ مدد

آتی ہے درد و کرب سے جس دم لبوں پہ جاں
کہتے ہیں اہلِ بغض و حسد یا علیؑ

وقت آئے گا تو وہ بھی پکاریں گے آپ کو
کہتے نہیں جو چند عدد یا علیؑ مدد

ہوتا ہے جب مقابلہ اہلِ نفاق سے
ہم گونجتے ہیں شکلِ اسد یا علیؑ

اس وقت مشکلوں میں گرفتار ہے ظہور
اے فاتحِ حنین و احد یا علیؑ مدد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

استغاثہ

یا علیؑ مدد

کرتا ہوں التجا بادب یا علیؑ مدد
ہے زندگی تعب ہی تعب یا علیؑ مدد

عزت کا سول مال ہے اب یا علیؑ مدد
ہے پرسشِ نسب نہ حسب یا علیؑ مدد

جاتی نہیں دعا کوئی بابِ قبول تک
میری خطا معاف ہو اب یا علیؑ مدد

یہ میری نظم بارگہِ ذوالجلال میں
ہو بخشش و عطا کا سبب یا علیؑ مدد

مطلوب ہوتا ہے مجھے اللہ کا کرم
کہتا ہوں میں زبان سے جب یا علیؑ مدد

جس کی رضا رضائے خدا سے جدا نہیں
ہیں آپ ہی وہ خاصۂ رب یا علیؑ مدد

کھیلیں نہ مجھ سے آنکھ مچولی سیاہیاں
بن جائے روزِ عید یہ شب یا علیؑ مدد

خود بڑھ رہا ہے قہر خدا کی طرف جہاں
نازل نہ ہو خدا کا غضب یا علیؑ مدد

اسلام سر بلند رہے سرخرو رہے
میداں میں ہیں یہود و عرب یا علیؑ مدد

باقی رہے نہ نام و نشاں بھی یہود کا
کہہ دیں جو مصر و شام و عرب یا علیؑ مدد

سب دشمنوں کا تیل مسلماں نکال دیں
کہہ دیں بیک زبان جو سب یا علیؑ مدد

جو آپ کی مدد سے ہوئے خلق آشنا
کہتے نہیں وہ آدمی لب یا علیؑ مدد

جو یا علیؑ مدد کے مخالف ہیں آج کل
مفلس ہوں جب کہیں گے وہ تب یا علیؑ مدد

خود ساختہ جو راہنما قافلے میں ہیں
چلنے لگے وہ چال کڈھب یا علیؑ مدد

مومن دلوں میں چور چھپانے کی کوششیں
اُف خانہ خدا میں نقب یا علی مدد

ڈالے ہوئے معالجِ ارواح کا نقاب
کھولے ہوئے ہے موت مطلب یا علیؑ مدد

جن کے ظہور کو طلبِ روزِ حشر ہے
ان کی ظہور کو ہے طلب یا علیؑ مدد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حیدرؑ کا دروازہ

تونگر کا ہو دروازہ کہ لالِ زر کا دروازہ
درِ آلِ نبیؐ سے پست ہے ہر گھر کا دروازہ

درِ خیبر ہو یا ہو مرحب و انتر کا دروازہ
نہیں کچھ بت شکن کے سامنے مندر کا دروازہ

بلندیٔ علیؑ تک عقلِ انساں جا نہیں سکتی
بہت اونچا ہے شہرِ علمِ پیغمبرؐ کا دروازہ

خدا ملتا ہے ان سے یہ خدا کے گھر سے ملتے ہیں
ہے مسجد میں نبیؐ کی حیدرِؑ صفدر کا دروازہ

کرو اندازہ خود دروازۂ حیدرؑ کی عظمت کا
درِ فردوس ہے کاشانۂ قنبرؓ کا دروازہ

نصیب اس کو نہ ہو گا دیکھنا دروازۂ جنت
ہوا ہو بند جس پر شافعِ محشر کا دروازہ

مرادیں پا کے مسکینوں یتیموں اور اسیروں کو
فرشتوں نے دکھایا آلِ پیغمبرؐ کا دروازہ

درِ لالِ سخاوت لمحہ دو لمحے کو کھلتے ہیں
نہ پایا بند سائل نے کبھی حیدرؑ کا دروازہ

حریصِ مال کو قرآن کی آیت سنا دی تھی
حکومت نے مقفل کر دیا بوذرؓ کا دروازہ

محمدؐ خود خدا کے حکم سے تعظیم کرتے تھے
مقدس اس قدر ہے فاطمہؑ کے گھر کا دروازہ

جواں چالیس مل کر کھولتے تھے بند کرتے تھے
لگا تھا قلعۂ خیبر میں خاص زر کا دروازہ

سبک نورِ خدا کے وزن سے ہر چیز ہوتی ہے
علیؑ کے ہاتھ پر ہے برگِ گل خیبر کا دروازہ

درِ خیبر علیؑ کے سامنے رکھتا تھا کیا وقعت
وہ خیبر کا یہ شہرِ علمِ پیغمبرؐ کا دروازہ

مسلماں ہو گئے زوار فتحِ جنگ خیبر سے
درِ خیبر تو کیا کھولا علیؑ نے زر کا دروازہ

ظہور اس در سے ہٹ کر کیوں کسی کے در پہ جائیں ہم
مقدر سے ملا ہے ساقیٔ کوثرؐ کا دروازہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہدیہ تہنیت

یہ جشنِ زندگی و بندگی مبارک ہو
حسینیو تمہیں یومِ علیؑ مبارک ہو

تمہارے دل ہیں منور مہرِ محبت سے
رجب کے چاند کی یہ چاندنی مبارک ہو

نزولِ رحمتِ اللہ ہے محبوں پر
سعید ہے یہ گھڑی اور بھی مبارک ہو

محب علیؑ کے ہیں سب خوش نصیب یا اللہ
خوش ان کے دل ہیں انہیں یہ خوشی مبارک ہو

علیؑ کے دشمنوں سے ہم کو دور رکھ یا رب
علیؑ کے دوستوں سے دوستی مبارک ہو

مبارک اہلِ ولا کو مئے ولائے علیؑ
مئے محبتِ آلؑ و نبیؐ مبارک ہو

ہوئے ہیں پہلے بھی نذرانے سب کے سب مقبول
ظہور آپ کی یہ نذر بھی مبارک ہو

جشنِ ولادتِ امیر المومنین علیہ السلام

فصلِ بہار نور ہے بزمِ سرور ہے اعلیٰ کے میکدے میں علیؑ کا ظہور ہے
مست مئے ولائے علیؑ ذی شعور ہے کرتا نہیں سوال غنی ہے غیور ہے
خود جام آ رہے ہیں پئے جا رہا ہے رند
ساقی جلا رہا ہے جئے جا رہا ہے رند

مر مر کے جی رہا ہے جو شاعر امام کا صدقہ ہے یہ حسین علیہ السلام کا
ساماں جو ہے نصیب بقائے دوام کا یہ معجزہ ہے مہدیؑ عالی مقام کا
قائم جو کر رہے ہیں خلافت ظہور کی
کرتی ہے موت آ کے زیارت ظہور کی

امیدوارِ لطف جو ناداں کا ہاتھ ہے دستِ خدا کے پاؤں پہ مجرم کا ہاتھ ہے
غلام کے سر پہ حجتِ قائمؑ کا ہاتھ ہے شاعر نواز موسیٰؑ کاظمؑ کا ہاتھ ہے
مولاؑ سکون بخشتے ہیں بے قرار کو
توفیقِ مدح دیتے ہیں مدحت گزار کو

بچپن میں مجھ کو باپ نے ذاکر بنا دیا مولاؑ نے چند سال میں شاعر بنا دیا
پھر بولنا سکھایا مقرر بنا دیا 80 اسی برس کی عمر میں زائر بنا دیا
حاصل جو مجھ کو مدحتِ مولاؑ کا ہوش ہے
مانو نہ مانو یہ مرے ایماں کا جوش ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منبر نشین بفیضِ امامؑ زماں ہوں میں تابانی نشانِ منزلِ پسماندگان ہوں میں
پیری میں بھی شباب اثر داستاں ہوں میں چوراہی سال عمر میں بھی نوجواں ہوں میں
روکے ہوئے جو رہروِ عقیدت کا ناکہ ہوں
میں تو حبیب ابنِ مظاہرؓ کا خاکہ ہوں

مولائے کائنات کا مدحت گزار ہوں آلؑ و رسولؐ پر بدل و جاں نثار ہوں
کمزور ہوں ضعیف ہوں زار و نزار ہوں لیکن خزاں میں باغِ سخن کی بہار ہوں
محفل کو لالہ زار بنانا ہے میرا کام
بنجر زمیں میں پھول کھلانا ہے میرا کام

میں آج ہوں جو حاضرِ جشنِ ابو ترابؑ یہ بھی ہے فیضِ مرحمتِ آسماں جناب
کرتا کلام پیش کہاں تھی یہ میری تاب پیری کو جوشِ طبع بنا لایا ہے شباب
حسنِ بیانِ مدح مرے ساتھ دیکھئے
میدانِ شاعری میں مرے ہاتھ دیکھئے

مسرور ہیں علیؑ کے موالی ظہور سے سنتے ہیں مدح سرور عالی ظہور سے
دی جس نے داد اس نے دعا لی ظہور سے واقف ہیں ہوشمند جلالی ظہور سے
جاتا نہیں بغیر بلائے کسی کے گھر
لایا گیا ہے شیر غضنفر علیؑ کے گھر

صل علیٰ کا شور ہوا جشنِ عام میں کھولی زباں ظہور نے مدحِ امامؑ میں
کیف مئے ولا جو بھرا دل کے جام میں اک تھرتھلی مچا دیا روحی نظام میں
بولے دماغ مستحقِ عز و جاہ ہے
شاعر نہیں یہ شاعروں کا بادشاہ ہے

موجود ہیں جو بزم میں دلشاد مومنین سنتے ہیں اپنے اوج کی روداد مومنین
محو طواف کعبہ میں نقاد مومنین جنت کے گلستاں میں ہیں آباد مومنین
وجہِ طرب جو الفتِ آلؑ رسولؐ ہے
سب پر نوازشاتِ خدا کا نزول ہے

اللہ کا کرم بھی تو بخشش علیؑ کی ہے صفدرؔ کے دل کا چین ستائش علیؑ کی ہے
اقبالؔ کے جنوں میں تپش علیؑ کی ہے نازشؔ کا یہ مقام نوازش علیؑ کی ہے
تنویرِ مہر و ماہ جو دیوار و در میں ہے
انوارؔ کا قیام ذکیہ کے گھر میں ہے

مولا علیؑ کے شان بیاں کیا کرے ظہور خاکی زباں کر نہیں سکتی ثنائے
لیکن امامِ موسیٰ کاظمؑ جو دیں شعور صرف ایک شعرِ مدح بنے مخزنِ سرور
مشہور یہ رسولؐ کا ارشادِ پاک ہے
دشمن علیؑ کا زندگی میں بھی ہلاک ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس نے علیؑ کو نور نہ مانا وہ مٹ گیا جس نے علیؑ کو سمجھا نہ دانا وہ مٹ گیا
جس نے علیؑ کو چاہا گھٹایا وہ مٹ گیا جس نے علیؑ کو مانا نہ جانا وہ مٹ گیا
جس نے علیؑ کو جان لیا وہ عقیل ہے
جس نے علیؑ کو مان لیا جبرئیلؑ ہے

مشکل کشائے اہلِ خرد ہیں علیؑ ولی جو بھی پکارے اس کی مدد ہیں علیؑ ولی
تکمیلِ مقصدِ لب و جد ہیں علیؑ ولی ایمان انبیاء کی سند ہیں علیؑ ولی
فرحت ہے مومنین کو اس اشتہار سے
مولا علیؑ کو پیار ہے ہر دیندار سے

انس و جن و ملک ہو علیؑ کی ثنا کریں ممکن نہیں ظہور کریں بھی تو کیا کریں
بہتر یہ ہے حقوقِ عبادت ادا کریں دیں واسطہ علیؑ کا خدا سے دعا کریں
حج عمرہ کربلا کی زیارت نصیب ہو
فرحِ ظہورِ صاحبِ غیبت نصیب ہو

سندِ علیؑ سے ملی

ملی حیات علیؑ سے خود علیؑ سے ملی
ملی جو نعمتِ فیضِ صمد علیؑ سے ملی

بدلتے رہتے ہیں قسمت کے حرف وہ عالم
جنہیں سعادتِ علمِ عدد علیؑ سے ملی

جو ان سے پوچھو کہاں سے ملی یہ عمرِ دراز
کہیں گے خضر حیاتِ ابد علیؑ سے ملی

خدا کی ذات کو جانا نبیؐ کو پہچانا
میانِ خالق و مخلوق حد علیؑ سے ملی

جزا خدا نے عطا کی نبیؐ شفیع بنے
عطا کی بھیک مگر لاالعد علیؑ سے ملی

رسولِؐ پاک کے صدقے میں جب ملیں آنکھیں
ضیائے نورِ خدائے لعد علیؑ سے ملی

ملے رسولؐ سے قرآنِ صامت و ناطق
مگر بہشت بریں کی سند علیؑ سے ملی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدا کا ہاتھ علیؑ کے سوا نہیں کوئی
خدا سے مانگنے پر بھی مدد علیؑ سے ملی

نبی امیہ سے ملتی ہے سیرتِ شیخین
حدیثِ مصطفوی مستند علیؑ سے ملی

نبیؐ کو داغِ جدائی ملا صحابہ سے
مگر بشارتِ فتح احد علیؑ سے ملی

نبیؐ نے اپنا علیؑ کو بنا دیا وارث
حسنؑ حسینؑ کو میراثِ جد علیؑ سے ملی

جگا سکے نہ فرشتے فشارِ ہو نہ سکا
محب کو عشرتِ کنجِ لحد علیؑ سے ملی

ستم کی تیغ چلی سر اٹھا نہ سجدے سے
عبادتوں کی جو حد ہے وہ حد علیؑ سے ملی

حسنؑ حسینؑ کی صورت میں اہل عالم کو
ظہور دولتِ بنتِ اسد علیؑ سے ملی

کہیں تک چلے چلو

قصیدہ

حیدرؑ کے در سے عرشِ بریں تک چلے چلو
مولاؑ جہاں کہیں ہیں وہیں تک چلے چلو

دونوں جہاں کی عظمتیں ہو جائیں گی نصیب
آؤ ذرا امامِ مبیں تک چلے چلو

یہ کام فن کا ہے کہ بچھڑنے نہ دیں تمہیں
تم ایک ہو کے حبلِ متیں تک چلے چلو

بے مانگی ستا نہ سکے گی کبھی تمہیں
قصرِ بتولؑ معدنِ دیں تک چلے چلو

چاہو اگر کہ عرش سے بالا ملے مقام
آنکھیں بچھاتے فرش نشیں تک چلے چلو

کیا ہیں حسینِ دہر کرے کلِ حسن پیار
جانِ حسنؑ حسینؑ حسیں تک چلے چلو

دیکھو گے در کھلے ہوئے آٹھوں بہشت کے
مشکل کشاءؑ کے در کے قریں تک چلے چلو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تم کو بھی شہرِ علم میں ہو داخلہ نصیب
سلمانؓ فارسی کے قریں تک چلے چلو

میثمؓ کے ہمسروں میں تمہارا شمار ہو
جب چاہو بزمِ اہلِ یقیں تک چلے چلو

اسلام کا وقار گھٹاؤ نہ جہل سے
ہے جن کے پاس علم انہیں تک چلے چلو

جبریلؑ تم تک آئیں علیؑ تو نہیں ہو تم
تم خود ہی جبرئیلِ امیں تک چلے چلو

بھیجا ہوا خدا کا جو رہبر نہیں پسند
منزل نہ پا سکو گے کہیں تک چلے چلو

حوریں پکارتی ہیں فرشتو بڑھیں شرف
چومو علیؑ کے پاؤں زمیں تک چلے چلو

ہر گام پر ظہور کہو یا علیؑ مدد
ماہ و نجوم کیا ہیں کہیں تک چلے چلو

ہوئے پیدا نہ ہم پہلے

بتاتا ہے خدا قرآن میں لکھ کر الم پہلے
خوشی کو بعد میں ڈھونڈو رہو مانوسِ غم پہلے

عجب انداز سے رہتے تھے کعبے میں صنم پہلے
انہیں اپنی بقا کا تھا اندیشہ نہ غم پہلے

ولادت سے علیؑ کی اور اونچا ہو گیا کعبہ
مقدس تھا نہ تھا اتنا بلند و محترم پہلے

کسی کا ذکر کیا جن پر نبیؐ پیشانیاں رکھیں
علیؑ نے رکھ دیئے ان سجدہ گاہوں پر قدم پہلے

قدم تو بعد میں رکھے علیؑ نے بزمِ ہستی میں
رکھا مخلوق کی مشکل کشائی کا بھرم پہلے

علیؑ نصرت کریں گے اہلِ عالم کی قیامت تک
مدد فرما چکے ہیں ہر نبیؐ کی بیش و کم پہلے

وہی ہے دافعِ آلام و غم ابنائے آدمؑ کا
مٹائے آدمؑ و حوا کے جس نے درد و غم پہلے

بتوں سے پاک کعبہ کیوں نہ کرتا خلق میں آکر
جو رہ کر صلبِ ابراہیمؑ میں توڑے صنم پہلے

مرے ممدوح کا یہ فیض ہے مداح پر اپنے
رقم کرتے ہیں نام اس کا سرِ لوح و قلم پہلے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کو ایک ساعت میں پکا رہے گی اگر دنیا
یہ ہو گا دعویٰ ہر کس کا ہوا مجھ پر کرم پہلے

نہ جانے ذاکروں کو مشورے یہ کون دیتا ہے
علیؑ کا ذکر کرنا بعد میں لے لو رقم پہلے

علیؑ کے سامنے ہیں کل جہاں اک جام کی صورت
بہت باندھی زمانے نے ہوائے جامِ جم پہلے

شجاعت ختم ہے مولا علیؑ پر ہر زمانے میں
نہ دیکھیں گے نہ دیکھا اس قدر عالی ہمم پہلے

علیؑ سے پوچھ لیتے راستے سارے ستاروں کے
ہے غم سائنس والوں کو ہوئے پیدا نہ ہم پہلے

ولادت گاہِ حیدرؑ نے کیا ہے متحد سب کو
عرب والوں سے کوسوں دور تھے اہلِ عجم پہلے

زیادہ سے زیادہ ہو گا جوشِ الفتِ ساقی
نہ کم ہوں گے نہ کم ہیں اب نہ تھے میخوش کم پہلے

علیؑ کے سامنے دم خم دکھانے بعد میں آنا
نکلتا دیکھ جاؤ اژدرِ موذی کا دم پہلے

خداؤ مصطفیؐ و آل سے الفت جتا لینا
پراگندہ خیالوں کو ذرا کر لو بہم پہلے

ہوئے ہیں رفتہ رفتہ خود پرستی کی طرف مائل
جنہوں نے عمر بھر پوجے ہیں پتھر کے صنم پہلے

بلندی علیؑ کو اپنے قد سے ناپنے والے
سرِ دوشِ نبیؐ حاصل کریں جاہ و حشم پہلے

علیؑ کا اک شرف ان کو کبھی مل جاتا یاسانی
کسی تدبیر سے کعبے میں لے لیتے جنم پہلے

دکھا داؤد کا اعجاز اے داؤد کے مولاؑ
برائے فتحِ خیبر گاڑھ پتھر پر علم پہلے

شریکِ نورِ واحد پیار سے آپس میں کہتے ہیں
تمہاری پیشوائی کے لئے آئے ہیں ہم پہلے

کہا جب یا علیؑ میں نے ہوا ہوتے نظر آئے
مجھے گھیرے ہوئے تھے ہر طرف سے ابرِ غم پہلے

صلہ تو بعد میں دیتے ہیں مولاؑ مدح خوانی کا
بنا دیتے ہیں اپنے مدح خواں کو محترم پہلے

محمدؐ سے علیؑ کے نور بھی رشتے ہیں دنیا میں
وزیر و شاہ دیں بھی ہیں مگر ابنائے عم پہلے

ظہور اس جشن میں سب میکشوں کو آس ہوتی ہے
کریں گے جام حاصل ساقیٔ کوثرؑ سے ہم پہلے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

روشِ طبعِ رسا بدلی ہے

آمدِ گل سے کچھ اس طرح فضا بدلی ہے
جیسے گلزار نے آج اپنی قبا بدلی ہے

ابر چھایا ہے گلستاں میں ہوا بدلی ہے
تازگی روح کو حاصل ہے فضا بدلی ہے

آ گیا وہ جو کسی ذہن میں آتا ہی نہیں
اس خوشی میں روشِ طبعِ رسا بدلی ہے

سبز پتوں پہ نظر آئی ہے سرخی کی جھلک
آج تو رنگِ مسرت میں حنا بدلی ہے

سوز میں ساز کے انداز طرب نے جو بھرے
گوشِ عرفاں میں بپے کی صدا بدلی ہے

کیف سے مست نظر آتے ہیں سارے میکش
ہے سوا بارش سے ہوشربا "بدلی" ہے

خود ہی پیتے نہیں بے ذوق حسد ہے مانع
جام بدلے ہیں نہ ساقی کی عطا بدلی ہے

کہہ رہے ہیں کہ خدا ان کا بھلا دے ہم کو
آج اللہ کے بندوں کی دعا بدلی ہے

پھول بکھرے ہوئے ہوں جیسے کسی رستے میں
اس طرح چاند ستاروں کی ردا بدلی ہے

ظلمتیں ہو گئیں نابود سحر کا ہے سماں
ہیں ہم آغوش مہ و مہر ضیاء بدلی ہے

ہوش میں آئے نہ بیمارِ محبت کیسے
چارہ گر سامنے آیا ہے دوا بدلی ہے

سمتِ قبلہ بھی بدل دے گی کسی دن الفت
اب اگر جلوہ گہِ قبلہ نما بدلی ہے

سب حسینانِ جہاں پھرنے لگے گرداس کے
حسنِ اول نے جو آج اپنی ردا بدلی ہے

کل اشاروں پہ چلا سکتا ہے وہ سورج کو
جس کی ہیبت نے زمانے کی ہوا بدلی ہے

بھیج کر حیدرِ کرار کو اپنے گھر میں
حق نے میزان سزا اور جزا بدلی ہے

اب کسی اور کے در پر کوئی جاتا ہی نہیں
ایسی جوتو نے وضعِ فقراء بدلی ہے

شرک دنیا کو نظر آئے نہ رسوائی ہو
یہ سب ہے کہ منافق نے عبا بدلی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کے سامنے

جھک رہا ہو جس کا دل مولا علیؑ کے سامنے
کیا جھکائے گا اسے کوئی کسی کے سامنے

کیوں نہ مولائی ہو خوش مولا علیؑ کے سامنے
کاتبِ قسمت ہے قسمت کے دھنی کے سامنے

چودہ چودہ جام ایک ایک آدمی کے سامنے
لٹ رہا ہے میکدہ بارہ دری کے سامنے

متقی محوِ طوافِ شیشہ و پیمانہ ہیں
کیف سے رقصاں فرشتے ہیں پری کے سامنے

آئے گا ساقی تو بن جائے گی دیوار آپ در
پینے والے جمع ہیں دیوار ہی کے سامنے

کھول دیں دنیا کی آنکھیں رکھ کر آنکھیں اپنی بند
جو موحد ہو وہ آجائے علیؑ کے سامنے

فاطمہؑ بنتِ اسد قیمت خدا دے گا تجھے
لال اپنا پیش کر دے جوہری کے سامنے

ہم سخن ہیں بولتے قرآن بیت اللہ میں
علم کے کھلتے ہیں جوہر علم ہی کے سامنے

کیوں اسے لائے سرِ منزلِ ایماں رہبر
جس نے خود ہی رہِ تسلیم و رضا بدلی ہے

علم پر شک جو کیا جہل کے بہکانے سے
بے وفا تو نے تو بنیادِ وفا بدلی ہے

یہ تمنا ہے نجف جا کے لگاؤں نعرہ
میری قسمت بھی یداللہ نے کیا بدلی ہے

منقبت سن کے کہیں کاش یہ اربابِ سخن
روشِ نظمِ ظہور آج ذرا بدلی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک وہ جو ہو محمدؐ مصطفیٰؐ سے ہم کلام
ایک وہ جو سانس لے رک کر نبیؐ کے سامنے

چھوڑ بیٹھی تھی جسے دنیا بزعم خود سری
لوٹ کر آنا پڑا آخر اسی کے سامنے

وہ چلائیں گے تجھے راہِ رسولؐ اللہ پر
اے حکومت سوچ کر جانا علیؑ کے سامنے

جان لو گے خود فرشتو کون ہوں کیا نام ہے
لے چلو مجھ کو ذرا مولا علیؑ کے سامنے

کانپنے لگتا ہے دل جب دھیان آتا ہے ظہور
نامۂ اعمال جائے گا علیؑ کے سامنے

علیؑ ولی

بیگانۂ عناد و عداوت علیؑ ولی — آئینہ دل رسولؐ طبیعت علیؑ ولی
ہر دور میں امیرِ شریعت علیؑ ولی — عادل علیؑ ولی ہیں عدالت علیؑ ولی
حلالِ مشکلاتِ سیاست علیؑ ولی — حاکم کی جان اصلِ حکومت علیؑ ولی
برہم نہ ہو سکے جو کوئی یا علیؑ مدد — قادر خدائے پاک ہے قدرت علیؑ ولی
حاتم تو کاروانِ سخاوت کی گرد ہے — ہیں میرِ کاروانِ سخاوت علیؑ ولی
مزدور کے لئے ہیں اگر وجہِ افتخار — سرمایہ دار کی بھی ہیں دولت علیؑ ولی
ظالم سے اجتناب ہو مظلوم کی مدد — سمجھا گئے اصولِ وکالت علیؑ ولی
کفشِ نبیؐ بناتے رہے اپنے ہاتھ سے — پروردگارِ صنعت و حرفت علیؑ ولی
اسلام کے لہو میں حرارت حسینؑ ہیں — خونِ حسینؑ میں ہیں حرارت علیؑ ولی
بیگانہ و یگانہ میں تفریق ہو تو کیوں — ہیں معطیٔ عطیۂ رحمت علیؑ ولی
پھر چشمِ کفر جانبِ اسلام ہے حضور — پھر ذوالفقار کی ہے ضرورت علیؑ ولی
ہے انتشار ملک میں ملت ملول ہے — بھر دیجئے دلوں میں محبت علیؑ ولی

مداح ہے ظہور ہیں ممدوح قدسیاں
رکھتے ہیں اس سے دور مصیبت علیؑ ولی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پہلے بھی تھا

یہ نہیں پہلے بھی تھی یہ آسماں پہلے بھی تھا
پاسباں ان کا علیؑ ہے پاسباں پہلے بھی تھا

لب بھی ہے کونین کا روح و رواں پہلے بھی تھا
مرتضیٰؑ مشکل کشائے جسم و جاں پہلے بھی تھا

آج بھی ہے ناخدائے کشتیٔ عالم علیؑ
کشتیٔ نوحِ نجی کا بادباں پہلے بھی تھا

اس کے سائے میں پھلے پھولے نہالانِ چمن
باغبانِ گلستاں در گلستاں پہلے بھی تھا

کُلِ ایماں نوجوان شہ نور ہے ہر دور میں
نیم جاں ہے کفر لب بھی نیم جاں پہلے بھی تھا

عارف ذاتِ خدا و مصطفیٰ لب بھی وہ ہے
جو خدا کے رازوں کا رازداں پہلے بھی تھا

حق علیؑ کے ساتھ ہے قرآں علیؑ کے ساتھ ہے
مصطفیٰؐ کا فیصلہ وردِ زباں پہلے بھی تھا

آلِ حیدرؑ سے آئی ہے گلستاں میں بہار
دم بخود آفاق ہیں دورِ خزاں پہلے بھی تھا

مولدِ حیدرؑ بنا تو ہو گیا مسجودِ خلق
ورنہ کعبہ تو مکانِ لامکاں پہلے بھی تھا

مسکنِ بنتِ اسد بن کر تقدس بڑھ
غلافِ کعبہ مقدس آستاں پہلے بھی تھا

اور بھی دریائے رحمت کی روانی بڑھ گئی
ابر تھا برسات تھی سبزہ رواں پہلے بھی تھا

کیوں نہ ہو اپنی خطاؤں پر عطائے مر
مہرباں وہ آج بھی ہے مہرباں پہلے بھی

دامنِ باغِ نجف میں بس رہے ہیں آج بھی
گلشنِ جنت میں اپنا آشیاں پہلے بھی تھا

کامیابی چومتی ہے آج بھی اس کے
چاہنے والا علیؑ کا کامراں پہلے بھی

الفتِ مولا علیؑ معیارِ ایماں ہے ظہور
لب بھی ہے حق آگہی کا امتحاں پہلے بھی تھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گھڑی وقت

انساں کو جو مل جاتا ہے راحت کا کبھی وقت
کلفت میں بدل دیتی ہے دنیائے دنی وقت

کیوں عذرِ عقیدت نہ کروں پیش اسی وقت
ممدوح نے مداح کو بخشا ہے یہی وقت

آنکھوں میں بتقاضائے جب آجاتے ہیں آنسو
اجابتِ دعا کے لئے ہوتا ہے وہی وقت

کرتا ہے عطا حسن جو لمحاتِ جنوں خیز
کب دیکھتی ہے عقل کی شوریدہ سری وقت

معراجِ مودت کا شرف ملتا ہے ہم کو
رک جاتا ہے فی الفور دمِ بادہ کشی وقت

میخانۂ ہستی میں ذرا اور ٹہل لوں
توبہ کے لئے عشقِ علیؑ دے گا ابھی وقت

اچھا ہی گزرتا ہے مثالیتِ علیؑ سے
عصیاں کی بدولت کبھی اچھا نہ سہی وقت

جب چاہیں بدلتے ہیں رخِ گردشِ دوراں
ہے تابعِ فرمانِ محبانِ علیؑ وقت

آنکھوں کی خطا ہے کہ جمال ان کا نہ دیکھا
جب یاد کیا دل نے علیؑ آئے اسی وقت

ہر وقت جو ہے نامِ علیؑ اپنا وظیفہ
غافل نہیں رہتا ہے عبادت سے کوئی پل

خوشبوئے محمدؐ ملی جیسے ہی علیؑ کو
آنکھوں نے زیارت کا شرف پایا اسی وقت

کعبے سے چلے گھر تو علیؑ بولے بتوں سے
تم سے بھی نمٹنے کو ہم آئیں گے کسی وقت

ہر معرکہ سر کرتے رہے حیدرِ کرار
دیکھا ہی کئے فتح کا باتوں کے دھنی وقت

سورج کو جو مغرب سے ابھرتا ہوا دیکھا
تاریخ پکار اٹھی ہے محکوم علیؑ وقت

بادہ کی حکومت میں ہے ہر ساعت و لمحہ
ہم کو بتاتی ہے ثبات کی گھڑی وقت

ہم واسطہ جس وقت بھی دیتے ہیں علی کا
مخصوص دعا ہوتی ہے مقبول اسی وقت

مولاؑ سے کہو تم بھی ظہور اپنے مطالب
مومنوں ہے مناسب ہے مبارک ہے یہی وقت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

در مل گیا ہمیں

اے حرص ہاتھ چھوڑ نہ در در پھرا ہمیں
جس در کی تھی تلاش وہ در مل گیا ہمیں

حاتم اگر ہے کوئی جہاں میں تو کیا ہمیں
دے گا علیؑ کے ہاتھ سے سب کچھ خدا ہمیں

خوشبو جناں کی دیتی ہے اکثر صبا ہمیں
راس آئی ہے دیارِ علیؑ کی ہوا ہمیں

جس نے کیا ہے قیدِ طلب سے رہا ہمیں
اللہ تیرا شکر وہ مولاؑ دیا ہمیں

کیوں ہو کسی مرض میں دوا کی ہمیں تلاش
دیتا ہے خود مرض ہی مرض کی دوا ہمیں

قدموں میں گر پڑے جو کہا ہم نے یا علیؑ
ٹھکرا رہے تھے لوگ سمجھ کر گدا ہمیں

پھرتے نہیں علیؑ سے نبیؐ سے خدا سے ہم
اہلِ زمانہ کہتے ہیں یوں سرپھرا ہمیں

وہ ہے علیؑ کہ میں بھی نہیں جانتا جسے
سلمانؓ نے دیا یہ علیؑ کا پتا ہمیں

منزل ہے اپنی صرف شہِ کربلا کا عشق
لے جائیں گے ادھر تو شہِ کربلا ہمیں

معصوم تیرہ اور بھی اپنے شفیع ہیں
لیکن امامِ عصرؑ سے ہے واسطہ ہمیں

ابنِ حسینؑ سبطِ حسنؑ عسکریؑ کے لال
جب آپ مل گئے تو خدا مل گیا ہمیں

حضرت ہمارے حال پہ ہر دم تھے مہرباں
ہم بے خبر تھے آپ کا عرفاں نہ تھا ہمیں

غیبت میں بھی نگاہ کرم ہے حضور کی
اس سے زیادہ چاہئے بھی اور کیا ہمیں

اللہ نے چنا جنہیں اپنے لئے ظہور
صد شکر انہوں نے اپنے لئے چن لیا ہمیں

مولا علیؑ کے چاہنے والے

جو ہیں دیندار اللہ و نبیؐ کے چاہنے والے
وہ زندہ دل ہیں اپنی زندگی کے چاہنے والے

نبیؐ کے عشق کا دعویٰ نہ کام آئے گا محشر میں
جناں میں جائیں گے آلِ نبیؐ کے چاہنے والے

فقط اللہ کی چاہت نہ ان کو فائدہ دے گی
خسارے میں رہیں گے دوستی کے چاہنے والے

جو اللہ و نبیؐ اور آلؑ کے شیدا ہیں دنیا میں
حقیقت میں ہیں وہ مولا علیؑ کے چاہنے والے

درِ فردوس ہیں اللہ کے پیاروں کے دروازے
بھٹکتے پھر رہے ہیں ہر کسی کے چاہنے والے

فرشتے ان کو لے جا کر جہنم میں جلا دیں گے
جو پوچھیں گے ٹھکانہ اجنبی کے چاہنے والے

جب آدمؑ چھوڑ کر فردوس دنیا میں چلے آئے
جناں اب کیسے جائیں آدمی کے چاہنے والے

رسول اللہ دیکھیں تو گلے میں ڈال کر قرآں
نواسوں کے ہیں قاتل آپ ہی کے چاہنے والے

ظہور اللہ کے پیاروں کی الفت سے ہے دل روشن
اندھیرے میں رہیں کیوں روشنی کے چاہنے والے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ سے ملا ہے

علیؑ سے ملا یا نبیؐ سے ملا ہے
جو حق ہے وہ اللہ ہی سے ملا ہے

صلہ مل گیا بت شکن کی ولا کا
تقدس بتوں کی نفی سے ملا ہے

حسد کیوں کرے کوئی عظمت کا طالب
گہر کو شرف جوہری سے ملا ہے

وحید الحسن ہاشمی ہو مبارک
یہ تمغائے حب دوستی سے ملا ہے

یقیناً ہے شانِ لوب کا علیہ
جو رتبہ فنِ شاعری سے ملا ہے

سمجھ لے گا آپ اپنے جینے کا مقصد
یہ زندہ دل اب زندگی سے ملا ہے

ظہور اس پر احساں جتائے کوئی کیا
جسے اوجِ مولا علیؑ سے ملا ہے

نذرانہ عقیدت

در جشنِ ولادتِ حضرتِ امیر المومنین علیہ السلام

یہ تو حق ہے خانہ زادِ کبریا کہلائیں گے
سوچئے مولود کعبہ اور کیا کہلائیں گے

دیکھ کر صورت شجاعت نے عقیدت سے کہا
دلبرِ بنتِ اسد شیرِ خدا کہلائیں گے

بند آنکھیں دیکھتے ہی چشمِ عرفاں بول اٹھی
یہ تو عین اللہ ہیں خالق نما کہلائیں گے

سہمے سہمے بے زباں بت بولے یہ حضرت علیؑ
چھین کر ہم سے خدائی خود خدا کہلائیں گے

زندگی زندہ دلی سے کہہ رہی ہے زندہ باد
ہم ہمیشہ صدقۂ مشکل کشاہ کہلائیں گے

خاک سے کھیلے تو پائیں گے خطابِ بو تراب
دو کمل کے فرق پر دستِ خدا کہلائیں گے

آدمؑ و حوا کی فرقت ختم کر دی تھی تو اب
ایلیا وجہِ حصولِ مدعا کہلائیں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحؑ کی کشتی بچاتے تھے یہی طوفان سے
آدمِ ثانی نجی یہ ناخدا کہلائیں گے

آتشِ نمرود کو گلشن بنانے آئے تھے
حوصلہ قلبِ خلیل اللہ کا کہلائیں گے

طور پر موسیٰ نے جو دیکھا وہ جلوہ ان کا تھا
خاکِ پا سرمہ ہے آنکھوں کی ضیا کہلائیں گے

ابنِ مریمؑ کی مسیحائی تھی ان کا معجزہ
ہر مریضِ عشق مولاؑ کی دوا کہلائیں گے

سبز چادر اوڑھ کر ہجرت کی شب نفسِ نبیؐ
صبح تک جسمِ محمدؐ مصطفیٰ کہلائیں گے

پھینک کر ٹوٹی ہوئی تلوار لیکر ذوالفقار
لافتیٰ اِلاّ علیؑ مرتضیٰ کہلائیں گے

سائلِ نان جویں کو دے کر اونٹوں کی قطار
تاجدارِ ہل اتیٰ بحر العطا کہلائیں گے

ان کے پاس آکر گدا سلطان بن کر جائے گا
اپنی قسمت کے دھنی اہلِ ولا کہلائیں گے

ہم انہیں معجز نما کہہ دیں اگر تو لطف کیا
ان کے تو خدام بھی معجز نما کہلائیں گے

حشر میں رکھیں گے مولاؑ ان گنہگاروں کی لاج
جو محبانِ علیؑ مرتضیٰ کہلائیں گے

چاہنے والوں کو رکھے گا توانا ان کا نام
ان کے قدموں کے نشاں دارالشفا کہلائیں گے

جو علیؑ کے سامنے جھک جائیں مولا مان کر
وہ نبیؐ کے عاشقانِ باوفا کہلائیں گے

قتل ہو ہو کر نصیری نے کہا ان کو خدا
ابنِ عمران اب خدا ہی جانے کیا کہلائیں گے

جشنِ میلادِ علیؑ میں آنے والے جان لیں
آپ جبریلِ امیں کے ہمنوا کہلائیں گے

یا علیؑ کہہ کر گلے مل کر مٹا دیں جو نفاق
وہ مجاہد سرخرو میدانِ وغا کہلائیں گے

بے طلب مولائیوں کو دیں گے مولا مدعا
باقی آدم زاد محتاجِ دعا کہلائیں گے

یا علیؑ کہہ کر اگر ہوں متحد سب کلمہ گو
آج کے محتاج کل حاجت روا کہلائیں گے

تو جنہیں اشعارِ مدحِ آلؑ کہتا ہے ظہور
وہ ترا سرمایۂ روزِ جزا کہلائیں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

استغاثہ

کیجئے امداد شاہِ ذوالفقار
حیدرؑ کرار شیرِ کردگار

جتلائے غم ہوں دل ہے بے قرار بیٹھ رہے ہے انتشار و اضطرار
ہو کے تیرِ حسنِ غفلی کا شکار عرض کرتا ہوں شہِ دلدل سوار
کیجئے امداد شاہِ ذوالفقار حیدرؑ کرار شیرِ کردگار

واسطہ اسلامِ عالمگیر کا واسطہ قرآن کا تفسیر کا
واسطہ ہے آیۂ تطہیر کا واسطہ ہے آپ کی شمشیر کا
کیجئے امداد شاہِ ذوالفقار حیدرؑ کرار شیرِ کردگار

آپ کو بنتِ پیمبرؐ کی قسم مادرِ شبیرؑ و شبرؑ کی قسم
سیدہؑ خاتونِ محشر کی قسم جو گرا بی بی پہ اس در کی قسم
کیجئے امداد شاہِ ذوالفقار حیدرؑ کرار شیرِ کردگار

آپ کو مولا حسنؑ کا واسطہ دل شکستہ خستہ تن کا واسطہ
کاشتۂ رنج و محن کا واسطہ خون دل سے پرگلن کا واسطہ
کیجئے امداد شاہِ ذوالفقار حیدرؑ کرار شیرِ کردگار

بادشاہِ کربلا کا واسطہ خامسِ آلِ عبا کا واسطہ
مالکِ صبر و رضا کا واسطہ کشتۂ تیغِ جفا کا واسطہ
کیجئے امداد شاہِ ذوالفقار حیدرؑ کرار شیرِ کردگار

واسطہ ہے زینبؑ دلگیر کا واسطہ ہے خواہرِ شبیرؑ کا
واسطہ ہے وارثِ تطہیر کا واسطہ مظلومہ کی تشہیر کا
کیجئے امداد شاہِ ذوالفقار حیدرؑ کرار شیرِ کردگار

دیجئے پیاروں کا صدقہ یا علیؑ کربلا والوں کا صدقہ یا علیؑ
نہر پر پیاسوں کا صدقہ یا علیؑ بے کفن لاشوں کا صدقہ یا علیؑ
کیجئے امداد شاہِ ذوالفقار حیدرؑ کرار شیرِ کردگار

افتخار الناس کا صدقہ ملے بادفا حساس کا صدقہ ملے
ٹوٹے دل کی آس کا صدقہ ملے حضرتِ عباسؑ کا صدقہ ملے
کیجئے امداد شاہِ ذوالفقار حیدرؑ کرار شیرِ کردگار

آپ کا مداح و ذاکر ہے ظہور بخشوا دیجئے جو ہیں اس کے قصور
کیجئے اس کے غم و آلام دور دیجئے اس کو سکونِ دل حضور
کیجئے امداد شاہِ ذوالفقار
حیدرؑ کرار شیرِ کردگار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبت

عطائے بوترابؑ

لامکاں سے جب مکانِ حق میں آئے بوترابؑ
چوم لی سنگین بتوں نے خاکِ پائے بوترابؑ

خودشناسی کی تگ و دو میں ہیں سرگرداں ابھی
کیا کریں جو پائے حق مدح و ثنائے بوترابؑ

دعویٔ مولا شناسی کوئی کر سکتا نہیں
بس خدا کو مصطفیٰ میں آشنائے بوترابؑ

تاقیامت کوئی فریادی یہ کہہ سکتا نہیں
چیخ پر میری مدد کرنے نہ آئے بوترابؑ

فی سبیل اللہ ہوتی ہے مدد مخلوق کی
کیا کسی ذی روح پر احساں جتائے بوترابؑ

آ رہا ہے اب بھی نامِ بانیٔ اسلام کام
بانیٔ اسلام کے تو کام آئے بوترابؑ

ہم نبیؐ کا جانشیں تسلیم کر لیتے انہیں
بسترِ ہجرت پہ سو جاتے بجائے بوترابؑ

لے کے قرآں ہاتھ میں منبر پہ بیٹھے بھی تو کیا
کون بابِ شہرِ حکمت ہے سوائے بوترابؑ

بھائی کے قاتل کی مدحت میں قصیدہ کہہ دیا
بھا گئی ہشیرِ مرحب کو ادائے بوترابؑ

چھوڑ دی قنبرؑ نے گھبرا کر مہارِ اشتراں
جوش میں دیکھا جو دریائے سخائے بوترابؑ

شبرؑ و شبیرؑ ان کے بعد ہیں جو نو امام
سب کے جسموں پر سجی یکساں قبائے بوترابؑ

بوترابؑ اس عہدِ مہدی میں بھی ہیں معطیٔ خلق
مہدی و ہادی تو خود بھی ہیں عطائے بوترابؑ

وہ ہمارے دل کی آوازیں بھی سنتے ہیں ظہور
ہم ہیں بے بہرہ نہیں سنتے ندائے بوترابؑ

حق دلا دیا

اللہ تیرا شکر دُرِ مدعا دیا
کھلا رہا تھا پھول سا دل پھر کھلا دیا

غاصب کی چال بازیاں ناکام ہو گئیں
حقدار کو منافقوں سے حق دلا دیا

کرسی نہ چھوڑتا تھا منافق حرام خور
گردن پکڑ کے اہلِ ولا نے اٹھا دیا

سجاد کے جلو نے جنرل برانچ میں
مولاؑ علیؑ کے نام کا ڈنکا بجا دیا

ہم ہیں جو پنجتن کے سفینے سے منسلک
طوفان کا فتنہ جب کبھی اٹھا دیا

بارہ امام کر کے عطا مومنین کو
اللہ نے فیوض کا دریا بہا دیا

مشکل تھا ملنا کھویا ہوا پوتا اے ظہور
مشکل کشاء نے معجزہ مجھ کو دکھا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبت

مرتضیٰؑ کا نام

جس دم زبانِ دل سے لیا مرتضیٰؑ کا نام
کانوں میں گونجنے لگا خود ہی خدا کا نام

کافر بھی مانتے ہیں علیؑ ہے معاملی
حاوی ہے سب کے ناموں پر اس دیوتا کا نام

کیوں نام لے کسی کا علیؑ کے سوا فقیر
دیتا ہے اس کو رزق شہِ بل اتیٰ کا نام

مولا علیؑ کا نام بناتا ہے کام سب
بھولے ہوئے ہیں حضرتِ موسیٰ عصا کا نام

سولی سے بچ کے چوتھے فلک پر پہنچ گئے
عیسیٰؑ مسیح نے جو لیا ایلیا کا نام

سبزی حسن نے بخشی ہے سرخی حسینؑ نے
مومن یہی سمجھتا ہے سن کر حنا کا نام

منکر بھی فیض اٹھاتا ہے مولاؑ کے نام سے
سب ہی کے کام آتا ہے مشکل کشاؑ کا نام

کہہ دے اگر حسینؑ کا دشمن بھی یا حسینؑ
کر دے بلائیں دور شہ کربلا کا نام

امت نے آزمایا نہ ہو جس کو آلؑ پر
ملتا نہیں کتابوں میں ایسی جفا کا نام

صغراؑ کا تھا بیاں ہے مجھے انتظارِ موت
کوئی نہ میرے سامنے اب لے دوا کا نام

موت آ گئی تھی مدتوں پہلے ظہور کو
کام آ رہا ہے قائمِ آلِ عباؑ کا نام

احتیاط کے ساتھ

چلا جو لشکرِ اسلام انضباط کے ساتھ
الٹ گیا صفِ دل کفر کی بساط کے ساتھ

بہشت میں بھی ہیں مخلوط ناصرانِ حسینؑ
رہے تھے کرب و بلا میں بھی اختلاط کے ساتھ

جب افتراق گھٹا رنگ و نسل انساں کا
خدا کا عشق بڑھا حسنِ ارتباط کے ساتھ

کسی دیار کسی شہر میں چلے جاؤ
ملے گی لذتِ آفات بھی نشاط کے ساتھ

یہ دونوں ساتھ نہیں ہیں مکانِ عالم میں
قدیم رشتۂ ماتم ہے انبساط کے ساتھ

علی سے پیارا گر ہے تو پار ہو جاؤ
لگی ہوئی ہے یہ تختی پلِ صراط کے ساتھ

ظہور پیار بڑھا کر نہ توڑ دے سینہ
گلے لگاؤ کسی کو تو احتیاط کے ساتھ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منقبت ___ اطفال علیؑ

سوچ تو دل میں ذرا اے پیرو آلِ علیؑ
کیا ترے اعمال بھی ہیں مثلِ اعمالِ علیؑ

کیا وہ انساں ہے نہیں جو واقفِ حالِ علیؑ
ذرہ ذرہ سے عیاں ہے شانِ اجلالِ علیؑ

دیکھ کر حسنِ علیؑ کو دیکھ لو حسنِ خدا
حسنِ فطرت کا مرقع ہیں خد و خالِ علیؑ

تابعِ حکمِ خدا و مصطفیٰؐ ہیں مرتضیٰؑ
سنت و قرآں ہیں سب اعمال و اقوالِ علیؑ

مرتضیٰ سے ہمسری آساں نہیں اے مدعی
دے ذرا قربانیاں تو بھی تو تمثالِ علیؑ

خوب دنیا نے نکالے اپنے کام اسلام سے
کام آئی ہر طرح اسلام کے آلِ علیؑ

شبرؑ و شبیرؑ کا ہمسر ہو کوئی کس طرح
ہیں محمدؐ مصطفیٰ کی جان اطفال علیؑ

آج بھی صدقہ علیؑ کا مل رہا ہے خلق کو
صرف ہوتا تھا غریبوں پر زر و مال علیؑ

کیوں زمانے میں رہے حیراں و سرگرداں ظہور
مشکلیں ہو جاتی ہیں آساں بافضلِ علیؑ۔

منقبت

تیرے سوا

یا علیؑ تھا کون ایسا محترم تیرے سوا
کس کو اپنے گھر خدا دیتا جنم تیرے سوا

چومتی مہرِ نبوت کس مجلد کے قدم
رازِ حق میں کون تھا ثابت قدم تیرے سوا

یوں اٹھایا تھا محمدؐ مصطفیٰ نے دوش پر
ہچکچاتا توڑتا جو بھی صنم تیرے سوا

تجھ کو اپنایا محمدؐ نے ترے اوصاف پر
تھے نبیؐ کے اور بھی ابنائے عم تیرے سوا

حق تلف کرتے کسی کا تھا محمدؐ سے بعید
جانشیں بنتا جو ہوتا ذی حشم تیرے سوا

چار دروازے بھی بن سکتے تھے شہرِ علم کے
اور موزوں ہی نہ تھا تیری قسم تیرے سوا

کیوں نبیؐ تجھ کو بلاتے فتحِ خیبر کے لئے
اور اگر ہوتا کوئی عالی ہمم تیرے سوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فوج ساری بھاگ جاتی تھی نبیؐ کو چھوڑ کر
کس نے رکھا دینِ احمدؐ کا بھرم تیرے سوا

تجھ سے جب مغلوب نے تلوار مانگی بخش دی
کون تھا جو کرتا دشمن پر کرم تیرے سوا

لافتیٰ اِلّا علیؑ کا شور کیوں ہوتا بلند
جو کوئی کرتا عمر کا سر قلم تیرے سوا

ڈوب کر سورج پلٹ آیا ادا کر لی نماز
کس نمازی کو ملا ہے یہ حشم تیرے سوا

جانتے ہیں تجھ کو بازوئے نبیؐ دستِ خدا
کس سے ہوتے طالبِ امداد ہم تیرے سوا

مانتا ہے خلق کا مشکل کشاء تجھ کو ظہور
کون ہوتا دافعِ آلام و غم تیرے سوا

بنے یا نہ بنے

صورتِ یوم شبِ تار کا شیدا نہ بنے
شمع کا نور نظر آئے تو پروانہ بنے

ایک ہے عشقِ علیؑ عشقِ نبیؐ عشقِ خدا
وہ نبیؐ کا نہ خدا کا جو علیؑ کا نہ بنے

کیوں پڑھیں نصف درود اور یہ ہم کیوں چاہیں
بنے جنت میں مکاں آدھا اور آدھا نہ بنے

عاشقِ آلؑ ہے ناجی نظرِ خالق میں
نظرِ خلق میں دیندار بنے یا نہ بنے

پیشِ اصحاب علیؑ سے یہ نبیؐ کہتے تھے
کیسے بن جائے گا میرا وہ جو تیرا نہ بنے

جس کو چاہے اسے دیتا ہے خدا دانائی
لاکھ نادان بنائیں بھی تو دانا نہ بنے

شرط کے ساتھ بنانے سے علیؑ کیا بنتے
پاؤں پڑ پڑ کے بناتی رہی دنیا نہ بنے

جب خدا اور نبیؐ مل کے بنا دیں مولا
کیوں علیؑ عالمِ اسلام کا مولا نہ بنے

ازلی مسکنِ اصنام شکن دل ہے ظہور
غیر ممکن ہے کہ یہ کعبہ صنم خانہ بنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شانِ ابو طالبؑ

نظر والو عبث ہے فکرِ ایمانِ ابو طالبؑ
محمدؐ مصطفیٰ خود ہیں ثنا خوانِ ابو طالبؑ

ابو طالبؑ کے سائے میں رسالتؐ نے اماں پائی
کھلا غلِ رسالتؐ میں گلستانِ ابو طالبؑ

لٹا دی دولتِ دنیا کیا نولاد کو قرباں
تحفظ دیں کا تھا تاحدِ امکانِ ابو طالبؑ

رسالتؐ کا تحفظ کر کے اپنے آخری دم تک
اماموںؑ نے نبھا ہے عہد و پیمانِ ابو طالبؑ

پڑھو تاریخ میں عقدِ رسولؐ اللہ کا خطبہ
سمجھ میں آئے گی کچھ عظمت و شانِ ابو طالبؑ

ابو طالبؑ کی عظمت اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گی
رہے برسوں محمدؐ زیرِ دامانِ ابو طالبؑ

ظہور اہلِ بصیرت ہر زمانہ دیکھ کر بولے
نہیں ملتا کوئی دیندار مسلمانِ ابو طالبؑ

زبر زیر ہو گیا

دنیا کی چاہتوں سے جو من سیر ہو گیا
شیرِ خدا کے پیار سے دل شیر ہو گیا

حاصل ہوئی جو خواجۂ قنبرؑ سے منزلت
لونڈی غلام خواجۂ اجمیرؒ ہو گیا

بغضِ علیؑ سے جل گیا سرمایۂ نماز
سونے کا ڈھیر کوئلوں کا ڈھیر ہو گیا

جتنا وسیع دائرۂ حرص کر لیا
اتنا ہی تنگ زندگی کا گھیر ہو گیا

دوزخ کا رخ تھا پہنچا جناں میں حرِ شہید
الٹو کہتے ہیں یہ الٹ پھیر ہو گیا

مسجد میں کر دیا مہ اسلام کو شہید
اللہ تیرے گھر میں یہ اندھیر ہو گیا

مد بن گیا جو نام علیؑ عزمِ جزم سے
پیشِ ظہور آ کے زبر زیر ہو گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ

دعوت ذوالعشیر تک الاقربین
اظہارِ رسالت اور اعلان خلافت

مژدہ باد اے میکشو پھر آ گئی فصلِ بہار
گل بہ ہاتھوں میں لئے ہیں ساغرِ گل بے شمار

جھومتے ہیں وجد میں سب نو نہالانِ چمن
چلتی ہے اٹھکیلیاں کرتی نسیمِ مشکبار

زمزمہ پیرا چمن میں اس طرح ہیں سب طیور
جیسے ہر موئے بدن ہو محوِ تعظیم بہار

سبزۂ خوابیدہ کی انگڑائیوں پر لوٹ کر
اوس کرتی جا رہی ہے ہر قدم موتی نثار

عندلیبانِ گلستاں کیوں نہ ان پر جان دیں
قدرداں ہیں خوشنما پھولوں کے سب سینہ فگار

عید ہو اپنی ابھی نوروز ہو جائے یہ دن
آئے ایسے میں اگر ساقی مئے جان بہار

کر رہے ہیں جھوم کر میخوش شکرِ حق ادا
میکدے کی شکل کر لی گلستاں نے اختیار

وفعتاً ساقی کو پہنچا میرِ محفل کا پیام
آج ہے مخصوص دعوت کر دے سب کو ہوشیار

عام لوگوں کو بلانے کی ضرورت کچھ نہیں
آج میخانے میں آئیں صرف تیرے رشتہ دار

کر لیا ساقی نے حسب الحکم فوراً بندوبست
اقربا ہونے لگے حاضر قطار اندر قطار

جمع جب سب ہو گئے تو ساقیٔ فیاض نے
پیش محفل میں کیا صرف ایک جامِ خوشگوار

اللہ اللہ پی چکے سب میہماں حسبِ طلب
تھا اسی صورت مگر لبریز جامِ شاندار

میہماں سب خوش ہوئے بولے نرالا جام ہے
تب یہ ساقی نے کہا اٹھ کر زبانِ انکسار

یہ عنایت ہے فقط اس خالقِ کونین کی
دوسرے لفظوں میں کہتے ہیں جسے پروردگار

فی الحقیقت لائقِ سجدہ اسی کی ذات ہے
پتھروں کو جان کر معبود کیوں ہوتے ہو خوار

مجھ کو بھیجا ہے تمہاری سمت اس معبود نے
تاکہ ہو اچھے برے کا فرق تم پر آشکار

ہے کوئی تم میں جو میرا ساتھ دے اس کام میں
ہے کوئی ایسا جو میرے بعد اٹھائے میرا بار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ ولی اللہ

خدا کا بندۂ کامل علیؑ ولی اللہ
جہانِ زیست کا حاصل علیؑ ولی اللہ

جسے ہماری زباں میں بہشت کہتے ہیں
ہیں اس کے حاکم و عامل علیؑ ولی اللہ

جہاں نصیب ہو مومن کو کل کا کل ایمان
دکھا گئے ہیں وہ منزل علیؑ ولی اللہ

کرے گا جو بھی خدا و رسولؐ پر حملہ
ملیں گے اس کے مقابل علیؑ ولی اللہ

نماز میں ہیں شریکِ درود آلؑ کے ساتھ
اذان میں بھی ہیں شامل علیؑ ولی اللہ

نفاق اس لئے مولاؑ سے بغض رکھتا ہے
منافقوں کے ہیں قاتل علیؑ ولی اللہ

یہ اور بات ہے کوئی زبان سے نہ کہے
ظہور کہتا ہے ہر دل علیؑ ولی اللہ

سن کر اتنی بات سب خاموش بیٹھے رہ گئے
ہو گیا استادہ لیکن ایک طفلِ ذیوقار

خوش ہوا ساقی پکارا مرحبا صد آفریں
تیری ہمت پر فدا ہو میری جان اے جاں نثار

پھر کہا حضار سے دیکھو یہ ہے میرا وزیر
وہ اسے چاہے جسے اللہ سے رکھنا ہو پیار

نام ہے اس کا علیؑ ابنِ ابی طالبؑ ہے یہ
بعد میرے ہے زمانے میں یہی مختار کار

منہ بناتے اٹھ گئے بدذوق، وہ بیٹھے رہے
جن کو قول و فعل ساقی پر تھا پورا اعتبار

تہنیت کے شور سے گونجے زمین و آسماں
ہر طرف صلِ علیٰ صلِ علیٰ کی تھی پکار

اب کسی کی کیا سنے مستِ مئے حبِ علیؑ
ہو گیا نوروز کے دن دوگنا کیف و خمار

جانشیں کو جب گلے ساقی لگائے اے ظہور
کیوں نہ ہنس ہنس کر ملیں آپس میں اس کے دوستدار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بولنا آ گیا

جب نبی دار کو بولنا آ گیا
صبحِ محشر میں لب کھولنا آ گیا

جس کو نامِ علیؑ کی ترازو ملی
اس کو ایک ایک دل تولنا آ گیا

زر و تیوق سے کیا غرض جب ہمیں
میٹھی باتوں سے رس گھولنا آ گیا

دستِ حیدرؑ پہ دیکھا جو خیبر کا در
پاشکستہ کو بھی ڈولنا آ گیا

بیٹھ اڑتے پرندوں کو انساں نے جب
حتمی بستہ کے پر کھولنا آ گیا

دعویدارِ صداقت بتا تو سہی
کس طرح تجھ کو سچ بولنا آ گیا

جن کے مداحِ مولودِ کعبہ ظہور
جھونپڑی کو محل رولنا آ گیا

پناہ کی راہیں

ہیں جن کے سامنے شیر الٰہ کی راہیں
مٹا سکیں نہ انہیں اشتباہ کی راہیں

عمل سے اپنے بتاتا ہے آپ ہی انساں
حقارتوں کی کبھی عزّ و جاہ کی راہیں

وہ کیسے مسجدِ خضریٰ کی راہ یاد رکھے
جو بھول ہی نہ سکا خانقاہ کی راہیں

قدم اٹھانے سے پہلے یقیں ضروری ہے
صحیح ہیں کہ غلط خیر خواہ کی راہیں

اصول میں ہے نہ کوئی نشاں فروع میں ہے
زبان پر ہیں امیروں کی چاہ کی راہیں

سوائے جادۂ آلِ محمدؐ عربی
سقر کی سمت ہیں ہر سربراہ کی راہیں

ہوئی جو نورِ محمدؐ سے خلقتِ آدم
مقرر آل نے کیں مہر و ماہ کی راہیں

مہِ صیام سے اللہ کا یہ مقصد ہے
کہ بند کر لے خود انساں گناہ کی راہیں

بفیضِ جوشِ عمل طالبانِ حق کے لئے
ہیں ریگ زار بھی آب و گیاہ کی راہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ڈھونڈا جو ہم نے راستہ ہے کس کا مستقیم
لکھا ملا صراط علیا کتاب میں

تعبیر تابیات رہے گی شریکِ حال
مولا علیؑ سے فیض جو پایا ہے خواب میں

مولا نہیں اگر علیؑ اتنا بتایئے
کیا ہے خیال نفسِ پیمبرؐ کے باب میں

ہجرت کی رات دشمنِ دیں بھی پکار اٹھے
وحدت ہے بو ترابؑ و رسالت مآبؐ میں

جن کو نبیؐ کے سامنے جھکنا تھا ناپسند
جھکنا پڑا انہیں بھی علیؑ کی جناب میں

آنکھوں سے دل کی دیکھو تو دیدار ہو نصیب
موجود ہیں علیؑ ولی بھی حجاب میں

کفار کی سپاہ میں حیدرؑ کی ذوالفقار
اک برق بے اماں نظر آئی سحاب میں

مولائیوں کو خدمتِ مولا میں لے گئے
قبرؑ مثل رہے تھے جو رلو ثواب میں

بنتِ اسد کی گود میں مولائے کائنات
ہر شے ہے جیسے دامنِ ام الکتاب میں

الیاسؔ راستہ نہ دکھائیں ظہور کو
ڈوبا ہوا ہے عشقِ علیؑ کی شراب میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ

بر طرح:- مشغولِ حق ہوں بندگیِ بوتراب میں

سرگرم ہے جو عشقِ رسالت مآب میں
بھڑکی ہوئی ہے آگ دلِ آفتاب میں

جو پھول کھل گئے چمنِ بوتراب میں
اک پھول کوئی لائے تو ان کے جواب میں

پی ہے ازل سے میکدۂ بوتراب میں
غوطے لگا کے آیا ہوں بحرِ شراب میں

تشریف لائے ساقیٔ کوثر جو خواب میں
جاگا مرا نصیب سوال و جواب میں

سوئے علیؑ ردائے رسالتؐ مآب میں
ہجرت کی رات چاند چھپا تھا سحاب میں

بلغ کا یہ جلال خدا کے خطاب میں
ہے قہرمری سی جسمِ رسالت مآب میں

احکام سب سبک نظر آئے کتاب میں
اللہ اتنا وزن ولایت کے باب میں

جشنِ غدیر میں جو چھڑکتا ہے دوستو
پہلے شرابِ عشق ملا لو گلاب میں

رندِ غدیر آتشِ سیال کی قسم
صہبا بنیں گے جامِ مہ و آفتاب میں

منبر پہ جلوہ گر ہیں وصی بھی رسولؐ بھی
ہے ماہتاب بارگہِ آفتاب میں

مولاؑ کڑکتی دھوپ میں مولاؑ جو بن گئے
ایک آگ لگ گئی دلِ خانہ خراب میں

جو اہل تھا رسولؐ و خدا نے کیا پسند
کوئی نہ کامیاب ہوا انتخاب میں

رندوں کو دیکھ دیکھ کے بے ذوق بھی ہیں مست
یہ کیف ہے ولائے علیؑ کی شراب میں

بخٍ تو کہہ دیا تھا مگر سوچتے رہے
یہ لفظ ہم نے کہہ دیا کیوں اضطراب میں

جو چھپ رہے تھے مہرِ رسالت کے سامنے
نکلے وہ وزد روشنیٔ بوتراب میں

دیدار کا خدا کے نہ کرنا کبھی سوال
لے آئے گا علیؑ کو نصیری جواب میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سر پہ منڈلائے ہوئے پائے جو آثار عذاب
خوف سے ہو گیا تثلیثیوں کا حال خراب
ان کا سردار پکارا ہے یہی رو رو ثواب
باندھ کر ہاتھ کہو ان سے کہ اے عرش جناب

عفو کر دیجئے دعوے سے پشیماں ہم ہیں
کیجئے لطف و کرم آپ کے مہماں ہم ہیں

رحم فرمایئے ہیں رحم کے لائق ہم لوگ
دل میں کیوں بات چھپا کر ہوں منافق ہم لوگ
اپنے دعووں میں نہیں آپ سے صادق ہم لوگ
آپ ایسے نہیں اللہ کے عاشق ہم لوگ

آپ چاہیں تو پہاڑوں کو ہلا سکتے ہیں
خلق سے قومِ نصاریٰ کو مٹا سکتے ہیں

آپ کی نذر یہ جزیہ کی رقم حاضر ہے
دولتِ مملکتِ روم و عجم حاضر ہے
اور جس شے کی طلب ہو اسی دم حاضر ہے
عہد لکھنے کو یہ کاغذ یہ قلم حاضر ہے

اس پہ قائم رہیں گے عہد جو کر جائیں گے
آپ کے دوست نہیں ہم کہ مکر جائیں گے

طول موزوں نہیں لب اپنا قلم روک ظہور
نظم کی شمع سے ہے بزمِ مودت پرنور
پنجتنؑ آج ہیں شاداں تو خدا ہے مسرور
یوں نصاریٰ گرے اللہ کے پیاروں کے حضور

اوجِ توحید بڑھا خاک پہ تثلیث گری
قدمِ پنجتنِ پاک پہ تثلیث گری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شہرِ یثرب طرب پرورِ کلیِ اطہار
تو ہے خشکی میں گرفتار تو مولاؑ کو پکار
یا علیؑ حیدرِ کرار شہِ عرش وقار
ساقیِ کوثر و تسنیم و لبن فیض شعار
جتنی جس کے لئے مخصوص ہے مل جائے شراب
طالبِ جام ہوں میں دے مجھے دریائے شراب

تجھ پہ ہفت سر حضرتِ عمرانؑ کے لال
تو نے تو یہ نہ کیا تشنہ خوں کا بھی سوال
تیغ دشمن کو عطا کی سرِ میدان قتال
آج ہر ہے تجھے چاہنے والوں کا خیال
رند مستی میں اگر کوئی خطا کرتا ہے
تو خطا وار کو بھی جام عطا کرتا ہے

اے شہِ بطحا و مالکِ جنت ساقی
تیرا ہی فیض ہے یہ محفلِ عشرت ساقی
جاگ اٹھی تیرے میخوش کی قسمت ساقی
تجھ سے ہی وصل ہوئی صحبتِ رحمت ساقی
رند پر کم ترے الطاف و عنایات نہیں
خضر کی عمر بھی دے دے تو بڑی بات نہیں

رند صہبا سے ہوا سیر تو ہے مائلِ سیر
یا الٰہی طلبِ جنت کا انجام بخیر
دے مجھے حوصلۂ قلبِ زبیرؓ اور بریرؓ
جمع ہیں سامنے کعبے کے کھلا دیر
رنگو روغِ خونِ مخالف کا اڑا چاہتا ہے
لب قتال حق و باطل کا ہوا چاہتا ہے

جمع ہیں ایک طرف پانچ نجیب الطرفین
مصطفیٰؐ حیدرِؑ کرار بتولؑ و حسنینؑ
قدمِ پاک ہیں ان کے کہ ستونِ دارین
ستر اس سمت نصاریٰ ہیں مگر سب بے چین
کہتے ہیں جلد بچا اپنے پرستاروں کو
موت گھیرے ہے مسیحاؑ ترے بیماروں کو

تیرے برتے پہ محمدؐ کی دعا سے نہ ڈرے
جس سے سب ڈرتے ہیں اس شیرِؑ خدا سے نہ ڈرے
دل تھے کالے حسنِؑ سبز قبا سے نہ ڈرے
کیا وہ شبیرؑ سے ڈرتے جو خدا سے نہ ڈرے
لیکن اس غیب کی شمشیر سے ڈر لگتا ہے
ضربتِ چادرِ تطہیر سے ڈر لگتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پلٹا کر آنکھ دیکھا تیغِ اختر کی طرف
جیب میں پنجہ رکھا پنگھ پھر پھریرا تہ کیا
چھڑ پکڑ کر ہاتھ میں بھاگے پیمبرؐ کی طرف

جا کے بولے دیکھئے حضرت نہیں میرا قصور
فوج بھاگی جا رہا تھا میں تو خیبر کی طرف

تھے سپاہی من چلے جھنجلا گئے بولے غلط
ڈر گئے اختر سے بھاگ اٹھے تھے یہ گھر کی طرف

راستہ گھر کا نہ پایا بدحواسی کے سبب
بھول کر تشریف لے آئے ہیں سرور کی طرف

دل گرفتہ ہو کے فرمایا رسولؐ اللہ نے
جاں بچا کر آ گئے ہو جاؤ بستر کی طرف

کل علم اس کو ملے گا جو خدا کا دوست ہے
دلاور اس کی سمت ہے اور وہ ہے دلاور کی طرف

وہ کرے گا فتح جو جرار ہے کرار ہے
جو کبھی بے فتح پلٹا ہی نہیں گھر کی طرف

حملہ ور ہوتا ہے بڑھ بڑھ کر پیشہ بے خطر
فتح قلعہ کر کے آئے گا پیمبرؐ کی طرف

رات گزری تو یہ دیکھا لشکرِ اسلام نے
حیدرؑ کرار آتے ہیں پیمبرؐ کی طرف

خوش ہوئے محبوب رب العالمین دل کھل گیا
جوش میں اٹھ کر بڑھے اپنے برادر کی طرف

بوسہ پیشانی پہ دے کر اس طرح گویا ہوئے
لے علم شیرِ خدا جا جلد خیبر کی طرف

کاٹ لے سر کافروں کے، توڑ دے خیبر کا در
فتح کر کے آ شفیعِ روزِ محشر کی طرف

حیدرؑ کرار نے سنتے ہی فرمانِ رسولؐ
کر لیا دلدل کا رخ افواجِ اکفر کی طرف

برق کی صورت چلا دلدل گیا مثلِ نظر
مثل بارش تیر آئے شیرِ داور کی طرف

کانپتے تیروں کو پہنچے کوہ پر گاڑا علم
نعرۂ تکبیر کہہ کر جھپٹے اختر کی طرف

کاٹ کر اختر کا سر حارث کے ٹکڑے کر دیئے
مرحبِ خود سر بڑھا غصے میں حیدرؑ کی طرف

حیدرِؑ کرار نے مرحب کے جب ٹکڑے کئے
فوجِ اکفر بھاگ اٹھی بابِ خیبر کی طرف

قلعے میں محفوظ ہو کر کر لیا دروازہ بند
سنگساری کی بہت آقائے قنبرؑ کی طرف

نعرۂ تکبیر گونجا پار خندق کر لیا
حیدرِؑ کرار آئے بابِ خیبر کی طرف

یوں درِ خیبر اکھاڑا حیدرؑ کرار نے
شاخِ گل سے جس طرح لے آئیں گل سرکی طرف

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ

جشنِ فتحِ جنگِ خیبر

فطرتاً انساں کا دل جھکتا ہے بہتر کی طرف
کون موتی چھوڑ کر جاتا ہے پتھر کی طرف

عظمتِ حیدرؑ نظر آئے گی حق مل جائے گا
دیکھ آنکھیں کھول کر اللہ کے گھر کی طرف

آج ہے چوبیسویں ماہِ رجب کی مست رات
جلد لے چل دل مجھے مختارِ کوثر کی طرف

کیوں مدینے میں مجھے لے آیا ذوقِ بندگی
میرا ساقی تو گیا ہے آج خیبر کی طرف

آیئے بہرِ مدد اے حضرتِ روح الامیں
بھر کو جانا ہے ابھی مولائے تبڑ کی طرف

شکر ہے اللہ کا ایک آن میں پہنچا دیا
دل کا جس دم رخ ہوا میدانِ خیبر کی طرف

واہ وا صلِ علیٰ اصحاب ہیں گردِ رسولؐ
تک رہے ہیں سب کے سب روئے منور کی طرف

ایک صاحب کہہ رہے ہیں یا حبیبِ کبریا
اب عنایت کی نظر ہو جائے احقر کی طرف

یہ حقیقت ہے کہ بیری ہے مگر دل ہے جواں
یہ تمنا ہے کہ میں بھی جاؤں خیبر کی طرف

کانپتا ہوں جوشِ جرات سے نہیں رعشا ضعو
کیوں نظر جائے مرے بلتے ہوئے سر کی طرف

ہنس کے فرمایا پیمبرؐ نے کرو آرام تم
لطف گیا بھاگے اگر میدان سے گھر کی طرف

پھر یہ سوچا بھیج دو ان کو نہ یہ دنیا کہے
تھی پیمبرؐ کی نظر الفت سے حیدر کی طرف

اور بھی تھے لشکری جو توڑتے خیبر کا در
ان کو بھیجا ہی نہ شہؑ دشمن کے لشکر کی طرف

دے دیا آخر علم اتمامِ حجت کے لئے
اور فرمایا کہ جاؤ تم بھی خیبر کی طرف

لے کے حضرت سے علم سردارِ لشکر جب چلے
مسکرا کر فوجیوں نے دیکھا افسر کی طرف

یہ بڑھے تو قلعے سے تیروں کی بارش ہو گئی
لشکران کو دیکھتا تھا اور یہ لشکر کی طرف

بڑھ کے مرحب نے کہا میں روکتا ہوں فوج کو
اور اتر تو جھپٹ سردارِ لشکر کی طرف

چھین لے پہلے علم پھر کاٹ سر سردار کا
کھیل سمجھا تھا جو یہ آیا ہے خیبر کی طرف

جب سنا سردار نے دل ہل گیا گھبرا گئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ مسکرائے گھٹا جوش پھر بھی
یہ جبریلؑ بولے مرے پر بچا دے

بڑھے جانبِ در ہلایا اکھاڑا
رکے ہاتھ کیا جس کو طاقت خدا دے

کیا فتح خیبر کو تنہا علیؑ نے
رہے تکتے منہ سب سوار اور پیادے

ظہور آپ کو رہوارِ عشقِ علیؑ میں
نظر آئے تسنیم و کوثر کے جادے

فتحِ خیبر

پڑا رعب اس قدر دنیا کے دل پر فتحِ خیبر سے
مسلمانوں نے یورپ کر لیا سر فتحِ خیبر سے

فدک والوں نے رستے میں دیا نذرانہ خود آکر
ہوا حاصل حقِ بنتِ پیمبرؐ فتحِ خیبر سے

جنابِ عائشہ اکثر یہ بچی بات کہتی تھیں
ملیں ہم کو کھجوریں پیٹ بھر کر فتحِ خیبر سے

صحابہ کے سروں سے ٹل گئی مشکل رہائش کی
بنے بے گھر غریبوں کے لئے گھر فتحِ خیبر سے

مسلمانوں کے بچے کھیلے سونے کے کھلونوں سے
ملا تھا بے زروں کو اس قدر زر فتحِ خیبر سے

رسولؐ و آلؑ کی خوشبو نے مہکایا جو دنیا کو
مدینہ ہو گیا زاید معطر فتحِ خیبر سے

سلاطینِ زمانہ کے دلوں پر رعب طاری تھا
ہوئے تھے خود سروں کے بھی نگوں سر فتحِ خیبر سے

ظہور اسلام کی تاریخ ہے اس امر کی شاہد
ہوئے لحدائے دیں کے حال ابتر فتحِ خیبر سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جشن فتح خیبر

وہ جام آج اے ساقیؑ خوش ادا دے
جو غم دور کر دے مسرت بڑھا دے

سجے آج میدان میں رنگِ محفل
چلے آرہے ہیں سوار اور پیادے

مسلمان خیبر کو گھیرے ہوئے ہیں
ذرا بڑھ کے تو ان کی ہمت بڑھا دے

محمدؐ کو اللہ کا حکم پہنچا
علیؑ کو تو اے میرے پیارے ندا دے

یہ سردار سب آزمائے ہوئے ہیں
علم دے انہیں اب نہ حکمِ وغا دے

ہیں فرار سردار بزدل سپاہی
خبر ہے ہمیں جو ہیں ان کے ارادے

علیؑ کو بلا کر یہ بولے محمدؐ
مرے شیر زورِ الٰہی دکھا دے

علم گاڑھ کر کوہ پر فوجِ حق کا
دلِ کفر و بنیادِ خیبرؑ ہلا دے

لگا ایسا اللہ اکبر کا نعرہ
جو تلِ تکبر کی ہستی مٹا دے

کریں تیرہی لاکھ تیروں کی بارش
تو تلوار سے خوں کا دریا بہا دے

لگا ایڑھ دلدل کرے پار خندق
تو خیبر کا در توڑ کر پل بنا دے

علیؑ حکم پا کر چلے سوئے خیبر
نبیؐ نے دعا دی ظفر کبریا دے

بڑھے اور فرمایا اللہ اکبر
لرزنے لگے کفر و کفار زلزے

ملے راستے میں جو خیبر کے حامی
دکھاتے گئے ان کو دوزخ کے جلوے

کیا وار جس وقت مرحب کے سر پر
کہا حق نے جبریلؑ سے پر بچا دے

مرا شیر بپھرا ہوا ہے فرشتو
یہ گلوں زمیں کے نہ ٹکڑے اڑا دے

ملک بولے بازوئے حیدرؑ پکڑ کر
یداللہ اب زورِ ضربت گھٹا دے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قبضہ

جو کر لو خدا کے گھر پہ قبضہ
نہ ہو گا مولدِ حیدرؑ پہ قبضہ

ملے جس کو خدا کے گھر پہ قبضہ
اسی کا ہے زمانے بھر پہ قبضہ

نہ دے دنیا اسے منبر پہ قبضہ
نبیؐ دے دیں جسے بستر پہ قبضہ

وہ آیا ساقیٔ کوثر محبو
کرو صلوات سے ساغر پہ قبضہ

ہے کیا کہنا ترا اے درج کعبہ
کیا تو نے عجب گوہر پہ قبضہ

جب آنا چاہیں دیواریں نہ روکیں
اسے کہتے ہیں دیکھو گھر پہ قبضہ

منافق دور شہرِ علم سے ہیں
علیؑ کو مل گیا ہے در پہ قبضہ

علیؑ نے کر کے حاصل سر کی منزل
کیا ہے دوشِ پیغمبرؐ پہ قبضہ

علیؑ جاں بچ کر سوئے تو پایا
صلے میں مرضیٔ دلور پہ قبضہ

مہار اونٹوں کی قنبرؑ دے نہ دیتے
تو کر لیتا گدا قنبرؑ پہ قبضہ

جب افسر راستے سے بھاگ جائے
کرے پھر فوج کیا خیبر پہ قبضہ

نمودواروں نے کوشش کی بہت کچھ
نہ پایا رایتِ لشکر پہ قبضہ

تنِ تنہا علیؑ نے توڑ کر در
جمایا قلعۂ خیبر پہ قبضہ

سرِ مرحب اڑا کر تیغ شہ نے
کیا روح الامیں کے پر پہ قبضہ

مجھے خاکِ نجف دے یا الٰہی
نہیں درکار سیم و زر پہ قبضہ

ظہور اس نظم کے بدلے یقیناً
ملے گا جنت و کوثر پہ قبضہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا کہنا

یہ لوح لے حضرتِ جبریلؑ کے استاد کیا کہنا
بنے اللہ کے محبوب کے داماد کیا کہنا

دلہن کی تھی جو پیدائش رسولؐ اللہ کے گھر میں
ملا دولہا اسے خالق کا خانہ زاد کیا کہنا

خدا کے فضل سے بنتِ رسولؐ اللہ کے دم سے
نصیری کے خدا کا گھر ہوا آباد کیا کہنا

مبارک ہو مبارک ہو رسولؐ اللہ کی بیٹی
تمہارے مہر میں ہے عالمِ ایجاد کیا کہنا

وہ اندازِ محمدؐ مصطفیٰ تعظیمِ زہراؑ میں
رہے گا حشر تک اہلِ جہاں کو یاد کیا کہنا

ہمیں کیا غم اگر کچھ رنج ہے اعدائے حیدرؑ کو
علیؑ کے چاہنے والے تو ہیں سب شاد کیا کہنا

منافق آتشِ غم سے اگر جلتے ہیں جلنے دو
محب خوش ہیں محمدؐ مصطفیٰ ہیں شاد کیا کہنا

حسینی کارنامے کو مکمل کرؑ دیا تم نے
اسیرانِ ستم اے زینبؑ و سجادؑ کیا کہنا

یہ برکت ہے علیؑ و فاطمہؑ زہرا کی شادی کی
ملیں اہلِ ولا کو خلد کی اسناد کیا کہنا

امیر المومنینؑ بابا جناں کی شاہزادی ماں
ہے سرورِ جوانانِ جناں اولاد کیا کہنا

یہ ایک ادنیٰ عطا ہے قاسمِ فردوس و دوزخ کی
ہوئے خوفِ جہنم سے ظہور آزاد کیا کہنا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بابِ شہرِ علم حیدرؑ تھے وہ بابِ جہل تھا
جہل کا در ہو گیا فہم علم کے در کی طرف

بابِ شہرِ علم تھے اسلام کا سر تھے علیؑ
کفر کا سر جھک گیا اسلام کے سر کی طرف

بابِ خیبر اور مرحب خود سرانِ کفر تھے
دونوں گر کر تھے زمیں پر پائے حیدرؑ کی طرف

ہو مبارک مومنو مولا امیر المومنین
فتح خیبر کر کے لوٹے اپنے لشکر کی طرف

احمدؐ مرسل نے جب آتے ہوئے دیکھا ظہور
ہاتھ پھیلا کر بڑھے اپنے برادر کی طرف

قطعات

عید غدیر

مبارک ہو یہ جشن یہ گرم جوشی
مبارک ہو یہ کیف یہ بادہ نوشی
مبارک ہو تم سب کو ایمان والو
شہنشاہِ اسلام کی تاجپوشی

ازل سے اٹھایا تھا بارِ رسالتؐ
ابد تک رہے گی بہارِ رسالتؐ
یہ ہم حکمِ بلغ کے تیور سے سمجھے
امامت پہ ہے انحصارِ رسالتؐ

ربِّ سبحاں کی قسم محبوبِ سبحاں کی قسم
بات سچی کہہ رہا ہوں آلؑ و قرآں کی قسم
بخش کر نوروز کے دن کو شرف اللہ نے
کر دیا اسلام کامل کلِ ایماں کی قسم

---

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اپنا نہیں اللہ کا فرمان سنایا
قرآن اٹھائے ہوئے قرآں سنایا
ہر روز سناتے تھے علیؑ میرا وصی ہے
نوروز تھا جس روز بالاعلان سنایا

نہ کہنا بھول کر سہواً بتایا
یہ کہہ سکتے ہو مجبوراً بتایا
خدا کا حکم پاتے ہی نبیؐ نے
علیؑ کو جانشیں فوراً بتایا

نہ پوچھو کیوں بتایا کیا بتایا
یہ سمجھو خود بنے وہ یا بتایا
بحکمِ حق علیؑ کو مصطفیٰؐ نے
بتایا جو کچھ آپ ایسا بتایا

شرف علیؑ کے بیعنائے گئے بحکمِ خدا
حضورِ بزم اٹھائے گئے بحکمِ خدا
خمِ غدیر کے اجلاس میں علیؑ مولا
بنے نہیں تھے بنائے گئے بحکمِ خدا

کہہ رہے ہیں جو محمدؐ مان لو
شکلِ مولا دیکھ لو پہچان لو
حُسنا قرآن کہنا ہے اگر
بولتے قرآن سے قرآن لو

پیغامبر خدا کا پیغام دے رہا ہے
خوش ہو رہا ہے منعم انعام دے رہا ہے
ایمان کے دھنی ہیں بادہ گسارِ یخ
کیفِ شرابِ کوثر ہر جام دے رہا ہے

ہم فہرست کیسے ہو بتائیں نام کس کس کا
علیؑ مولا ہے اُس اُس کا نبیؐ مولا ہے جس جس کا
کہو مولا علیؑ ڈالو نظر حضارِ محفل پر
کھلے چہرے بتا دیں گے علیؑ مولا ہے اس اس کا

بچتا ہے بھاگتا ہے جو عقل رسا سے دور
مشکلؑ میں گھر کے رہتا ہے مشکل کشا سے دور
رہ آس پاس بیٹھنے والوں کے ساتھ ساتھ
لیکن یقین کر لے کہ تو ہے خدا سے دور

---

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بے وقوفی ہے سراپا دوستی سے دشمنی
زندہ رہنے کی تمنا زندگی سے دشمنی
دوست اللہ و نبیؐ کے ہیں علیؑ پہچان لے
ہے بہت نقصان دہ مولا علیؑ سے دشمنی

خادمِ آلؑ

تابعِ آلِ نبیؐ کا یہ شرف کیا کہنا — رہتا ہے ویس کی سپر جان کبھ کیا کہنا
اپنا کہتے ہیں اسے شاہ نجف کیا کہنا — نہیں کھلتا یہ ہے خادم کہ خلف کیا کہنا
حسنِ خدمت کی جو اللہ جزا دیتا ہے — خادمِ آلؑ کو مخدوم بنا دیتا ہے

قطعات

منزل کے طلب گار نہ راہوں میں بھٹک — آنکھیں ہیں تو دیکھ نورِ واحد کی جھلک
احسان فراموش نہ بن اے منکر — ہیں ہم عدو اسمائے علیؑ اور تبک

بتا دیا منکر کو یہ مجنس نے — بچائے رکھا انہیں موت سے تقدس نے
اٹکنا پڑ گیا مچھلی کو آ کے ساحل پر — علیؑ علیؑ جو کہا بار بار یونسؑ نے

قتل کرنے کو جو شیدائے توہم پہنچے — گردِ پاتک بھی نہ اجزائے طلاطم پہنچے
دار پر جانے سے پہلے ہی جنابِ عیسیٰ — یا علیؑ کہہ کے سرِ چرخِ چہارم پہنچے

باحشم پہنچے بہ بیت وزیں پہنچے مصطفیٰؐ — جس جگہ پہنچے مع نعلین پہنچے مصطفیٰؐ
بڑھ سکے سدرہ کی منزل سے نہ آگے جبرئیلؑ — یا علیؑ کہہ کر سرِ قوسین پہنچے مصطفیٰؐ

---

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذوالعرب
کر کے اللہ نے دو نور کو شانی دے دی — ایک کو دوسرے کی پشت پناہی دے دی
شق ہوا چاند محمدؐ کی شہادت کے لئے — کھل کے دیوار نے حیدرؑ کی گواہی دے دی

ر
ظاہر افعال سے ہوتی ہے خود کی عظمت — آل کرتی ہے نمایاں لب وجد کی عظمت
غلغلۂ کعبہ کی دیوار بتاتی ہے ظہور — مادرِ شیرِ خدا بنتِ اسد کی عظمت

ر
شرف یہ مادر حیدرؑ نے پایا — ولادت گاہ کعبے کو بنایا
یہ کعبے میں ہوئیں داخل وہاں سے — جہاں سے کوئی آئے گا نہ جایا

ر
موجزن میدان میں دریائے رحمت دیکھ کر — جھومتے ہیں قابلِ دل سلمان فرحت دیکھ کر
پھر رہی ہے اپنی آنکھوں میں رجب کی تیرہویں — آج پھر دستِ رسالت پر ولادت دیکھ کر

مصطفیٰؐ کی مرتضیٰؑ پر مہربانی دیکھ لو — حاسدوں کے دل ہوئے جاتے ہیں پانی دیکھ لو
یہ جنم سچ ہے عصائے پر ہوتے ہیں جواں — دیکھ لو پیری کے ہاتھوں میں جوانی دیکھ لو

محمد
غیر کے گھر نہیں ہوتا کبھی پھیرا میرا — درِ حیدرؑ پہ رہا کرتا ہے ڈیرا میرا
بھیک ان ہاتھوں سے ملتی ہے شب و روز ظہور — جن کے نزدیک بری بات ہے تیرا میرا

غدیر
سمجھتے ہیں جو رسولِ قدیر کی عظمت — انہیں دلوں میں ہے اس کے وزیر کی عظمت
بھٹک رہے ہیں وہی راہرو ترا ہے پر — جو بھول بیٹھے ہیں ولیِ غدیر کی عظمت

بجا پیر بچے یا بدھیر بچے — نہ سیر ہو گا اگر مثلِ آب و شیر بچے
جو چاہتا ہو رہے کیف تا ابد باقی — ظہور ایک وہ جام مئے غدیر بچے

طیور
اعلان کر رہی ہے بلغ کی گرمجوشی — اس دم ہے سب سے افضل مثلِ شراب نوشی
رندوں پہ نعمتوں کا اتمام کیوں نہ ہوتا — ہے آج میرِ کوثرؑ کی رسمِ تاج پوشی

غدیر
خدا کا حکم جہاں کو سنانے والے نے — غضب کی دھوپ میں محفل سجانے والے نے
ظہور رہ گئے دشمن علیؑ کا منہ تکتے — بنا دیا انہیں مولاؑ بنانے والے نے

غدیر
بگاڑتا ہے عبث کام آنے والے سے — مرحلا و نارِ سقر سے بچانے والے سے
علی سے بغض نہ رکھ خود بنے وہ کب مولاؑ — جو حوصلہ ہے بگڑتا بنانے والے سے

خود بنے مولا اگر تو مرتضیٰؑ کو چھوڑ دے — خود بنایا ہے اگر تو مصطفیٰؐ کو چھوڑ دے
حکمِ تاکیدی خدا کا تھا نبیؐ کا تھا عمل — تیری مرضی چھوڑ دے ضد یا خدا کو چھوڑ دے

---

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سب نصاریٰ دفعتاً تعظیم کو آگے بڑھے
جھک کے قدموں پر ادب سے عفو کے طالب ہوئے
کر دیا جزیہ ادا اور اس طرح کہنے لگے
رحم فرما کر لقا دیجئے خدا کے قہر سے
آپ سے اپنی خطائیں بخشوانے آئے ہیں

حق شناسی پر نصاریٰ کی ہوئے شاداں حضورؐ
مسکرا کر پھر یہ فرمایا کہ ہو افزوں شعور
دے خدا ایماں تمہیں اور بخش دے جرم و قصور
آج کے دن مومنینِ باسعادت اے ظہور
یادگار اس فتح عظمیٰ کی منانے آئے ہیں

جشنِ عیدِ مباہلہ

بزم عشرت میں جو حضار نظر آتے ہیں
منتخب گوہرِ شہوار نظر آتے ہیں
مے توحید سے سرشار نظر آتے ہیں
قدحِ تثلیث کو تیار نظر آتے ہیں
پنجتنؑ سے نظر آتی ہے محبت ان کو
چودہ انوار کی حاصل ہے حمایت ان کو

جام ملتے ہیں یک وقت بہتر ان کو
پیار سے دیکھتے ہیں ساقیٔ کوثر ان کو
فکرِ عقبیٰ ہے نہ دنیا میں کوئی ڈر ان کو
زیر کرتا نہیں آلام کا لشکر ان کو
بے خطر جادۂ مشکل سے گزر جاتے ہیں
الفتِ آلؑ جلاتی ہے جو مر جاتے ہیں

ان کی آواز کو سنتے ہیں جو ان کے مولاؑ
فوراً اذلال کو آتے ہیں بالطاف و عطا
واسطہ آلؑ کا دے کر جو یہ کرتے ہیں دعا
ان کے بگڑے ہوئے سب کام بناتا ہے خدا
غم جو سہتے ہیں سوا لطف خدا ہوتا ہے
ان کا روگ ان کے معاصی کی دوا ہوتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قصیدہ
فخرِ علیؑ
جشنِ عیدِ مباہلہ

جوشِ ایماں قوتِ دل آزمانے آئے ہیں
نطق کی تلوار کے جوہر دکھانے آئے ہیں
آج میداں سے نصاریٰ کو بھگانے آئے ہیں
دہر میں توحید کا ڈنکا بجانے آئے ہیں
نجرانؑ تثلیث کا جھگڑا چکانے آئے ہیں

راہِ حق گم کردہ راہوں کو دکھانے آئے ہیں
شمعِ وحدت کی ترا ہے پر جلانے آئے ہیں
ہاتھ اٹھا کر شرک کے قلعے گرانے آئے ہیں
لب ہلا کر کافروں پر فتح پانے آئے ہیں
سرکشوں کے سر صداقت سے دبانے آئے ہیں

آگے فخرِ انبیاءؐ ہیں گود میں شبیرؑ ہیں
درمیاں خاتونِؑ جنت صاحبِ تطہیر ہیں
پیچھے پیچھے حیدرِؑ کرارؑ ہیں خیبر گیر ہیں
صفدرِ انجیل پر جن کے لقب تحریر ہیں
آج وہ قرآں نصاریٰ کو پڑھانے آئے ہیں

نجرانؑ کا جب خطر کیا نصاریٰ کو خیال
جسم لرزے ہو گیا ہیبت سے سب کا غیر حال
جو بڑے عالم تھے گھبرا کر لگے کرنے مقال
ان سے دنیا میں مقابل ہو سکے کس کی مجال
یہ اشاروں سے پہاڑوں کو ہلانے آئے ہیں

ان کے سینے معرفت کے نور سے معمور ہیں
ان کے چہروں کی ضیائیں رشکِ برقِ طور ہیں
یہ بہت نزدیک ہیں اللہ سے ہم دور ہیں
ہیں بشر کی شکل میں لیکن خدا کے نور ہیں
روئے روشن میں ہمیں تارے دکھانے آئے ہیں

بے تامل آ گئے میداں میں ہمت دیکھ لو
فکرِ جاں مطلق نہیں شانِ صداقت دیکھ لو
ایک ہی گھر کے ہیں پانچوں فرد صورت دیکھ لو
ان کے چہروں پر ہے کچھ ایسی بشاشت دیکھ لو
جیسے یہ اللہ سے انعام پانے آئے ہیں

ان کے آگے لب ہلانا بھی ہے طغیانی صریح
عزمِ ابراہیمؑ ہے ان میں تو اسمٰعیلِؑ ذبیح
ہم تو کیا دیکھیں تو دم بھرنے لگیں ان کا مسیح
خیریت چاہو تو مانو ان کا ہر دعویٰ صحیح
ہیں یہ حق پر اور باطل کو مٹانے آئے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو صادقین ہیں لعنت کریں وہ جھوٹوں پر
عذاب سب کو بتا دے مظاہرہ کیا تھا
حسنؑ حسینؑ علیؑ فاطمہؑ کو لو ہمراہ
سمجھ میں آئے کہ بچوں کا قافلہ کیا تھا

نبیؐ جو لے گئے اپنے جگر کے ٹکڑوں کو
جو سچا ہوتا وہ جاتا مضائقہ کیا تھا
جو دیکھا پنجتنِ پاک کو نصاریٰ نے
سمجھ میں آ گیا فوراً مغالطہ کیا تھا

فکر جو موت کے آثار آئے جان گئے
سوائے قبرِ نبی محاصرہ کیا تھا
شکست مان گئے جزیہ دے دیا فوراً
عذاب اور نصاریٰ میں فاصلہ کیا تھا

ہم ایسے سچے نہیں بول اٹھے عیسائی
ہمارا آلِ نبیؐ سے مقابلہ کیا تھا
عظیم فتح تھی اسلام کی نصاریٰ پر
سمجھ میں آ گیا اب تو مباہلہ کیا تھا

ہمیشہ مست رہا صادقوں کی الفت میں
ظہور کو کسی کاذب سے واسطہ کیا تھا

تشویش

ضیا نہ دیتے نجوم و قمر تو کیا ہوتا
نہ ہوتے پنجتن پاک اگر تو کیا ہوتا

جہاں میں آئے کئی دور نور و ظلمت کے
بدلتے رہتے نہ شام و سحر تو کیا ہوتا

خدا کا شکر ملے پنجتن کے نقشِ قدم
نہ ہاتھ آتی جو یہ رہگزر تو کیا ہوتا

مباہلے نے خبردار کر دیا ہم کو
جو ہم بھی رہتے یونہی بے خبر تو کیا ہوتا

بتاتا کون نصاریٰ کو رازِ خلقِ رسولؐ
علیؑ نہ ملتے سرِ رہگزر تو کیا ہوتا

نہ مانا آیتِ قرآں کو جب نصاریٰ نے
نہ ہوتے بولتے قرآں اگر تو کیا ہوتا

نہ لائے تاب نصاریٰ جمال کی جن کے
دکھاتے قوتِ قلب و جگر تو کیا ہوتا

بھرا ہے دامنِ ابتاکا بھی زہراؑ نے
نہ ہوتے آپ کے لختِ جگر تو کیا ہوتا

ظہور اصل میں یہ بھی عطائے مولا ہے
نصیب ہوتے نہ فکر و نظر تو کیا ہوتا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدا کی دین ہے یہ مرتبہ ہو آلِ احمدؐ کا
ستائش بخشن کی شانِ تحمید ہو جائے

مقدر ہے عقل بھی ان صادقوں کا ساتھ دیں مومن
لبِ قرآں سے جن کے صدق کی تجوید ہو جائے

مسلماں مست ہے امیدِ افرازِ صداقت میں
نہ جانے دل پہ کیا گزرے جو نالمید ہو جائے

صداقت کا جنہیں دعویٰ ہو آج آئیں سرِ میداں
زمانہ دیکھ لے تصدیق ہو تجوید ہو جائے

عذاب آئے گا جھوٹوں پر سرِ میداں جہاں سن لے
مسلماں جان لیں اصحاب کو تاکید ہو جائے

نہ جب قرآں کام آیا تو آئی آلؑ میداں میں
نہیں ممکن کہ ان آیات کی تردید ہو جائے

یہ عیسائی تو کیا ہیں سر جھکا دیں حضرتِ عیسیٰؑ
جو بہنامِ محمدؐ مصطفیٰ کی دید ہو جائے

ظہور اپنے زمانے میں جو فرمائیں ظہور آقا
برلوِ راست حاصل عظمتِ تقلید ہو جائے

جشنِ عیدِ مباہلہ

مکالمہ کیا تھا؟

جو بے خبر ہیں ابھی تک مباہلہ کیا تھا
وہ سن لیں اور سمجھ لیں کہ واقعہ کیا تھا

نبیؐ سے بحث جو عیسائی کرنے آئے تھے
وہ جنگِ علم و عمل تھی مباحثہ کیا تھا

اثر نہ لیتے تھے آیات سن کے عیسائی
مسیحی روگیوں کا پھر معالجہ کیا تھا

وہ کہہ رہے تھے کہ عیسیٰؑ خدا کے بیٹے ہیں
خدا کو باپ نہ کہنے کا فائدہ کیا تھا

کہا رسولؐ نے آدمؑ صفی کی ماں بھی نہ تھی
مسیح کی بھی نہ ہوتی جو والدہ کیا تھا

نہ باز آتے تھے ہٹ دھرمیوں سے عیسائی
نتیجہ جس کا نہ تھا وہ مقدمہ کیا تھا

خدا نے حکم دیا بحث روک دو پیارے
بغیرِ معجزِ ناطق مکالمہ کیا تھا

نہ کام آئے گا قرآں بلاؤ بچوں کو
زمانہ دیکھے حقیقی مناظرہ کیا تھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عید ہو جائے

گھروں میں مومنوں کے کیوں نہ جشنِ عید ہو جائے
جب ان کے اعتقادوں کی کھلی تائید ہو جائے

نصاریٰ کو جو روئے پنجتنؑ کی دید ہو جائے
مٹے تثلیث فاتح کلمۂ توحید ہو جائے

نہیں اس فتحِ عظمیٰ کی خبر ظاہر پرستوں کو
جو واقف ہوں سوا ہر عید سے یہ عید ہو جائے

اگر لبریز ہو صہبائے عشقِ شاہِ کوثر سے
چھلک کر ساغرِ دل صورتِ خورشید ہو جائے

منانے آئے ہیں جشنِ مسرت اس لئے مومن
منور چشم و دل ہوں عید کی تجدید ہو جائے

پئو جامِ شرابِ معرفت وحدت کے میخوارو
حرارت قلب میں ہو روح کی تمہید ہو جائے

کہوں جو شعر سرشار مئے عشقِ علیؑ ہو کر
بنے عنوانِ بخشش عیش کی تمہید ہو جائے

دستِ قدرت سے بنا کر یکمال و بے مثل
پنجتنؑ پر ناز کرتا ہے خدائے پنجتنؑ

ہو کے سائل ان سے ہر ذی روح پاتا ہے مراد
انس و جن کیا ہیں ملائک بھی گدائے پنجتنؑ

پنجتنؑ کا نور وجہِ خلقتِ لولاک ہے
ان کے دشمن چھوڑ دیں ارض و سمائے پنجتنؑ

قول انساں کا نہیں قرآن کی آیت ہے مغفور
ہے رضائے قادرِ مطلق رضائے پنجتنؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دعائے پنجتنؑ

عالمِ حسنِ عمل ہے خاکِ پائے پنجتنؑ
مرجعِ اخلاقِ صداقت ہے ہوائے پنجتنؑ

عرش پر قدسی ہیں مدّاحِ ثنائے پنجتنؑ
دہر میں قرآں ہے بابِ ثنائے پنجتنؑ

سرمۂ اہلِ بصر ہے خاکِ پائے پنجتنؑ
کیمیائے نیست ہوتا ہے فدائے پنجتنؑ

معرکے میں صدق و باطل کے جب آئے پنجتنؑ
جھک گئے تشکیث کے حامی برائے پنجتنؑ

صرف قرآں سے کبھی نکلا نہ کام اسلام کا
ہر مصیبت ہر بلا میں کام آئے پنجتنؑ

غیر ممکن ہے محمدؐ مصطفیٰ لاتے نہ
اور بھی ہوتے اگر صادق سوائے پنجتنؑ

پنجتنؑ کا نور جب دیکھا ہوئے حق آشنا
آشنائے حق نہ تھے ناآشنائے پنجتنؑ

دے دیا جزیہ خطائیں بخشوا لیں بخ
خاک کر دیتی نصاریٰ کو دعائے پنجتنؑ

جلو لے میں بھی آتے تو مان لیتے ہم

خدا کا حکم سناتے خدا کے بندوں کو
نہ اپنی بین بجاتے تو مان لیتے ہم

کیا جہاد نہ اسلام کی بقا کے لئے
نہ مال لوٹ کے لاتے تو مان لیتے ہم

جنابِ شیخ بنیں لاکھ سابق الاسلام
صنم کدے سے نہ آتے تو مان لیتے ہم

نتیجہ کچھ نہیں گوشے میں رونے دھونے کا
کسی حزیں کو ہنساتے تو مان لیتے ہم

بنے جریص نہ مغلو کا ایدھن
سقر سے بچتے بچاتے تو مان لیتے ہم

کہاں تھے آپ ہوا جب چنتو بچوں کا
اس انتخاب میں آتے تو مان لیتے ہم

ظہور کون کہے آپ اچھے شاعر ہیں
اگر نہ شعر سناتے تو مان لیتے ہم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں اسلام کی سمت سے پانچ صادق
نصاریٰ کو بڑھ کر گھٹاؤ تو جانیں

ہے آیت میں وسعت غنیمت ہے ساعت
جو آیت کے دامن میں آؤ تو جانیں

نہ مانیں گے ہم پھر کبھی تم کو سچا
یہی وقت ہے آج آؤ تو جانیں

نصاریٰ پہ اسلام نے فتح پائی
غیور آج خوشیاں مناؤ تو جانیں

مان لیتے ہم

کسی کا دل نہ دکھاتے تو مان لیتے ہم
کسی کا گھر نہ جلاتے تو مان لیتے ہم

کوئی جنازہ اٹھاتے تو مان لیتے ہم
کسی کی قبر بناتے تو مان لیتے ہم

کسی پہ در نہ گراتے تو مان لیتے ہم
کسی کا خوں نہ بہاتے تو مان لیتے ہم

لئے تھے دل میں بہت درد ملک و ملت کا
حقِ عباد نہ کھاتے تو مان لیتے ہم

صداقتوں کو مٹایا بچائی جان اپنی
نشانِ کفر مٹاتے تو مان لیتے ہم

سخا سے خلق سے علم و عمل کی عظمت سے
دلوں کو اپنا بناتے تو مان لیتے ہم

نظامِ دینِ محمدؐ علیؓ کو چھوڑ دیا
وہی نظام چلاتے تو مان لیتے ہم

مقابلے میں تو دیکھا ہے اہلِ عالم نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جان محفل میں اگر پہچان میں آ جایئے
نام پیدا کیجئے قرآن میں آ جایئے
چھوڑیے قرآن وہ حل دور ہے دشوار ہے
کوئی بھی میدان ہو میدان میں آ جایئے

دلوں پہ صدق کی معصوم چوٹ دے کے گئے
ذرا سی بات میں یاری کے سارے قصے گئے
مباہلے میں یہ کہا کر گئے رسولؐ اللہ
انہیں تو لے گئے حضرت انہیں نہ لے کے گئے

آؤ تو جانیں

قدم راہِ حق میں بڑھاؤ تو جانیں
اٹھے ہیں فصاریٰ ہٹاؤ تو جانیں

ہے عیسائیت حملہ ور دین حق پر
بہادر ہو تم فتح پاؤ تو جانیں

تمہارے بہت کام اسلام آیا
تم اسلام کے کام آؤ تو جانیں

بچائی ہیں جانیں تو ہر معرکے میں
کبھی دینِ حق بھی بچاؤ تو جانیں

سنا ہے خدا کے ہو پیارے
دعا کے لئے ہاتھ اٹھاؤ تو جانیں

بہت ہاتھ پاؤں چلاتے رہے ہو
زباں راہِ حق میں چلاؤ تو جانیں

ہے میدان میں امتحانِ صداقت
خدا سے سند آج پاؤ تو جانیں

سند یافتہ صادقوں کو دبایا
جو ان کاذبوں کو دباؤ تو جانیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قطعات

مقابلے میں تو دیکھا ہے اہلِ عالم نے
مجادلے میں جو آتے تو مان لیتے ہم
کہاں تھے آپ چنے جب رسولؐ نے بچے
مباہلے میں جو آتے تو مان لیتے ہم

راہبو حبلِ متصود نہیں ہو سکتا
کوئی عابد کبھی معبود نہیں ہو سکتا
حق جتایا تھا تو ابلیس نے پایا تھا خواب
پیشوا دین کا مردود نہیں ہو سکتا

نظر آتے جو ممتازِ خلائق اور بھی ہوتے
نبیؐ لاتے اگر قرآنِ ناطق اور بھی ہوتے
مدینے میں بہت تھے نام کے صدیق و صدیقہ
اسی میدان میں ہوتے جو صادق اور بھی ہوتے

رد ہوئے سارے تردد قلبِ حق آگاہ کے
مل گئے دو رہبر کامل خدا کی راہ کے
دی شہادت آیۂ لعنا نے اے ظہور
شبرؑ و شبیرؑ بیٹے ہیں رسولؐ اللہ کے

محمدؐ مصطفیٰ کے گھر کے بچے ایسے ہوتے ہیں
نصاریٰ گر پڑے قدموں پہ بچے ایسے ہوتے ہیں
ظہور اکثر مناقب شبرؑ و شبیرؑ کی عظمت
کبھی سنتے نہیں کانوں کے کچے ایسے ہوتے ہیں

محمدؐ آل کو جب لائے میدان صداقت میں
نصاریٰ دیکھ کر گھبرائے میدان صداقت میں
مسلمانوں میں تھے یوں تو بہت صدیق و صدیقہ
مگر کل پانچ تن ہی آئے میدانِ صداقت میں

مان لینا شرط ہے پہچان بھی کافی نہیں
بے اطاعت مومنو ایمان بھی کافی نہیں
آلؑ کو بھیجا خدا نے اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ
جب یہ ثابت ہو گیا قرآن بھی کافی نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ موحد بھی ہیں مومن بھی ہیں دیندار بھی ہیں
لطفِ حیدرِ کرار سے سرشار بھی ہیں
بات کے بھی ہیں دھنی صادق الاقرار بھی ہیں
حق تو یہ ہے کہ بشروں کے یہ حقدار بھی ہیں

یا علیؑ کہتا ہے کوئی تو یہ سب چھوٹے ہیں
یہ وہ انساں ہیں ملک جن کے قدم چومتے ہیں

سن کے فرمانِ خدا شاد ہوئے پیغمبرؐ
بارشِ لطف و کرم ہوگئی بے نوشوں پر
سجدۂ شکرِ خدا کے لئے جھکنے لگے سر
مدح خوانی کو ظہور آئے عقیدہ لیکر

منقبت سن کے نبیؐ خوش ہوئے انعام ملا
خلعتِ ایماں کا ملا تمغۂ اسلام ملا

قطعات عید مباہلہ

حسنؑ حسینؑ علیؑ و بتول آئے ہیں
عطائے ختمِ رسالت کے پھول آئے ہیں
دلوں پہ خوف نصاریٰ کے ہو گیا طاری
جو دیکھا آلؑ کو لے کر رسولؐ آئے ہیں

گئے جب آلؑ کو لے کر رسولؐ میداں میں
کیا نصاریٰ نے جزیہ قبول میداں میں
لوب سے جھک گئے مریمؑ کے ماننے والے
مباہلے کو جب آئیں بتولؑ میداں میں

وہ جان لے جو طلبگار ہے صداقت کا
ہمارے سامنے شہکار ہے صداقت کا
جو چاہے اپنی صداقت کو جانچ لے اس پر
مباہلہ نہیں معیار ہے صداقت کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

م کیا ہے پیارے
ام کیا ہے پیارے
کام کیا ہے پیارے
ام کیا ہے پیارے

کر دیا آج لوا حق رسالت شاباش
لوٹ لو منعمِ کونین کی نعمت شاباش

آج ترا بارِ دوش
واز وزیرِ پر جوش
میں ترے حلقہ بگوش
ں ہیں پیاسے مینوش

کردے قیدِ طلبِ جام سے آزاد انہیں
کیف میں تیرے سوا کچھ نہ رہے یاد انہیں

ل کو ہے پیاری وہ شراب
یش سے جاری وہ شراب
ہے بھاری وہ شراب
ں ہو کے ہماری شراب

جو ملی تھی شبِ معراج وہ شے دے انکو
تو نے قوسین پہ جو پی تھی وہ مے دے انکو

سے ہے محبت انکو
یہ نہیں علوت انکو
خازنِ جنت انکو
وہتی ہے رحمت انکو

ہم نے بھیجے ہیں مدارات کے خط ان کیلئے
آٹھ فردوس بنائے ہیں فقط ان کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

شمع کی میت جو دیکھی چل دیا منہ پھیر کر
عشق صادق تھا تو کیوں بیدرد پروانہ بنا

اے ملوکیت کے بت اسلام کیوں پوجے تجھے
کعبے کو کعبہ ہی رہنے دے نہ بتخانہ بنا

عالمانِ علم کیوں مانیں معلم اور کو
کوئی ان جیسا ہی ان میں سے شبستانہ بنا

ہو سکے تو شہریوں کو جمع کر اور ان میں سے
جس کو چاہیں حاکمِ قانونِ شاہانہ بنا

دین کا ہادی ہی بن سکتا ہے یا کچھ اور بھی
سوچ دیوانے ہے کس برتے پہ فرزانہ بنا

حکم بھی اجماع بھی شوریٰ بھی ہے جمہور بھی
آ کے اس میدان میں ہادی فہیمانہ بنا

اور مطلع مدح مولاؑ میں سنا اے ظہور
مست ہیں حجاج کعبہ بھی ہے میخانہ بنا

جب علیؑ عطارِ کوثر میرِ میخانہ بنا
مئے ہوئی دوآتشہ ہر رند مستانہ بنا

حکم خالق کا ہوا رک اور اسی دم "اے رسولؐ"
تو علیؑ کو جانشیں با شانِ شاہانہ بنا

خاص ہے یہ حکم ہو تعمیل کا انداز خاص
جمع خاص و عام ہوں گے خاص کا شانہ بنا

عام جلسہ عام دعوت عام بادہ خوار ہیں
خاص ساقی خاص بادہ خاص پیمانہ بنا

خاص آیت خاص صورت میں دکھا قرآں اٹھا
مست مومن کو بنا کافر کو دیوانہ بنا

خاص عنواں خاص لفظوں میں بیاں کرنا ہے آج
خاص منبر ساری دنیا سے جداگانہ بنا

فرش چلتی ریت ہو تپتی فضا ہو سائباں
جلنے والے یاد رکھیں وہ جلو خانہ بنا

بے دھڑک بے خوف دل کی بات کہہ کر دیکھنا
کس کا چہرہ کھل گیا کس کا حریصانہ بنا

جانشیں نائب خلیفہ دوست ہادی کچھ نہ کہہ
حیدرؑ کرار کو مولائے میخانہ بنا

ہم کہیں خوش ہو کے اتممتُ علیکم نعمتی
آیۂ بلّغ کو تو عنوانِ افسانہ بنا

ہم بچائیں گے تجھے اشرار کے آزار سے
تو وصی اپنا دلیرانہ شجاعانہ بنا

آتشِ بغض و حسد سے جل گئی کشتِ نفاق
لہلہایا دینِ فطرت کا گلستاں دھوپ میں

تیرگی دل کی اندھیرے میں نظر آتی نہ تھی
ہو گئے جذبات چہروں سے نمایاں دھوپ میں

شکلِ انساں میں کسی سے کہہ رہے ہیں جبرئیلؑ
یاد رکھنا جو کہے ہیں عہد و پیماں دھوپ میں

پڑھ کے نظمِ تمنیت حسان ہیں شداں غیور
مستِ صہبائے بلاغت ہیں خنداں دھوپ میں

قصیدہ

بر طرح:۔ خاص منبر ساری دنیا سے جدا گانہ بنا

دل شرابِ عشقِ مولاؑ کا جو پیمانہ بنا
سارا عالم ساقیِ کوثر کا میخانہ بنا

فصلِ گل آئی خزاں کا دور افسانہ بنا
فیرتِ باغِ ارم پرخار ویرانہ بنا

اپنی گردش سے بنا بگڑا زمانہ بار بار
آیا جب دورِ علیؑ ہر دور افسانہ بنا

زندگی کی بھیک مانگے شاہِ خیبر گیر سے
کفر سے کہہ دو نہ لب صورت امیرانہ بنا

اللہ اللہ الفتِ آلِ پیمبرؐ کا اثر
فردِ اہلِ بیتؑ کا سلمانؓ بیگانہ بنا

تولتا ہے دل زمانہ عقل کی میزان میں
لاکھ صورت زاہدانہ یا ملوکانہ بنا

دشمنی دل میں چھپا تزویر سے ظاہر نہ کر
اے زمانہ ساز باتیں تو منافقانہ بنا

وجد میں آکر پڑھا خطبہ رسولؐ اللہ نے
خوب برسا ابرِ رحمت بادِ جنّتی ریت پر

پھر کہا سب سے کہو کیا تم سے ہیں اعلیٰ نہیں
تو زباں ہو کر کرو اقرار جلتی ریت پر

بول اٹھا مجمع کہ ہاں سب ہی کے مولا ہیں حضور
منکروں نے بھی کیا اقرار جلتی ریت پر

پھر علیؑ کو دونوں ہاتھوں سے اٹھا کر یہ کہا
آج پھر کرتا ہوں حق اظہار جلتی ریت پر

جیسا میں مولا ہوں ویسا ہی ہے مولا یہ علیؑ
مان لو تم سب اسے سردار جلتی ریت پر

پھر یہ فرمایا خداوندا اسے رکھنا عزیز
جو رکھے تیرے علیؑ سے پیار جلتی ریت پر

جو ذرا بھی دشمنی رکھے علیؑ سے یاخدا
حشر میں کرنا اسے فی النار جلتی ریت پر

عرش سے آکر یہ بولے حضرتِ روح الامینؑ
دین کامل ہو گیا سرکار جلتی ریت پر

خوش ہے خلاقِ دو عالم حکم کی تعمیل سے
نعمتوں کے لگ گئے انبار جلتی ریت پر

حشر تک ہوتا رہے گا ان حقائق کا ظہور
مصطفیٰؐ جو کر گئے اظہار جلتی ریت پر۔

قصیدۂ غدیر

دھوپ میں

لائے ہیں جبریلؑ کوئی خاص فرماں دھوپ میں
رک گیا ہے اشترِ محبوبِ سبحاں دھوپ میں

تمتماتے ہیں جو روئے اہلِ ایماں دھوپ میں
ہو گئی ہیں نور کی شمعیں فروزاں دھوپ میں

گونج اٹھا نعرۂ حیّ علیٰ خیر العمل
آئے مرکز پر سمٹ کر سب مسلماں دھوپ میں

وہ نیا منبر بنا وہ صاحبِ منبر اٹھا
رحلِ منبر پر ہوا ضوبار قرآں دھوپ میں

زیبِ منبر مصطفیٰؐ ہاتھوں پہ ان کے ہیں علیؑ
جلوہ گر ہیں آج ماہ و مہرِ تاباں دھوپ میں

اللہ اللہ اے علیؑ تیری ولی عہدی کی شان
جشن میں مشغول ہیں لاکھوں مسلماں دھوپ میں

گونجتی ہے ہر طرف آوازِ بخٍ بخٍ یا علیؑ
عندلیبانِ گلستاں ہیں غزل خواں دھوپ میں

ترانہ غدیر کا

پھر گونجا نعرۂ خیر عمل پھر گیا زمانہ غدیر کا
گاتے ہیں جن و انسان و ملک مسرور ترانہ غدیر کا

آؤ آؤ ایماں والو، دامن بھرلو زر دار ہو
دے جاؤ عقیدت کی نذریں، لے جاؤ خزانہ غدیر کا

مولاؑ سے محبت ہے جس کو وہ دھیان میں لاتا ہے کس کو
منکر بھی نہ بھول سکیں اس کو دہراؤ فسانہ غدیر کا

گلشن جو غدیر کا میداں ہے کانٹا بھی پھول پہ قرباں ہے
مولائیوں کا دل فرحاں ہے دے کر نذرانہ غدیر کا

دشمن جو دوست بظاہر ہے مولاؑ کے شرف کا منکر ہے
مجبوراً جشن میں حاضر ہے دے گا جرمانہ غدیر کا

دل میں جو بغضِ علیؑ رکھا نعمانِ فہری مارا گیا
پتھر کا کڑا سر پہ گرا یہ تھا ہر جانہ غدیر کا

جس کو مولاؑ سے محبت ہے بے شک حقدارِ جنت ہے
دم اس کا ظہور قیامت ہے جو ہے دیوانہ غدیر کا

قصیدۂ غدیر

جلتی ریت پر

پا کے حکمِ قادر و قہار جلتی ریت پر
رک گئے ہیں امرِ غفار جلتی ریت پر

چھا گیا ہے ابرِ رحمت بار جلتی ریت پر
ہو رہی ہے بارشِ انوار جلتی ریت پر

حق کا ہے آراستہ دربار جلتی ریت پر
کھل گیا ایمان کا گلزار جلتی ریت پر

کیف سے سرشار ہیں میخوار جلتی ریت پر
وجد میں ہے عالمِ اسرار جلتی ریت پر

کونج اٹھا نعوذ حیّ علیٰ خیر العمل
آ رہے ہیں دوڑتے دیندار جلتی ریت پر

ہے جو میداں میں خریدارانِ مولاؑ کا ہجوم
بڑھ گئی ہے گرمیٔ بازار جلتی ریت پر

حشر تک جس کی زمانے میں رہے گی یادگار
اب وہ منبر ہے تجلی بار جلتی ریت پر

نائبِ منبر ہیں جنابِ مصطفیٰؐ و مرتضیٰؑ
حاضرِ دربار ہیں دیندار جلتی ریت پر

علیؑ کو عطا کی جو تو نے خلافت
بہر طور کامل ہوا دینِ فطرت

ادا کر دیا تو نے فرضِ رسالتؐ
تو ہم آج کرتے ہیں اتمامِ نعمت

کہا سب نے بخ بخ زہے طالعِ سعید
ہوئے دست بوس اور کی آکے بیعت

کہا بعض نے ہو مبارک یہ عظمت
علیؑ بن گئے آج مولائے امت

ظہور آج یاور ہوئی ایسی قسمت
وہ مے پی نہ ہو نشہ کم تاقیامت

کہا پھر کہ اے حاضرینِ جماعت
زیادہ نہیں سب سے کیا میری عظمت

کہے مل کے سب نے یہ الفاظِ فرحت
ہیں افضل پیمبرؐ زمانے سے حضرت

پکارے نبیؐ بعدِ اتمامِ حجت
علیؑ ہے یہ پہچان لو اس کی صورت

ہوئی فرض جس طرح میری مودت
اسی طرح لازم ہے اس کی اطاعت

رکھو گے اگر دل میں اس کی محبت
تو پاؤ گے دنیا و عقبیٰ میں راحت

رہے یاد سب کو یہ میری نصیحت
نہ ہو روزِ محشر کسی کو ندامت

علیؑ سے کسی نے اگر کی بغاوت
کروں گا نہ محشر میں اس کی شفاعت

ثمر اس کی الفت کا ہے باغِ جنت
جہنم دکھائے گی اس کی عداوت

یہ جبریل لائے نویدِ مسرت
کہا ہے خدا نے کہ اے جانِ قدرت

قصیدہ

عیدِ غدیر

پلا جلد ساقی سبوئے محبت
بری طرح مچلی ہوئی ہے طبیعت

کرم کی ہے تیرے زمانے میں شہرت
مجھے آزمانا ہے تیری سخاوت

ہوئی جا رہی ہے مری غیر حالت
تکلف تکلف میں بڑھتی ہے کلفت

سبو گن کے پینے سے ہے سخت نفرت
مجھے خم سے پینے کی دے دے اجازت

سناتا ہے کیا مجھ کو حکمِ شریعت
یہ چپا چلانا ہے عینِ عبادت

کسی اور مے کی نہیں مجھ کو چاہت
وہ دے جس کو کہتے ہیں روحِ طہارت

نہیں میرے کیسے میں فی الحال قیمت
پلا قرض لکھ پختن کی ضمانت

نہ ہو گی پلا کر تجھے کوئی زحمت
بہکتے نہیں اہلِ ظرف و شرافت

بھلا ہو کیا سیر مجھ کو بشقت
ہے لب سیر کرنے پہ مائل طبیعت

صدا دے رہا ہے نقیبِ جہات
پھرے حجِ آخر سے سلطانِ امت

رکا دفعتاً کاروانِ شریعت
شتر سے اتر آئے شاہِ رسالتؐ

پکارا منا دی بحکمِ رسالتؐ
پلٹ آئیں سب جانے والے بعجلت

عیاں آج ہوں گے رموزِ مشیت
ابھی کوئی لائے ہیں جبریلؑ آیت

ہوئے جمع دم بھر میں حجاج امت
بنا دشت بھی تختۂ باغِ جنت

سجائی عقیدت نے بزمِ مسرت
کیا دولھا منبر ہوا اس کی زینت

ہوئے جلوہ فرما امیرِ شریعت
پڑھا ایک خطبہ بجوش و فصاحت

ترانہ

جشنِ عیدِ غدیر

سرورِ کائنات کے آج وزیر بن گئے
حکمِ خدا سے مرتضیٰ کل کے امیر بن گئے

جوش میں آ کے نوجواں مومنِ پیر بن گئے
ضعف سے جو کمان تھے آج وہ تیر بن گئے

دشتِ غدیر لوج میں ہو گیا رشکِ آسماں
نورِ ابوترابؑ سے ذرے دبیر بن گئے

میکدۂ ازل کی مے پی کے خمِ غدیر سے
رندِ الست آج سے رندِ غدیر بن گئے

منبرِ لوج پر علیؑ سر پہ ہے سایۂ نبیؐ
آج امامؑ صاحبِ تاج و سریر بن گئے

جل گئے دشمنانِ دیں خوش ہوئے سارے مومنین
لٹ گئے آج اغنیا اور فقیر بن گئے

کفر کی شورشوں کا ڈر دینِ رسولؐ کو ہو گیا
صاحبِ ذوالفقار جب اس کے نصیر بن گئے

شکر و دعود بدزباں دل میں عداوتیں نہاں
کیسے شریف دیکھئے آج شریر بن گئے

پھولیں پھلیں گے مومنیں باغِ جناں میں بالیقیں
رحمتِ رب سے بوترابؑ امیرِ مطیر بن گئے

اپنی نظر میں خاک ہیں دونوں جہاں کی دولتیں
جب سے ابوترابؑ کے در کے فقیر بن گئے

حبِ ابوترابؑ نے دی وہ ضیا تمہیں ظہور
ذرۂ بےؑ ثبات تھے مہرِ منیر بن گئے

جشنِ عیدِ غدیر

آج کے دن

ایسا باندھا ہے بہاروں نے سماں آج کے دن
گلشنِ دیں کو نہیں فکرِ خزاں آج کے دن

نعرۂ حیّ علیٰ خیر العمل گونج اٹھا
بن گیا نامِ علیؑ جزوِ اذاں آج کے دن

جس کا مولا ہوں میں اس کا یہ علیؑ مولا ہے
حاصلِ فرضِ نبیؐ ہے یہ بیاں آج کے دن

ٹیلے سب نعمتوں کے ڈھیر نظر آتے ہیں
دشت پر ہوتا ہے جنت کا گماں آج کے دن

ہم کو مولا جو سرِ بزمِ نبیؐ نے بخشا
دی نئی پیکرِ اسلام کو جاں آج کے دن

ہوئی تعمیل سے بلّغ کی رسالت کامل
کر دیا حق نے سبک بارِ گراں آج کے دن

دیکھئے۔ معجزۂ جوشِ ولائے مولاؑ
سینکڑوں سال کے بوڑھے ہیں جواں آج کے دن

اپنے محبوب کا اللہ محافظ ہے
تک اداؤں ہیں عرب پر نگراں آج کے دن

مضطرب آئے نظر حاسدِ اعزازِ علیؑ
مطمئن ہو گئے سب مرتبہ داں آج کے دن

دھوپ میں گرم زمیں پر جو بڑی اور جلی
خوب اٹھا دلِ حاسد سے دھواں آج کے دن

سجدۂ شکر ادا کرتے ہیں مولاؑ والے
دے دی اللہ نے دوزخ سے اماں آج کے دن

ڈھونڈتا ہے کہاں اے طالبِ امداد
جہاں مولائی ہیں مولاؑ ہیں وہاں آج کے دن

سن کر اشعارِ ولا جشنِ مسرت میں ظہور
چوم لی میری فصاحت نے زباں آج کے دن

اعلانِ غدیر

سنو تو سہی

عظیم واقعہ اسلام کا سنو تو سہی
غمِ غدیر پہ کیا کچھ ہوا سنو تو سہی

اسی کو چاہو جسے چاہتے رہے ہو تم
مگر علیؑ کے فضائل ذرا سنو تو سہی

رسولؐ اور خدا سے اگر محبت ہے
ملا نبیؐ کو جو حکمِ خدا سنو تو سہی

پڑھو بھی سمجھو بھی مفہوم آیۂ بلّغ
نہ پڑھ سکو تو معانی ذرا سنو تو سہی

نبیؐ جو حکم کی تعمیل سے پریشاں تھے
خدا نے حوصلا کیسے دیا سنو تو سہی

وہ کون لوگ تھے جن سے نبیؐ کو خطرہ تھا
وہ کس لئے تھے نبیؐ سے خفا سنو تو سہی

وہ شرپسند تھے مسلم کہ غیر مسلم تھے
عقیدہ رکھتے تھے وہ لوگ کیا سنو تو سہی

خدا نے جن کو منافق کہا ہے قرآں میں
وہ دل میں رکھتے تھے کیا مدعا سنو تو سہی

جو غیر کوئی نہ تھا سب کے سب صحابی تھے
تو ان میں دشمنِ دیں کون تھا سنو تو سہی

وہ کون تھا جسے جبریلؑ نے جتلایا تھا
کدھر خیال ہے حکمِ خدا سنو تو سہی

بدل رہے ہو جو مفہوم لفظِ مولا کا
نبیؐ نے خود کو بھی مولا کہا سنو تو سہی

خدا رسولؐ علیؑ کو جو کہتے ہیں مولا
انہیں غلام سمجھتے ہو کیا سنو تو سہی

غلط معانی و مطلب جو لے گا مولا کے
اسے ضرور ملے گی سزا سنو تو سہی

نبیؐ کی طرح علیؑ کو جو مانے گا مولا
وہی بہشت میں گھر پائے گا سنو تو سہی

ظہور لے گی دوزخ میں ان کو ہٹ دھری
جو سنتے ہی نہ تھے یہ التجا سنو تو سہی

منقبت

نظر آتی ہے

مصلحت حکمِ مشیت میں نظر آتی ہے
روشنی بزمِ رسالتؐ میں نظر آتی ہے

بات بچّے کی بلاغت میں نظر آتی ہے
کچھ کسر فرضِ ہدایت میں نظر آتی ہے

لاکھ توڑے کوئی ٹوٹے گا نہ پیمانِ الست
لیت ازلیت میں نظر آتی ہے

اکثریت ہے مگر تابعِ فرمانِ رسولؐ
اصل طاقت اقلیت میں نظر آتی ہے

منبرِ دنیوی پر ہستیِ نورِ واحد
کیسی پیاری بشریت میں نظر آتی ہے

آگ سی جلتی ہوئی ریت پہ اعلانِ غدیر
لیت لیت میں نظر آتی ہے

کون کہتا ہے کہ تم معنیِ مولاؑ سمجھو
شکل دیکھو جو حقیقت میں نظر آتی ہے

سرِ منبر ہیں علیؑ زمزمۂ پہلوئے نبیؐ
محو تخلیقِ عبادت میں نظر آتی ہے

شعلۂ بغض نگلنے لگا ٹھنڈی سانسیں
کچھ ہدوءت بھی حرارت میں نظر آتی ہے

دشمنی دل میں چھپائیں بھی تو کیسے حاسد
وہ تو قرآن کی آیت میں نظر آتی ہے

بے لوث کرتا ہے آپ اپنی جہالت ظاہر
قابلیت لیت میں نظر آتی ہے

منہ بگاڑے ہوئے کہتا ہے جو بچ بچ
کچھ خرابی تری نیت میں نظر آتی ہے

صرف اللہ و نبی تجھ سے ہیں افضل مولا
ہر فضیلت تری خدمت میں نظر آتی ہے

وضعداریٔ پیمبرؐ ہے چلن سے ظاہر
شانِ اللہ ولایت میں نظر آتی ہے

کوئی مانے کہ نہ مانے تجھے مولا ہے تو
بے نیازی تری عادت میں نظر آتی ہے

ہے جوہر وقت ترے فیض کا دریا جاری
حصہ داری تری رحمت میں نظر آتی ہے

یہ تیرے پیاروں کے لوٹکارِ پاک یا اللہ
حقیقتاً ہیں تری بارگاہ کی راہیں

تلاشِ امن میں دنیا بھٹک رہی ہے کہاں
حسنؑ کے زیرِ قدم ہیں پناہ کی راہیں

معاہدہ جو حسنؑ نے معاویہ سے کیا
دکھائیں اہلِ نظر کو نباہ کی راہیں

یہودیوں کو کچل دیں گے مسلمانِ عرب
رکھیں نظر میں حسینی سپاہ کی راہیں

ہے جس کے زیرِ نگیں کائنات یا اللہ
نصیب ہوں ہمیں اس بادشاہ کی راہیں

ہیں ختم نعمتیں جن پر رکھ ان کی راہوں کو
رہیں نہ روس میں بھی روسیاہ کی راہیں

دعا قبول ہوئی نعمتیں ہوئیں نازل
خدا کو آئیں پسند اشک و آہ کی راہیں

ظہور حجت قائم تو سامنے ہیں مگر
جمال روک رہا ہے نگاہ کی راہیں

منقبت

برطرح:- ترے نصیب کا چکر ہے یہ طواف نہیں

جسے علیؑ کی بلندی کا اعتراف نہیں
وہ ایسی عقل ہے جس کو نصیب قاف نہیں

اگر عنایت خالق کا اعتراف نہیں
حلال ذائقۂ نون میم کاف نہیں

بھری ہے ساغرِ دل میں مئے ولائے علیؑ
خدا کے فضل سے خالص ہے یہ مضاف نہیں

خطائے کافر و مشرک معاف ہو تو ہو
عدوئے شیرِ خدا کی خطا معاف نہیں

علیؑ کو جو بھی وہ چاہیں کہیں خدا نہ کہیں
ہمیں نصیریوں سے اور اختلاف نہیں

جو کہہ رہا ہے مصیبت میں یا علیؑ نہ کہو
یہ جان لیجئے اس کا ضمیر صاف نہیں

شجاع پیش نظر کس کے حوصلے رکھیں
علیؑ سا اور کوئی ناصحِ مصاف نہیں

یہ مان کر کہ نہیں جہل علم سے بہتر
"جھجک بغیر کہیں کھل کے صاف صاف "نہیں"

بغیر اجرِ رسالت نبیؐ و زکوٰۃ و نماز
کہیں یہ حکم نہ ہے تا منحرف نہیں

مکاں کے ساتھ نہیں معرفت کہیں کی اگر
ملاکِ گردشِ تقدیر ہے طواف نہیں

اس اصلیت سے کہ ہر علیؑ کا مولد ہے
کسی شریف مورخ کو اختلاف نہیں

اسی کے بطن سے ظاہر ہوا ہے رازِ خدا
یہ کون کہتا ہے کعبہ نبیؐ کی ناف نہیں

بنے تعارف نسبت ہو اس نسبت
قیامِ بنت اسد سے یہ انحراف نہیں

جدارِ کعبہ میں در کا نشاں ہے لاثانی
مٹا سکے جسے کوشش یہ وہ شگاف نہیں

یہ فکر ہے کہ کہیں وہ شگاف نہ ظاہر ہو
مکان تو ہے ولی نسبت خلاف نہیں

مقامِ چادرِ تطہیر کو ملا ہے جہاں
وہاں پہ کوئی دوشالہ نہیں لحاف نہیں

علیؑ کی ماں نے بخشش ہوا ہے اس کو عروج
فقط یہ فخر لاف یا گزاف نہیں

منقبت

جب کسی سے بھی مرحب نہ مارا گیا
میرے مولا علیؑ کو پکارا گیا

کان میں پہنچی جس دم نبیؐ کی صدا
جلد خیبر میں عمرؓ کا پیارا گیا

سست رفتار دلدل بحکمِ علیؑ
مثلِ طیارہ بھر کر طرارہ گیا

کیسے ان کو بہادر کوئی مان لے
ایک بھی جن سے کافر نہ مارا گیا

ہو کے گستاخ بولا پیمبرؐ سے جو
اس کا ایمان سارے کا سارا گیا

حق یہی ہے کہ ہم بھی پکاریں اسے
جس کو قرآں میں ناصر پکارا گیا

ڈھونڈتا آ گیا میرے مولا کے گھر
آسماں سے جو تارا اتارا گیا

جو امامِ زماں سے نہ واقف ہوا
دوزخی کفر کی موت مارا گیا

اٹھ رہے تھے جو سجدے سے مولا علیؑ
سر پہ تلوار کا ہاتھ مارا گیا

رہ گئے روتے اہل تولا ظہور
حوضِ کوثر پہ مولا ہمارا گیا

قصیدہ

امیر المومنین علیہ السلام

سن لو سن لو رسولؐ خدا کا بیاں
پھر نہ کہنا کسی نے سنایا نہیں
جن کے دل میں علیؑ کی محبت نہیں
ان کے نزدیک ایمان آیا نہیں

جس کا مولا ہوں میں اس کا مولا علیؑ
جیسا اعلیٰ ہوں میں ویسا اعلیٰ علیؑ
دیکھو سایہ تو ہے میرا سایہ علیؑ
یہ نہ سمجھو مرا کوئی سایہ نہیں

مردِ میداں ہے جرار و کرار ہے
ڈھال اسلام کی میری تلوار ہے
جو پکارے اسی کا مددگار ہے
کس کی فریاد سن کر وہ آیا نہیں

اس کا پیارا ہوں میں میرا پیارا ہے وہ
ساری دنیا بھنور ہے کنارہ ہے وہ
ڈوبتی کشتیوں کا سہارا ہے وہ
کس کا بیڑا علیؑ نے بچایا نہیں

دے عطا شتر مانگے روٹی گدا
نور بے نور آنکھوں کو کر دے عطا
در پر آیا جو بے زرغنی کر دیا
اس نے سائل کو در در پھرایا نہیں

کربلا کو چلا تھا جو زہراؑ کا چین
ساتھ مثلِ سکینہؑ تھے سب دل کے چین
دین پر گھر لٹانے جو پہنچے حسینؑ
پردہ ہمشیرہ کا بھی بچایا نہیں

کر ظہور ایسی مدحِ علی دل
جس سے کھل جائے مومن کے دل کی کلی
حق سمجھ کر جو کرتا ہے ذکرِ علیؑ
کونسا اجر ذاکر نے پایا نہیں

منقبت

ہر جسم و جان میں ہے

[illegible] یہاں ہے وہی ہی محفل جہاں میں ہے
[illegible] علیؑ کی مدح و ثنا ہر جہاں میں ہے

ایمانِ کل کے جانچنے والوں کو ہے خبر
مولائے کل کا دبدبہ کون و مکاں میں ہے

[illegible] بوترابؑ کے نعلین چوم لے
[illegible] سے آرزو یہ دلِ آسماں میں ہے

مولا علیؑ جو نفسِ خداؐ و رسولؐ ہیں
ان کا وجود رابطۂ جسم و جان میں ہے

[illegible] نہیں سوائے رسولؐ و خدا کوئی
[illegible] علیؑ کا راز دلِ قدرداں میں ہے

ہم کیا کہیں فضائل مولا علیؑ بیاں
حاصل ہے علم غیب نہ طاقت زباں میں ہے

[illegible] کا نہ ہم سے الفتِ مولاؑ کا حق ادا
[illegible] شرف ہے نام اگر عاشقاں میں ہے

وہ بے زبان لیتا ہے مولا علیؑ کا نام
جو پھول جو نہال کسی گلستاں میں ہے

مولا علیؑ کا نام بھی زندہ ہے کام بھی
رستم شجاع تھا بھی تو وہ داستاں میں ہے

مولا نبیؐ کی طرح جو مولا علیؑ بنے
اس دور سے یہ نام بھی شامل خزاں میں ہے

پہنچیں قریب کیسے کسی وقت آفتیں
ہر وقت ہی حضور علیؑ کی اماں میں ہے

مئے کے طلب گار

ے کوثر ہمیں اے ساقیٔ دلدار پلا
ختم ہیں تری بخشش کے طلب گار پلا

تیری محفل میں ہیں ابرار ہی سارے میکش
رند کہتے ہیں جنہیں وہ بھی ہیں دیندار پلا

ہ پہ جام پلائے جا ہمیں اے ساقی
تی رندوں پہ توقف ہے لگاتار پلا

یہاں کیا دیکھنا میخواروں کی ضد کوثر پر
کہیں گے ہاتھ سے خود مالک و مختار پلا

تمہیں کہے کہتا ہے یہ مولود حرم
ا اسی دودھ کی اپنے نے مجھے دھار پلا

آ گئے ختمِ رسل عرض مری سمت سے کر
فیضِ رحمتِ حق شربتِ دیدار پلا

جام پر جام پئے جاتا ہے مینوش ظہور
سیر ہوتا نہیں کہہ دیتا ہے ہر بار پلا

تضمین بر

علیؑ امام منِ است و منم غلامِ علی

سمجھ سکا نہ کوئی جز نبیؐ مقامِ علیؑ ریاض خلد ہے بس ایک نقشِ گامِ علیؑ
کیا خدا نے عجب طرح احترامِ علیؑ بتایا اپنا اسے کام جو تھا کامِ علیؑ
ظہور اس لئے دردِ زباں ہے بامِ علیؑ علیؑ امام منِ است و منم غلامِ علیؑ

ہے کاروبار خدا زیرِ انتظامِ علیؑ کلامِ حق ہے خدا کی قسم کلامِ علیؑ
بقائے دیں کا وسیلہ نبیؐ حسامِ علیؑ ہے فرض عین مسلماں پہ احترامِ علیؑ
ظہور فخر کی جا ہے کہ ہوں غلامِ علیؑ ہزار جان گرامی فدائے نامِ علیؑ

پیا ہے تیری محبت کا جب سے جام علیؑ کچھ اور بڑھ گیا کوثر کا احترام علیؑ
ہے تیری نیند پہ مرضیٔ رب تمام علیؑ میرا نصیب جگا اے مرے امام علیؑ
منور اور ہو میرا ظہور نام علیؑ قبول کر مرا نذرانۂ کلام علیؑ

قطعات

محفل عقد امیر المومنین علیہ السلام

سجائی جا رہی ہے بزم شادی مصطفیٰؐ کے گھر — چلے ہیں ساکنانِ عرش فخرِ انبیاء کے گھر
رسولؐ اللہ کی بیٹی کی شادی ہونے والی ہے — اسی نوشاہ سے پیدا ہوا تھا جو خدا کے گھر

زمانے کو عظمت دکھا دی علی کی — محمدؐ نے عزت بڑھا دی علیؑ کی
خدا نے فلک سے جو تارا اتارا — تو زہراؑ سے شادی رچا دی علیؑ کی

کب کوئی لائقِ دلداریٔ سرورؐ نکلا — صرف مولودِ حرم خاصۂ داور نکلا
تولا میزان شرف میں تو علیؑ کا پلہ — ستاؑ بنتِ پیمبرؐ سے بھی برتر نکلا

کس جگہ عرش سے خوشنودیٔ داور اترے — میہماں غیر کے گھر پر کوئی کیونکر اترے
اس طرح خانۂ حیدرؑ میں ستارہ اترا — اوج سے جیسے نشیمن پہ کبوتر اترے

خوش جو ہیں جبریلؑ کے استاد آج — انس و جن حور و ملک ہیں شاد آج
فاطمہ زہراؑ سے شادی ہو گئی — گھر علیؑ کا ہو گیا آباد آج

جب لبِ مداح پر آتا ہے نامِ فاطمہؑ — مومنین ہوتے ہیں خم بہرِ سلامِ فاطمہؑ
بہرِ استقبال اٹھتے تھے حبیبِ کبریاؐ — اللہ اللہ یہ شرف یہ احترامِ فاطمہؑ

مدحِ ایک نہ ہم پلۂ حیدرؑ اترا — عقل نے تولا تو ہر وزن سبک تراؑ ترا
تارا خالق نے اتارا جو علیؑ کے گھر میں — دلِ حاسد میں چبھتا ہوا خنجر اترا

قطعہ نوروز

پیو اے میکشو نوروز بھی ہے فصلِ گل بھی ہے
کھلا ہے میکدہ ساقی بھی ہے صہبا بھی مل بھی ہے
کہاں کی فکرِ عقبیٰ جس قدر چاہو پیے جاؤ
یہ ساقی صرف ساقی ہی نہیں ایمانِ کل بھی ہے
